

اللَّهُ

سے مغفرت حاصل کیجئے

اللہ سے مغفرت حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے

مصنف

حضرت مولانا محمد ریوس صاحب پان پوری مدظلہ العالی
مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد کرم صاحب پان پوری مدظلہ العالی



اللہ

سے مغفرت حاصل کیجئے

اللہ سے مغفرت حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے

مصنف

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی

بن مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

الفلاح پبلشرز

یوسف مازکیٹ عزیز سٹریٹ اردو بازار لاہور 0333-4380927-0423-7243377

مجلہ حقوق بچی ناشر محفوظ ہیں

2014

۱۲۵۵۴۳

را

نام کتاب _____ اللہ سے مغفرت حاصل کیجئے

تالیف _____ حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی
مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری مدظلہ العالی

تخریج و احادیث _____ مفتی محمد حذیفہ بن حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری

ناشر _____ محمد شبیر

طباعت _____ ربیع الثانی فروری 2014ء

پرنٹر _____ جاوید پریس

الفلاح پبلشرز

یوسف مازکیٹ غزنی سٹریٹ آزد و بازار لاہور 0333-4380927-0423-7243377

خدا یا!!

اس کتاب کو میری زندگی کے

ہر سانس کا کفارہ بنا دے!

آمین یا رب العالمین!

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالن پوری

قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن

رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (سورہ زمر آیت: ۵۳)

آپ کہہ دیجئے: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے اوپر

زیادتیاں کی ہیں کہ تم خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو،

یقیناً اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمادے گا،

واقعی وہ بڑا بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے۔

فہرست مضامین

- ۱۹ تقریظ (حضرت مولانا زین العابدین صاحب اعظمی)
- ۲۰ پیش لفظ (حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری)
- ۲۱ آیات مغفرت و رحمت
- ۵۸ شرک و کفر اور بغض و حسد سے بچنے آپ کے گناہ معاف
- شعبان کی پندرہویں رات میں شرک کرنے والے اور بغض و عداوت
- رکھنے والے کے سوا سب کے گناہ معاف
- ۵۸ جو شرک، جادو اور کینہ سے بچا اس کے گناہ معاف
- فرشتے دینی مجالس کی تلاش میں رہتے ہیں آپ بھی تلاش کر کے
- ۵۹ شریک ہو جائیے، گناہ معاف
- عالم باعمل بنئے گناہ معاف
- ۶۲ جو علم دین کی طلب میں لگ گیا اس کے گناہ معاف
- جو طلب علم کے لیے نکلا اس کے گناہ معاف
- طالب علم کے احترام میں فرشتے پرواز روک کر کھڑے ہو جاتے ہیں
- ۶۳ اور عالم دین کے لیے تمام مخلوق مغفرت کی دعا کرتی ہے
- دن کے شروع اور آخری حصہ میں نیک کام کیجیے درمیان کے گناہ
- معاف
- جس نے آئندہ اچھے کام کئے اس کے پچھلے گناہ معاف
- ۶۵ نیک کام کرو اور بڑے گناہوں سے بچو چھوٹے گناہ معاف
- ۶۶ نیک کام کرو اور بڑے گناہوں سے بچو چھوٹے گناہ معاف

- ۶۷ * جس نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر قرآن پڑھنا سکھایا اس کے گناہ معاف
- ۶۷ * اچھی طرح وضو کیجیے اور نماز پڑھیے، گناہ معاف
- ۶۷ * اگر کسی سے گناہ سرزد ہو جائے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے، اور معافی مانگے گناہ معاف
- ۷۱ * نماز کے لیے اچھی طرح وضو کیجئے سارے گناہ معاف
- ۷۲ * وضو کر کے فوراً درج ذیل دعا پڑھئے دو وضوؤں کے درمیان جو گناہ کئے وہ معاف
- ۷۳ * رات کو با وضو سویا کرو گناہ معاف
- ۷۴ * جمعہ کے دن غسل کیجئے گناہ معاف
- ۷۵ * جمعہ کے دن درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف
- ۷۷ * جس کی آئین فرشتوں کی آئین کے ساتھ مل گئی اس کے پچھلے سارے گناہ معاف
- ۷۷ * جس کی تحمید فرشتوں کی تحمید سے مل گئی اس کے پچھلے سارے گناہ معاف
- ۷۸ * چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کیجئے گناہ معاف
- ۷۸ * اللہ کو راضی کرنے کے لیے نماز پڑھئے گناہ معاف
- ۷۹ * تہجد کا اہتمام کیجئے گناہ معاف
- ۷۹ * اشراق کی نماز پڑھئے گناہ معاف
- ۸۰ * رمضان میں تراویح کا اہتمام کیجئے گناہ معاف
- ۸۰ * جمعہ کے دن خوب دھیان سے خطبہ سنئے دس دن کے گناہ معاف
- ۸۱ * پیدل چل کر آئیے اور جماعت سے نماز پڑھئے گناہ معاف
- ۸۱ * گناہوں کو مٹانے والے چند اعمال

- ۸۲ بلند آواز سے اذان دیجیے، گناہ معاف
- ۸۲ پانچوں نمازوں کا اہتمام کیجئے، گناہ معاف
- ۸۲ پانچوں نمازوں اور جمعہ کا اہتمام کیجئے اور جنابت کے بعد غسل کیجئے
- ۸۳ گناہ معاف
- ۸۵ صف میں خالی جگہ ہو تو پُر کیجئے آپ کے گناہ معاف
- ۸۵ پانچوں نمازوں کی پابندی کیجئے درمیان کے گناہ معاف
- جنگل میں رہنے والا جب اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے
- ۸۸ گناہ معاف ہو جاتے ہیں
- ۸۸ نماز کے لیے پیدل آئیے اور جائیے، ہر قدم پر ایک گناہ معاف
- ۸۹ اذان سن کر درج ذیل دعا پڑھئے آپ کے گناہ معاف
- ۸۹ جس نے سجدہ میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہا اس کے گناہ معاف
- جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے دن کے گناہ
- ۹۰ معاف
- ۹۰ جس نے عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے گناہ معاف
- ۹۱ جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اس کے گناہ معاف
- جو ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان عبادت کرتا رہا اس کے گناہ
- ۹۱ معاف
- میاں بیوی ایک دوسرے کو بیدار کریں اور تہجد پڑھیں دونوں کے گناہ
- ۹۲ معاف
- ۹۳ صلاة التَّسْبِيح پڑھئے سارے گناہ معاف
- ۹۷ مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھئے سارے گناہ معاف
- ۹۸ جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھئے گناہ معاف

- شب قدر میں خوب نماز پڑھئے اور رمضان میں روزے رکھئے گناہ معاف ۹۹
- مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھئے دن بھر کے گناہ معاف ۹۹
- جس نے رضائے الہی کے لیے مسجد بنائی یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف ۱۰۰
- دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ کہئے: اے اللہ میری مغفرت فرما دے، آپ کے گناہ معاف ۱۰۰
- تیسرے کلمہ کا ورد کیجئے گناہ معاف ۱۰۱
- مندرجہ ذیل دعا کیجئے گناہ معاف ۱۰۲
- آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو مندرجہ ذیل کلمات کہئے سارے گناہ معاف ۱۰۲
- سو مرتبہ سبحان اللہ کہئے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف ۱۰۳
- بازار میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر قدم رکھیے دس لاکھ گناہ معاف ۱۰۴
- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہئے آپ کے گناہ معاف ۱۰۵
- أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہئے آپ کے گناہ معاف ۱۰۵
- سونے والا جب کروٹ بدلے درج ذیل کلمات کہے گناہ معاف ۱۰۶
- سچے دل سے کلمہ پڑھئے آپ کے گناہ معاف ۱۰۷
- فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۰۷
- ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۰۸
- درج ذیل دو کام کیجئے سارے گناہ معاف ۱۰۸
- نماز کے بعد درج ذیل تسبیح پڑھئے گناہ معاف ۱۱۰

- ❁ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سبحان اللہ العظیم و بجمہ سومرتبہ کہا کرو آپ
- ❁ کے ایک لاکھ اور والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ۱۱۰
- ❁ صبح و شام سومرتبہ سبحان اللہ و بجمہ پڑھے سارے گناہ معاف ۱۱۱
- ❁ صبح و شام درج ذیل کلمات دس مرتبہ کہا کرو دس گناہ معاف ۱۱۲
- ❁ اللہ کے پسندیدہ چار کلمے ۱۱۲
- ❁ مصافحہ کے وقت دونوں یَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَ لَكُمْ اور مزاج پرسی کے
- ❁ وقت الْحَمْدُ لِلَّهِ کہیں دونوں کے گناہ معاف ۱۱۳
- ❁ کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھے آپ کے
- ❁ گلے پچھلے گناہ معاف ۱۱۴
- ❁ مندرجہ ذیل دعا کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۱۵
- ❁ حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے ظالم کے گناہ معاف ۱۱۵
- ❁ اختتام مجلس پر درج ذیل دعا پڑھے گناہ معاف ۱۱۷
- ❁ جب نماز کے لیے گھر سے نکلو درج ذیل دعا پڑھے ستر ہزار فرشتے
- ❁ آپ کے لیے استغفار کریں گے ۱۱۸
- ❁ فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھے دس بڑے گناہ معاف ۱۱۹
- ❁ فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھے سارے گناہ معاف ۱۲۱
- ❁ جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے درج ذیل دعا کیجئے سارے گناہ معاف ۱۲۱
- ❁ صبح و شام درج ذیل دعا پڑھا کرو گناہ معاف ۱۲۲
- ❁ صبح و شام درج ذیل کلمات کہا کرو گناہ معاف ۱۲۳
- ❁ لیٹتے وقت درج ذیل کلمات پڑھے سارے گناہ معاف ۱۲۳
- ❁ لیٹتے وقت درج ذیل دعائیں مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف ۱۲۴
- ❁ بیدار ہوتے ہی درج ذیل دعا پڑھے گناہ معاف ۱۲۴

- ✽ رات کو کروٹ لیتے وقت درج ذیل کلمات کہو ہر برائی اور گناہ سے محفوظ رہو گے ۱۲۵
- ✽ درج ذیل دعا کیا کرو سارے گناہ معاف ۱۲۶
- ✽ اللہ کی رضا کے لیے سورہ یٰس پڑھے گناہ معاف ۱۲۶
- ✽ سورہ ملک پڑھ لیجئے گناہ معاف ۱۲۷
- ✽ فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ایک سال کے گناہ معاف ۱۲۸
- ✽ جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کیجئے گناہ معاف ۱۲۸
- ✽ جمعہ کی رات میں حم الدخان پڑھے گناہ معاف ۱۲۹
- ✽ جمعہ کی رات میں سورہ یٰس پڑھے گناہ معاف ۱۲۹
- ✽ جمعہ کی نماز کے بعد سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور معوذتین سات سات مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف ۱۳۰
- ✽ سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے سارے گناہ معاف ۱۳۱
- ✽ ہر روز دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے پچاس سال کے گناہ معاف ۱۳۱
- ✽ گناہ پر شرمندگی کا اظہار کیجئے، گناہ معاف ۱۳۲
- ✽ ”اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں“ تین مرتبہ کہنے سے گناہ معاف ۱۳۲
- ✽ ندامت کے ساتھ اپنے گناہ کا اقرار کیجئے اور معافی مانگئے گناہ معاف ۱۳۳
- ✽ آپ کے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں تو معافی مانگئے، گناہ معاف ۱۳۳
- ✽ ساری زمین آپ کے گناہوں سے بھر گئی ہے پھر بھی معافی مانگئے اور شرک سے بچئے گناہ معاف ۱۳۶

- ۱۳۶ جو مغفرت خداوندی پر کامل یقین رکھتا ہے اس کے گناہ معاف
- ۱۳۷ استغفار کرتے رہئے گناہ معاف
- کثرت سے استغفار کرتے رہو ہر تنگی سے نجات اور قیامت کے دن مسرت ہوگی
- ۱۳۸ رات دن گناہ کرنے والو! اللہ سے معافی مانگتے رہو، گناہ معاف
- ۱۳۹ گناہوں سے توبہ کیجئے گناہ معاف
- اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندے جب تک استغفار کرتے رہیں گے، اللہ معاف فرماتے رہیں گے
- ۱۴۰ توبہ کا دروازہ کھٹکھٹائیے گناہ معاف
- ۱۴۱ تہجد کے وقت استغفار کیجئے آپ کے گناہ معاف
- ۱۴۲ توبہ کیجئے اور نیک کام کیجئے آپ کے گناہ معاف
- ۱۴۳ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہہ دیجئے آپ کے گناہ معاف
- ۱۴۴ توبہ کی تلاش میں نکلنے والے قاتل کے گناہ معاف
- ۱۴۵ مغفرت کی امید رکھئے گناہ معاف
- ۱۴۶ جس کو استغفار کی توفیق مل گئی اس کے گناہ معاف
- ۱۴۷ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي کہئے گناہ معاف
- ۱۴۸ ہر نماز سے پہلے دس مرتبہ استغفار کیجئے گناہ معاف
- ۱۴۹ شبِ برأت میں معافی مانگئے گناہ معاف
- ۱۴۹ استغفار سے غیبت کا گناہ معاف
- ۱۵۰ ہر نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کہئے سارے گناہ معاف
- ۱۵۰ بندوں کی بیماری گناہ، اور اس کا علاج استغفار ہے

- ✽ دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار سید الاستغفار پڑھے سارے گناہ معاف ۱۵۱
- ✽ جو اللہ کے عذاب سے ڈرا اس کے گناہ معاف ۱۵۲
- ✽ جس کا دل اللہ کے راستہ میں کپکپایا اس کے گناہ معاف ۱۵۳
- ✽ جو لوگ صرف رضائے الہی کے لیے اللہ کو یاد کرتے ہیں ان کے گناہ معاف ۱۵۳
- ✽ اللہ کی تعظیم کیجئے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کیجئے سارے گناہ معاف ۱۵۴
- ✽ نعمت ملنے پر اللہ کی بار بار تعریف کیجئے گناہ معاف ۱۵۴
- ✽ خافلین کے مجمع میں اللہ کو یاد کیجئے سارے گناہ معاف ۱۵۵
- ✽ جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں دیکھیں اور ہر بار اللہ اکبر کہا اس کے گناہ معاف ۱۵۶
- ✽ میت کو غسل دیجئے اور اس کے عیوب چھپائیے، آپ کے چالیس کبیرہ گناہ معاف، اور قبر کھودنے کا ثواب ۱۵۷
- ✽ میت کو غسل اور کفن دینے کا اجر و ثواب ۱۵۷
- ✽ مرحوم کی تعریف کیجئے مرحوم کے گناہ معاف ۱۵۸
- ✽ دو پڑوسی گواہی دیں کہ مرحوم بھلا آدمی تھا مرحوم کے گناہ معاف ۱۵۸
- ✽ جس کے حق میں تین پڑوسی بھلائی کی گواہی دیں اس کے گناہ معاف ۱۵۹
- ✽ جس نے ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اس کے گناہ معاف ۱۵۹
- ✽ جس کی نماز جنازہ سو آدمیوں نے پڑھی اس کے گناہ معاف ۱۶۰
- ✽ مسلمانوں کی تین صفوں نے جس کی نماز جنازہ پڑھی اس کے گناہ معاف ۱۶۰
- ✽ مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کیجئے مرحوم کے گناہ معاف ۱۶۱

- ✽ تمام مؤمنین کے لیے دعائے مغفرت کیجئے ہر مؤمن کے عوض ایک نیکی لکھی جائے گی ۱۶۲
- ✽ تمام مؤمنین کے لیے ہر روز ستائیس مرتبہ مغفرت کی دعا کیجئے آپ مستجاب الدعوات بن جائیں گے ۱۶۲
- ✽ جو جنازہ کے پیچھے چلا اس کے گناہ معاف ۱۶۲
- ✽ جو وصیت کر کے فوت ہوا اس کے گناہ معاف ۱۶۳
- ✽ قبر کے بھینچنے سے باقی گناہ معاف ۱۶۳
- ✽ موت کی سختیاں برداشت کیجئے گناہ معاف ۱۶۳
- ✽ جو اللہ کے راستے میں نکلا اور شہید ہو گیا اس کے سارے گناہ معاف ۱۶۳
- ✽ شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کے گناہ معاف ۱۶۵
- ✽ اللہ کے راستے میں اگر موت آگئی تو سارے گناہ معاف ۱۶۵
- ✽ حضور اکرم ﷺ کی شفاعت سے کبیرہ گناہ معاف ۱۶۶
- ✽ کثرت سے درود شریف پڑھئے، آپ کے تمام غم ختم اور گناہ معاف ۱۶۷
- ✽ باہم محبت رکھنے والے بندے جب ملیں حضور پر درود بھیجیں ان کے گناہ معاف ۱۶۸
- ✽ جمعہ کے دن ۸۰ مرتبہ حضور پر درود بھیجئے ۸۰ سال کے گناہ معاف ۱۶۹
- ✽ حضور ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجئے دس گناہ معاف ۱۶۹
- ✽ لکھا ہوا درود شریف جب تک باقی رہتا ہے فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں ۱۷۰
- ✽ اپنے مال کی زکوٰۃ نکالنے کے گناہ معاف ۱۷۰

- ۱۷۱ صدقہ خیرات کیا کیجئے گناہ معاف
- ۱۷۲ صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کیجئے گناہ معاف
- ۱۷۳ تاجر حضرات صدقہ خیرات کیا کریں لغو باتوں کا گناہ معاف
- ۱۷۳ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے قربانی کرنے والے کے گناہ معاف
- ۱۷۳ رمضان میں غلط کام نہ کیجئے، روزے رکھئے اور اچھے کام کیجئے گناہ معاف
- ۱۷۵ رمضان کی آخری رات میں تمام روزہ داروں کے گناہ معاف
- ۱۷۵ رمضان المبارک کے فضائل
- ۱۷۹ رمضان میں درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف
- ۱۸۰ رمضان کی پہلی رات میں تمام مسلمانوں کے گناہ معاف
- ۱۸۱ روزہ رکھنے اور صدقہ فطر ادا کرنے والے کے گناہ معاف
- ۱۸۱ رمضان میں ذکر کرنے والے کے گناہ معاف
- ۱۸۲ رمضان میں معافی مانگئے گناہ معاف
- ۱۸۳ جس نے رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے اس کے سارے گناہ معاف
- ۱۸۳ عرفہ کے دن روزہ رکھئے دو سال کے گناہ معاف
- ۱۸۴ عاشورہ کا روزہ رکھئے ایک سال کے گناہ معاف
- ۱۸۵ ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کیجئے گناہ معاف
- ۱۸۵ جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا اس کے گناہ معاف
- ۱۸۶ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کیجئے نہ پیٹھ ایک گناہ معاف

- ✽ اللہ کے گھر کی زیارت کرنے والا دنیا میں عافیت سے رہتا ہے اور
- ✽ آخرت میں اس کے گناہ معاف ۱۸۷
- ✽ پانچ چیزیں دیکھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں ۱۸۷
- ✽ حج کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۸۸
- ✽ جس نے اچھی طرح حج کیا اس کے سارے گناہ معاف ۱۸۹
- ✽ اسلام، ہجرت اور حج سے گذشتہ گناہ معاف ۱۹۰
- ✽ حج اور عمرہ کیا کرو فقیر دور ہوگا اور گناہ معاف ۱۹۱
- ✽ اونٹ کے ہر قدم پر حاجی کا ایک گناہ معاف ۱۹۲
- ✽ حج اور عمرہ کرنے والا معافی مانگے گناہ معاف ۱۹۳
- ✽ حاجی جس کے لیے مغفرت کی دعا کرے اس کے گناہ معاف ۱۹۳
- ✽ جب حاجی احرام باندھ کر تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف
- ہو جاتے ہیں ۱۹۴
- ✽ عرفہ کے دن تمام حاجیوں کے گناہ معاف ۱۹۵
- ✽ حج یا عمرہ کرنے والا راستہ میں مر گیا تو اس کے گناہ معاف ۱۹۷
- ✽ جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا اس کے گناہ معاف
- جس نے مناسک حج پورے کئے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے
- مسلمان محفوظ رہے اس کے گناہ معاف ۱۹۸
- ✽ جس نے بیت اللہ کے پچاس طواف کئے اس کے گناہ معاف ۱۹۹
- ✽ طواف کرنے والے کے ہر قدم پر ایک گناہ معاف ۱۹۹
- ✽ جس نے حجر اسود اور رُکن یمانی کا استلام کیا اس کے گناہ معاف ۲۰۰
- ✽ جو بیت اللہ میں داخل ہو گیا اس کے گناہ معاف ۲۰۰
- ✽ عرفہ کے دن بڑے بڑے گناہ معاف ہوتے ہیں ۲۰۱

- جس نے عرفہ کے دن اپنے کان، اپنی نگاہ اور زبان کو قابو میں رکھا اس کے گناہ معاف ۲۰۱
- ایک رات کے بخار سے مومن کے سارے گناہ معاف ۲۰۲
- اللہ کے راستے میں آپ کے سر میں درد ہو تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۳
- بیمار آدمی لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخ جالیس مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف ۲۰۳
- بیماری پر صبر کیجئے آپ کے سارے گناہ معاف ۲۰۴
- عیادت کرنے والوں کے سامنے بیمار آدمی اللہ کی تعریف کرے، اس کے گناہ معاف ۲۰۵
- بیماری سے سارے گناہ معاف ۲۰۶
- بینائی چلی جائے تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۷
- جو ایک رات یا اس سے زیادہ بیمار رہا اس کے گناہ معاف ۲۰۷
- بدن میں کوئی تکلیف یا درد ہے تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۸
- نیند نہ آئے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۰۹
- سفر میں جس کی طبیعت خراب ہوگئی اس کے گناہ معاف ۲۱۰
- بخار کو بڑا بھلانا کہو اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں ۲۱۱
- ایک رات کے بخار سے ایک سال کے گناہ معاف ۲۱۱
- آپ کے سر میں درد ہے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۱۲
- معمولی بیماری پر ایک گناہ معاف ۲۱۲
- بیمار آدمی کی دعا مقبول اور گناہ معاف ۲۱۳
- جس نے بیمار کی عیادت کی اس کے گناہ معاف ۲۱۳
- حالت اسلام میں جس کا ایک بال سفیدہ و اس کا ایک گناہ معاف ۲۱۳

- ۲۱۵ نامناسب حالات پر صبر کیجیے گناہ معاف
- ۲۱۵ اگر کوئی کہے کہ اللہ کی قسم! تیری مغفرت نہیں ہوگی تو صبر کیجئے آپ کے
- ۲۱۵ گناہ معاف
- ۲۱۶ تین چیزوں کو چھپائیے گناہ معاف
- ۲۱۷ کوئی نامناسب بات کہے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف
- ۲۱۷ آزمائش کے وقت صبر کیجئے گناہ معاف
- ۲۱۸ جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے اس کے گناہ معاف
- ۲۱۹ مسلسل نامناسب حالات آنے پر صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف
- ۲۲۲ طلب معاش میں جو تھکا اس کے گناہ معاف
- ۲۲۲ رنج و غم اور معاشی تفکرات سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں
- ۲۲۲ مالدار کو مہلت دیجئے اور غریب کا قرضہ معاف کر دیجئے آپ کے گناہ
- ۲۲۳ معاف
- ۲۲۳ ایک دوسرے سے نہ بولنے والے باہم صلح کر لیں گناہ معاف
- ۲۲۵ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو معاف کر دیجئے آپ کا ایک گناہ معاف
- ۲۲۵ آپ کو کوئی زخم پہنچائے تو معاف کر دیجئے آپ کے گناہ معاف
- ۲۲۶ جس نے نابینا آدمی کو اس کے گھر تک پہنچا دیا اس کے چالیس کبیرہ
- ۲۲۶ گناہ معاف
- ۲۲۷ لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجئے گناہ معاف
- ۲۲۷ لوگوں پر رحم کیجئے اور ان کی خطائیں معاف کیجئے آپ کے گناہ معاف
- ۲۲۸ دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور مسکرائیں گناہ معاف
- ۲۲۸ بھوکوں کو کھلایئے گناہ معاف
- ۲۲۹ پیاسوں کو پانی پلائیئے گناہ معاف

- ✽ اگر کوئی فریق سودا ختم کرنا چاہتا ہے تو ختم کر دیجئے گناہ معاف ۲۳۰
- ✽ جو بگڑے ہوئے تعلقات کو ہموار کرنے میں پہل کرے گا اس کے گناہ معاف ۲۳۰
- ✽ آپ کے گناہ زیادہ ہیں تو پانی پلائیے آپ کے گناہ معاف ۲۳۱
- ✽ مہمان کا اعزاز و اکرام کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۳۲
- ✽ سوار ہوتے وقت اپنے بھائی کی رکاب تھامئے آپ کے گناہ معاف ۲۳۲
- ✽ جس نے مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کی اس کے گناہ معاف ۲۳۳
- ✽ جس نے مسلمان بھائی کو خوش کر دیا اس کے گناہ معاف ۲۳۴
- ✽ جس نے لوگوں کے درمیان صلح کرا دی اس کے گناہ معاف ۲۳۴
- ✽ جس نے راستہ سے خاردار ٹہنی ہٹائی اس کے گناہ معاف ۲۳۵
- ✽ اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حق تلفی کا کفارہ ۲۳۵
- ✽ سلام کیجئے اور نرم گفتگو کیجئے گناہ معاف ۲۳۶
- ✽ اللہ کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہئے، آپ کے گناہ معاف ۲۳۶
- ✽ اگر نامہ اعمال کے شروع میں اور آخر میں خیر لکھی ہوئی ہے تو درمیان کے گناہ معاف ۲۳۷

تقریظ

حضرت مولانا زین العابدین صاحب اعظمی استاذ حدیث مظاہر علوم سہارنپور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ كَفَى وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی، اَمَّا بَعْدُ :

زیر نظر کتاب مولانا محمد یونس پالن پوری کی تالیف ہے، انہوں نے مختلف اوقات میں ایسی حدیثوں کو جمع کر لیا جن میں مغفرت کا یا گناہوں کے کفارہ کا ذکر ہے، پھر ان کو کتابی شکل میں مرتب کر دیا ہے میں اس کا نام ”گلدستہ مغفرت“ رکھتا ہوں۔ میں نے اس کا مکمل مطالعہ کیا کتاب انتہائی مفید ہے اور اس کو گلدستہ مغفرت کہا جاسکتا ہے، جس میں مغفرت کے پھول کو ریاض الحدیث سے چن چن کر جمع فرما دیا ہے، اس لیے یہ کتاب طالبان معرفت و مغفرت کے لیے بے انتہا مفید ہے، اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر سے نوازے اور ان کی محنت کو قبول فرمائے۔

طالب دعاء

زین العابدین الاعظمی

۶ ربیع الاول سنہ ۱۴۲۶ھ

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ صَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

اللہ جل شانہ کے فضل و کرم اور دعوت و تبلیغ کی محنت و کوشش سے آج بہت سے مسلمان راہ راست پر آرہے ہیں، مگر کچھ لوگ جب اپنی گذشتہ زندگیوں کو دیکھتے ہیں تو یہ سوچ کر مایوس ہو جاتے ہیں کہ ہم نے ماضی میں جو بڑی بڑی زیادتیاں کی ہیں ان کی مغفرت کیسے ہوگی؟ ان ہی لوگوں کی رہنمائی کے لیے احقر نے یہ کتاب دس سال کے طویل عرصے میں مرتب کی ہے، اس میں پہلے ”آیات مغفرت و رحمت“ کو مع ترجمہ رکھا گیا ہے، پھر ان احادیث شریفہ کو ترجمہ اور عنوان کے ساتھ جمع کیا گیا ہے جن میں مغفرت و رحمت خداوندی کا تذکرہ ہے۔

اس کتاب کو پہلے مولانا زین العابدین صاحب اعظمی استاذ حدیث مظاہر علوم سہارنپور نے غائر نظر سے دیکھا ہے، پھر مولانا مفتی محمد امین صاحب پالن پوری استاذ حدیث و فقہ دارالعلوم دیوبند نے تصحیح و نظر ثانی سے مزین فرمایا ہے، اور اپنے مکتبہ (الامین کتابستان دیوبند) سے احقر کی اجازت و فرمائش پر شائع کر رہے ہیں

جَزَاهُمْ اللّٰهُ خَيْرًا

خدایا! اس کتاب کو میری زندگی کے ہر سانس کا کفارہ بنا دے! آمین

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالن پوری

۱۰ محرم الحرام سنہ ۱۴۲۹ھ ۲۰ جنوری سنہ ۲۰۰۸ء

آیات مغفرت و رحمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: - اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (سورۃ فاتحہ ۱-۲)

ترجمہ: - سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا، بڑا

مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۲) فَتَّابٌ عَلَیْهِۗ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (سورۃ البقرۃ: ۳۷)

ترجمہ: - اور اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بے شک وہی توبہ قبول

کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۳) فَتَّابٌ عَلَیْكُمْۗ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (سورۃ البقرۃ: ۵۳)

ترجمہ: - پس اس نے تمہاری توبہ قبول کی، وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم

کرنے والا ہے۔

(۴) وَاٰرِنَا مَنَّا سِکْنَا وَتُبُّ عَلَیْنَاۗ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(سورۃ البقرۃ: ۱۲۸)

ترجمہ: - اور ہمیں اپنی عبادتیں سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما، تو توبہ قبول فرمانے

والا اور رحم و کرم کرنے والا ہے۔

(۵) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْۗ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِیْمٌ

(سورۃ البقرۃ: ۱۳۳)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو ضائع نہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ شفقت اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۶) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ

وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (سورة البقرة: ۱۶۰)

ترجمہ:- مگر وہ لوگ جو توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں اور بیان کر دیں تو میں ان کی توبہ قبول کر لیتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہوں۔

(۷) إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ

بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ، فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة البقرة: ۱۷۳)

ترجمہ:- تم پر مردہ اور (بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو، اس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

(۸) فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا

إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة البقرة: ۱۸۲)

ترجمہ:- ہاں جو شخص وصیت کرنے والے کی جانب داری یا گناہ کی وصیت کر دینے سے ڈرے پس وہ ان میں آپس میں اصلاح کرادے تو اس پر گناہ نہیں، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۹) فَإِنِ اتَّهَمُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة البقرة: ۱۹۲)

ترجمہ:- اگر یہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۰) ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَّحِيمٌ (سورة البقرة: ۱۹۹)

۱۲۵۵۶۳

ترجمہ:- پھر تم اس جگہ سے لوٹو جس جگہ سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے طلب بخشش کرتے رہو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۱) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة البقرة: ۲۱۸)

ترجمہ:- البتہ ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی رحمت الہی کے امیدوار ہیں، اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۱۲) وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۗ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (سورة البقرة: ۲۲۱)

ترجمہ:- اور اللہ جنت کی طرف اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے، وہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے بیان فرما رہا ہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۱۳) إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (سورة البقرة: ۲۲۲)

ترجمہ:- اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(۱۴) لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ ۖ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (سورة البقرة: ۲۲۵)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ان قسموں پر نہ پکڑے گا جو پختہ نہ ہوں ہاں

اس کی پکڑ اس چیز پر ہے جو تمہارے دلوں کا نفل ہو، اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

(۱۵) لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة البقرة: ۲۲۶)

ترجمہ:- جو لوگ اپنی بیویوں سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسمیں کھائیں، ان

کے لیے چار مہینے کی مدت ہے، پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان

ہے۔

(۱۶) وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ
(سورة البقرة: ۲۳۵)

ترجمہ: - تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اشارۃً کنایۃً ان عورتوں سے نکاح کی بابت کہو، یا اپنے دل میں پوشیدہ ارادہ کرو، اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ تم ضرور ان کو یاد کرو گے، لیکن تم ان سے پوشیدہ وعدے نہ کر لو باں یہ اور بات ہے کہ تم بھلی بات بولا کرو اور عقد نکاح جب تک کہ عدت ختم نہ ہو جائے پختہ نہ کرو، جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے دلوں کی باتوں کا بھی علم ہے، تم اس سے خوف کھاتے رہا کرو اور یہ بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بخشش اور حلم والا ہے۔

(۱۷) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ (سورة آل عمران: ۳۰)

ترجمہ: - جس دن ہر نفس (شخص) اپنی کی ہوئی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پالے گا، آرزو کرے گا کہ کاش! اس کے اور برائیوں کے درمیان بہت ہی دوری ہوتی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے۔

(۱۸) قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة آل عمران: ۳۱)

ترجمہ: - کہہ دیجئے، اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور اللہ

تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۹) وَ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

الظَّالِمِينَ (سورة آل عمران: ۵۸)

ترجمہ :- لیکن ایمان والوں اور نیک اعمال والوں کو اللہ تعالیٰ ان کا ثواب

پورا پورا دے گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

(۲۰) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة آل عمران: ۵۹)

ترجمہ :- مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ اور اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ

تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۱) وَيَلِلُهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (سورة آل عمران: ۱۲۹)

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہے

بخشنے جسے چاہے عذاب کرے، اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

(۲۲) وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ ۗ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ (آل عمران آیت: ۱۳۳)

ترجمہ :- اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف جس کی

وسعت ایسی ہے جیسے سب آسمان اور زمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں

کے لیے۔

(۲۳) وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

لِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا

وَهُمْ يَعْلَمُونَ (سورة آل عمران: ۱۳۵)

ترجمہ :- جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً

اللہ کا ذکر اور اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے ہیں فی الواقع اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے۔

(۲۴) أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَدْتُمْ تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا
الأنهرُ خُلْدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ (سورة آل عمران: ۱۳۶)

ترجمہ: - انہیں کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، ان نیک کاموں کے کرنے والوں کا ثواب کیا ہی اچھا ہے۔

(۲۵) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا
فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(سورة آل عمران: ۱۴۷)

ترجمہ: - وہ یہی کہتے رہے کہ اے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

(۲۶) وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا
فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّن بَعْدَ مَا آرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ
مِنْكُمْ مَّن يَرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّن يَرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

(سورة آل عمران: ۱۵۲)

ترجمہ: - اللہ تعالیٰ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب کہ تم اس کے حکم سے انہیں کاٹ رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم نے پست ہمتی اختیار کی اور کام میں

جھگڑنے لگے اور نافرمانی کی اس کے بعد کہ اس نے تمہاری چاہت کی چیز تمہیں دکھادی تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے اور بعض کا ارادہ آخرت کا تھا تو پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ تم کو آزمائے اور یقیناً اس نے تمہاری لغزش سے درگزر فرما دیا اور ایمان والوں پر اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

(۲۷) إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَيْنِ، إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا، وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ۔

(سورۃ آل عمران: ۱۵۵)

ترجمہ: - تم میں سے جن لوگوں نے اس دن پیٹھ دکھائی جس دن دونوں جماعتوں کی مڈ بھڑ ہوئی تھی یہ لوگ اپنے بعض کرتوتوں کے باعث شیطان کے پھسلانے میں آگئے لیکن یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا اللہ تعالیٰ ہے بخشنے والا اور تحمل والا۔

(۲۸) فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّمَّنْ ذَكَرَ أَوْ أُنتِى، بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ، فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُذُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخِلَتْهُمْ جَنَّاتُ بَجْرِيٍّ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ، وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ (سورۃ آل عمران: ۱۹۵)

ترجمہ: - پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ہرگز ضائع نہیں کرتا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو اس لیے وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنہیں میری راہ میں ایذا دی گئی اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کیے گئے، میں ضرور ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کر دوں گا اور بالیقین انہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، یہ ہے ثواب اللہ تعالیٰ

کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔

(۲۹) إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (سورة النساء: ۱۶)

ترجمہ:- بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۳۰) وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَيَدَيْكُمْ الْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۗ

بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۗ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ

بِالْمَعْرُوفِ الْمُحْصَنَاتِ غَيْرِ مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۗ فَإِذَا أُحْصِنَ

فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۗ

ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۗ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة النساء: ۲۵)

ترجمہ:- اور تم میں سے جس کسی کو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی

پوری وسعت و طاقت نہ ہو تو وہ مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو (اپنا نکاح

کر لے) اللہ تمہارے اعمال کو بخوبی جاننے والا ہے، تم سب آپس میں ایک ہی تو ہو،

اس لیے ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لو اور قاعدہ کے مطابق ان

کے مہر ان کو دو، وہ پاک دامن ہوں نہ کہ علانیہ بدکاری کرنے والیاں، نہ خفیہ آشنائی

کرنے والیاں، پس جب یہ لونڈیاں نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام

کریں تو انہیں آدھی سزا ہے اس سزا سے جو آزاد عورتوں کی ہے، کینروں سے نکاح کا

یہ حکم تم میں سے ان لوگوں کے لیے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف کا اندیشہ ہو اور تمہارا ضبط

کرنا بہت بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے۔

(۳۱) يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذَيِّبَ عَنْكُمْ سُنَنِ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (سورة النساء: ۲۶)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارے واسطے خوب کھول کر بیان کرے اور

تمہیں تم سے پہلے کے (نیک) لوگوں کی راہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کر لے، اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۳۲) وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهْوَاتِ أَنْ

تَمِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا (النساء: ۲۷)

ترجمہ: - اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ خواہشات

کے پیرو ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم اس سے بہت دور ہٹ جاؤ۔

(۳۳) إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا

كَرِيمًا (سورة النساء: ۳۱)

ترجمہ: - اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کیا

جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کر دیں گے اور عزت و بزرگی کی جگہ داخل

کریں گے۔

(۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا

مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ

أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا

مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ عَفُورًا غَفُورًا (سورة النساء: ۴۳)

ترجمہ: - اے ایمان والوں! جب تم نشے میں مست ہو نماز کے قریب بھی نہ

جاؤ، جب تک کہ اپنی بات کو سمجھنے نہ لگو اور جنابت کی حالت میں جب تک کہ غسل نہ

کر لو ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو

یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور

تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اپنے منہ اور اپنے ہاتھ مل لو۔ بے شک اللہ

تعالیٰ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

(۳۵) إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ

يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا (سورة النساء: ۴۸)

ترجمہ: - یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کیا۔

(۳۶) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا

(سورة النساء: ۶۴)

ترجمہ: - ہم نے ہر رسول کو صرف اسی لیے بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے

اس کی فرمانبرداری کی جائے اور اگر یہ لوگ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، آپ کے پاس آجاتے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے تو یقیناً یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔

(۳۷) دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

(سورة النساء: ۹۶)

ترجمہ: - بہت سے درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور

رحمت بھی اور اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۳۸) فَأُولَٰئِكَ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَعْفُو عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا

غَفُورًا (سورة النساء: ۹۹)

ترجمہ: - بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے درگزر کرے، اللہ تعالیٰ درگزر

کرنے والا اور معاف فرمانے والا ہے۔

(۳۹) وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْعَبًا كَثِيرًا

وَسَعَةً ۗ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

(سورۃ النساء: ۱۰۰)

ترجمہ: - جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن کو چھوڑے گا، وہ زمین میں بہت سی قیام کی جگہیں بھی پائے گا اور کشادگی بھی اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف نکل کھڑا ہوا پھر اسے موت نے آپکڑا تو بھی یقیناً اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۰) وَإِسْتَغْفِرِ اللَّهُ ۗ إِنْ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

(سورۃ النساء: ۱۰۶)

ترجمہ: - اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو! بے شک اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا، مہربانی کرنے والا ہے۔

(۴۱) وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهُ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا

(سورۃ النساء: ۱۱۰)

جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، مہربانی کرنے والا پائے گا۔

(۴۲) إِنْ اللَّهُ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ

لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا -

(سورۃ النساء: ۱۱۶)

ترجمہ: - اسے اللہ تعالیٰ قطعاً نہ بخشنے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے، ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

(۴۳) وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا

تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (سورة النساء: ۱۲۹)

ترجمہ: - تم سے یہ تو کبھی نہ ہو سکے گا کہ اپنی تمام بیویوں میں ہر طرح عدل کرو، گو تم اس کی کتنی ہی خواہش و کوشش کر لو، اس لیے بالکل ہی ایک طرف مائل ہو کر دوسری کو ادھر لٹکتی ہوئی نہ چھوڑو اور اگر تم اصلاح کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور رحمت والا ہے۔

(۴۴) إِنَّ تَبْدُؤَ خَيْرًا أَوْ تَخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا قَدِيرًا

(سورة النساء: ۱۲۹)

ترجمہ: - اگر تم کسی نیکی کو علانیہ کرو یا پوشیدہ، یا کسی برائی سے درگزر کرو، پس یقیناً اللہ تعالیٰ پوری معافی کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔

(۴۵) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُم بِحَسَبِ عَمَلِهِمْ

(سورة النساء: ۱۵۲)

ترجمہ: - اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے تمام پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، یہ ہیں جنہیں اللہ پورا ثواب دے گا اور اللہ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۴۶) الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَرَضْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِيْمِهِ ۖ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة المائدہ: ۳)

ترجمہ: - آج میں نے تمہارے لیے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھر پور کر دیا اور تمہارے لیے اسلام کے دین ہونے پر رضا مند ہو گیا، پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے قرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بہت بڑا مہربان ہے۔

(۴۷) لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ
وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَاءَ السَّبِيلِ (سورة المائدہ: ۱۳)

ترجمہ: - اگر تم نماز قائم رکھو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے رسولوں
کو ماننے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو بہتر قرض دیتے رہو گے تو
یقیناً میں تمہاری برائیاں تم سے دور رکھوں گا اور تمہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جن
کے نیچے چشمے بہ رہے ہیں، اب اس عہد و پیمان کے بعد بھی تم میں سے جو انکاری
ہو جائے وہ یقیناً راہ راست سے بھٹک گیا۔

(۴۸) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا
كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ
نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ (سورة المائدہ: ۱۵)

ترجمہ: - اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول (صلی اللہ علیہ
وسلم) آچکا جو تمہارے سامنے کتاب اللہ کی بکثرت ایسی باتیں ظاہر کر رہا ہے جنہیں تم
چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے، تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف
سے نور اور واضح کتاب آچکی ہے۔

(۴۹) وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ
فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن
يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَالْإِلَهُ الْمَبْصُورُ (سورة المائدہ: ۱۸)

ترجمہ: - یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست
ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ پھر تمہیں تمہارے گناہوں کے باعث اللہ کیوں سزا دیتا

ہے؟ نہیں بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں سے ایک انسان ہو وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور جسے چاہے عذاب کرتا ہے، زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۵۰) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَنْزِلُوا عَلَيْهِمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (سورة المائدہ: ۳۴)

ترجمہ:- ہاں جو لوگ اس سے پہلے توبہ کر لیں کہ تم ان پر قابو پا لو تو یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ بہت بڑی بخشش اور رحم و کرم والا ہے۔

(۵۱) فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (سورة المائدہ: ۳۹)

ترجمہ:- جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ اس کی طرف لوٹتا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

(۵۲) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
(سورة المائدہ: ۴۰)

ترجمہ:- کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے زمین و آسمان کی بادشاہت ہے؟ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کر دے، اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۳) وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ
جَنَّاتِ النَّعِيمِ (سورة المائدہ: ۶۵)

اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان کی تمام برائیاں معاف فرما دیتے اور ضرور انہیں راحت و آرام کی جنتوں میں لے جاتے۔

(۵۴) أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورۃ المائدہ: ۷۴)

ترجمہ:- یہ لوگ کیوں اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں جھکتے اور کیوں استغفار نہیں کرتے؟ اللہ تعالیٰ تو بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہے۔

(۵۵) اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورۃ المائدہ: ۹۸)

ترجمہ:- تم یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ سزا بھی سخت دینے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور بڑی رحمت والا بھی ہے۔

(۵۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ أَشْيَاءٍ إِن تَبَدَّلَ لَكُمْ تَسْوُكُمْ ۗ وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنزَلُ الْقُرْآنُ تَبَدَّلَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ

(سورۃ المائدہ: ۱۰۱)

ترجمہ:- اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں اور اگر تم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، سوالات گذشتہ اللہ نے معاف کر دیئے اور اللہ بڑی مغفرت والا بڑے حلم والا ہے۔

(۵۷) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِ

وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (سورۃ الانعام: ۵۴)

ترجمہ:- اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو (یوں) کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ (کی یہ شان ہے کہ وہ) بڑی مغفرت کرنے والا ہے۔ بڑی

رحمت والا ہے۔

(۵۸) فَمِنْ اضْطِرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة الانعام: ۱۳۵)

پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے۔

(۵۹) وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيُبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ؕ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (سورة الانعام: ۱۶۵)

ترجمہ: - اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھا یا تاکہ تم کو آزمائے ان چیزوں میں جو تم کو دی ہیں۔ بالیقین آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

(۶۰) أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

(سورة الانفال: ۳)

ترجمہ: - سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۶۱) فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ؕ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة الانفال: ۶۹)

ترجمہ: - پس جو کچھ حلال اور پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے، خوب کھاؤ، پیو اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقیناً اللہ غفور و رحیم ہے۔

(۶۲) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي آيَاتِكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنَّ يَعْلَمَ اللَّهُ فِي

قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة الانفال: ۷۰)

ترجمہ: - اے نبی! اپنے ہاتھ تلے کے قیدیوں سے کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں نیک نیتی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں دے گا اور پھر گناہ بھی معاف فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ہی۔

(۶۳) ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة التوبة: ۲۷)

ترجمہ: - پھر اس کے بعد بھی جس پر چاہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ توجہ فرمائے گا، اللہ ہی بخشنے والا ہے۔

(۶۴) مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة التوبة: ۹۱)

ترجمہ: - ایسے نیکو کاروں پر الزام کی کوئی راہ نہیں، اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت و رحمت والا ہے۔

(۶۵) إِلَّا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة التوبة: ۹۹)

ترجمہ: - یاد رکھو کہ ان کا یہ خرچ کرنا بے شک ان کے لیے موجب قربت ہے، ان کو اللہ تعالیٰ ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۶۶) وَآخِرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَىٰ

اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (سورة التوبة: ۱۰۲)

ترجمہ: - اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے اقراری ہیں جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے، کچھ بھلے اور کچھ برے اللہ سے امید ہے کہ ان کی توبہ قبول فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۶۷) أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (سورة التوبة: ۱۰۴)

ترجمہ: - کیا ان کو یہ خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے میں اور رحمت کرنے میں کامل ہے۔

(۶۸) لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوا فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (سورة التوبة: ۱۱۷)

ترجمہ: - اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے تنگی کے وقت پیغمبر کا ساتھ دیا اس کے بعد کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق و مہربان ہے۔

(۶۹) حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَّتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَّتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (سورة التوبة: ۱۱۸)

ترجمہ: - یہاں تک کہ جب زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے تنگ آگئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی بجز اس کے کہ اسی کی طرف رجوع کیا جائے پھر ان کے حال پر توجہ فرمائی تاکہ وہ آئندہ بھی توبہ کر سکیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم والا ہے۔

(۷۰) وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (سورة يونس: ۱۰۷)

ترجمہ: - اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور

کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی بٹانے والا نہیں وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے بچھا کر دے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

(۷۱) إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

كَبِيرٌ (سورہ ہود: ۱۱)

ترجمہ: - سوائے ان کے جو صبر کرتے ہیں اور نیک کاموں میں لگے رہتے ہیں انہی لوگوں کے لیے بخشش بھی ہے اور بہت بڑا نیک بدلہ بھی۔

(۷۲) وَقَالَ اذْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَمُرسِلُهَا ۗ اِنَّ رَبِّي لَغَفُوْرٌ

رَحِيْمٌ (سورہ ہود: ۴۱)

ترجمہ: - نوح نے کہا، اس کشتی میں بیٹھ جاؤ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے، یقیناً میرا رب بڑی بخشش اور بڑے رحم والا ہے۔

(۷۳) قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۗ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ

(سورہ یوسف: ۹۲)

ترجمہ: - جواب دیا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے، اللہ تمہیں بخشنے، وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

(۷۴) قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(سورہ یوسف: ۹۸)

ترجمہ: - کہا اچھا میں جلد ہی تمہارے لیے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا، وہ بہت بڑا بخشنے والا اور نہایت مہربانی کرنے والا ہے۔

(۷۵) وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۗ وَاِنَّ رَبَّكَ

لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ (سورہ الرعد: ۶)

ترجمہ: - اور بے شک تیرا رب البتہ بخشنے والا ہے لوگوں کے بے جا ظلم پر بھی

اور یہ بھی یقینی بات ہے کہ تیرا رب بڑی سخت سزا دینے والا بھی ہے۔

(۷۶) رَبِّ إِنَّمَنْ أَضَلَّنَا كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمِنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۗ
وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورۃ ابراہیم: ۳۶)

ترجمہ: - اے میرے پالنے والے معبود! انہوں نے بہت سے لوگوں کو راہ راست سے بھٹکا دیا پس میری تابعداری کرنے والا میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بہت ہی معاف اور کرم کرنے والا ہے۔

(۷۷) نَبِيِّ عِبَادِي إِلَيَّ أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (سورۃ حجر: ۴۹)

ترجمہ: - میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہوں۔

(۷۸) وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

(سورۃ النحل: ۱۸)

ترجمہ: - اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو تم اسے نہیں کر سکتے۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۷۹) ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنَّا بَعْدَ مَا قُتِلُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا ۗ

إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورۃ النحل: ۱۱۰)

ترجمہ: - جن لوگوں نے فتنوں میں ڈالے جانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کا ثبوت دیا بے شک تیرا پروردگار ان باتوں کے بعد انہیں بخشنے والا اور مہربانیاں کرنے والا ہے۔

(۸۰) فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

(سورۃ النحل: ۱۱۵)

ترجمہ: - پھر اگر کوئی شخص بے بس کر دیا جائے نہ وہ خواہشمند ہو اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۸۱) ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّوْءَ بِجَنَاحِهِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ

ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة النحل: ۱۱۹)

ترجمہ: - جو کوئی جہالت سے برے عمل کر لے پھر توبہ کر لے اور اصلاح بھی

کر لے تو پھر آپ کا رب بلا شک و شبہ بڑی بخشش کرنے والا اور نہایت ہی مہربان

ہے۔

(۸۲) وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ط (سورة الكهف: ۵۸)

ترجمہ: - اور آپ کا رب بڑی بخشش والا اور رحمت والا ہے۔

(۸۳) قَالَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

كَرِيمٌ (سورة حج: ۵۰)

ترجمہ: - سو جو لوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے، ان کے لیے

مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنت) ہے۔

(۸۴) ذَلِكَ هُوَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُورٌ غَفُورٌ (سورة الحج: ۶۰)

ترجمہ: - بات یہی ہے! اور جس نے بدلہ لیا اسی کے برابر جو اس کے ساتھ

کیا گیا تھا پھر اگر اس نے زیادتی کی تو یقیناً اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد فرمائے گا۔ بے

شک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔

(۸۵) وَيُسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرُوفٌ رَحِيمٌ (سورة حج: ۶۵)

ترجمہ: - اور وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر اس کی اجازت کے

بغیر گرنے پڑے، بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑی شفقت اور رحمت فرمانے والا ہے

(۸۶) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ (سورہ نور: ۵)

ترجمہ:- ہاں! جو لوگ اس کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۸۷) اُولَٰئِكَ فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ

(سورہ نور: ۱۰)

ترجمہ:- اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا کرم نہ ہوتا (تو تم بڑی مشقتوں میں مبتلا ہو جاتے) اور اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے۔

(۸۸) اُولَٰئِكَ فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

(سورہ النور: ۲۰)

ترجمہ:- اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ بڑی شفقت رکھنے والا مہربان ہے۔ (تو تم پر عذاب اتر جاتا)

(۸۹) اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَّغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

(سورہ نور آیت: ۲۲)

ترجمہ:- کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کر دے، بے شک اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔

(۹۰) اُولَٰئِكَ مَبْتُؤُنَ مِمَّا يَقُولُونَ لَكُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

(سورہ نور: ۲۶)

ترجمہ:- یہ حضرات اس بات سے پاک ہیں جو یہ (منافق) بکتے پھرتے ہیں، ان حضرات کے لیے (آخرت میں) مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنت) ہے۔

(۹۱) وَمَنْ يُكْرِهْمُنَ فَاِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

(سورہ نور: ۳۳)

ترجمہ:- اور جو شخص ان پر زبردستی کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کی بے بسی کے بعد بخشے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۹۲) فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنَ لِمَنْ سِئْتِ

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرُ لَهُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (سورہ نور: ۶۲)

ترجمہ:- پس جب یہ لوگ آپ سے اپنے کسی کام کے لیے اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیا کریں، اور آپ ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کریں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۹۳) قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (سورہ فرقان: ۶)

ترجمہ:- آپ کہہ دیجئے کہ اس (قرآن) کو تو اس ذات (پاک) نے اتارا ہے جس کو سب چھپی باتوں کی خبر ہے خواہ وہ آسمانوں میں ہوں یا زمین میں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۹۴) إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ

سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (سورہ فرقان: ۷۰)

ترجمہ:- مگر جو (شُرک و معاصی سے) توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیں گے، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۹۵) إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلْ حَسَنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورہ نمل: ۱۱)

ترجمہ:- ہاں! مگر جس سے کوئی قصور ہو جائے پھر برائی کے بعد نیک کام کر لے تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

(۹۶) قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (سورہ نمل: ۴۶)

ترجمہ: - صالح علیہ السلام نے فرمایا: ارے بھائیو! تم نیک کام (یعنی توبہ اور ایمان) سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانگتے ہو، تم لوگ اللہ تعالیٰ سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(۹۷) قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (سورہ قصص: ۱۶)

ترجمہ: - موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے میرے پروردگار! مجھ سے قصور ہو گیا، آپ معاف کر دیجئے تو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والے اور مہربانی کرنے والے ہیں۔

(۹۸) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (سورہ عنکبوت: ۷)

ترجمہ: - اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے، ہم ان کے گناہ مٹا دیں گے، اور ان کو ان کے اعمال کا زیادہ اچھا بدلہ دیں گے۔

(۹۹) وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ، وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ
قُلُوبُكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (سورہ الاحزاب: ۵)

ترجمہ: - تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں البتہ گناہ وہ ہے جس کا تم ارادہ دل سے کرو، اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۰۰) لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنْفِقِينَ إِن شَاءَ
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (سورہ الاحزاب: ۲۳)

ترجمہ: - تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے گا اور اگر چاہے تو منافقوں کو سزا دے یا ان کی توبہ قبول فرمائے اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا بہت ہی

مہربان ہے۔

(۱۰۱) قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا

يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (سورة الاحزاب: ۵۰)

ترجمہ:۔ ہم اسے بخوبی جانتے ہیں جو ہم نے ان پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں (احکام) مقرر کر رکھے ہیں، یہ اس لیے کہ آپ پر حرج واقع نہ ہو، اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بڑے رحم والا ہے۔

(۱۰۲) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِئِبِهِنَّ ۚ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

غَفُورًا رَحِيمًا (سورة الاحزاب: ۵۹)

ترجمہ:۔ اے نبی! اپنی بیویوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکالیا کریں، اس سے بہت جلدان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر نہ ستائی جائیں گی، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۰۳) لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ

اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

(سورة الاحزاب: ۷۳)

ترجمہ:۔ (یہ اس لیے کہ) اللہ تعالیٰ منافق مردوں عورتوں اور مشرک مردوں عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں عورتوں کی توبہ قبول فرمائے، اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔

(۱۰۴) يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا

يَعْرُجُ فِيهَا ۗ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ (سورة سبأ: ۲)

ترجمہ:- جو زمین میں جائے اور جو اس سے نکلے جو آسمان سے اترے اور جو چڑھ کر اس میں جائے وہ سب سے باخبر ہے۔ اور وہ مہربان نہایت بخشش والا ہے۔

(۱۰۵) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

(سورہ سبأ: ۴)

ترجمہ:- تاکہ وہ ایمان والوں اور نیکو کاروں کو بھلا بدلہ عطا فرمائے، یہی لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۱۰۶) كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۗ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ

(سورہ سبأ: ۱۵)

ترجمہ:- (ہم نے ان کو حکم دیا تھا کہ) اپنے رب کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو یہ عمدہ شہر اور وہ بخشنے والا رب ہے۔

(۱۰۷) الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (سورہ فاطر: ۷)

ترجمہ:- جو لوگ کافر ہوئے ان کے لیے سخت سزا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔

(۱۰۸) إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ

(سورہ فاطر: ۲۸)

ترجمہ:- اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں واقعی اللہ تعالیٰ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۰۹) لِيُؤْفِقَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ

(سورہ فاطر: ۳۰)

ترجمہ:- تاکہ ان کو ان کی اجرتیں پوری دے اور ان کو اپنے فضل سے اور

زیادہ دے، بے شک وہ بڑا بخشنے والا قادر دان ہے۔

(۱۱۰) وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

(سورۃ فاطر: ۳۳)

ترجمہ:- اور کہیں گے کہ اللہ کالا کھلا کھلا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قادر دان ہے۔

(۱۱۱) إِنَّ اللَّهَ يُمِصُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَئِن زَالَتَا إِنْ

أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا (سورۃ فاطر: ۴۱)

ترجمہ:- بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہیں کہ وہ

موجودہ حالت کو چھوڑ نہ دیں، اور اگر وہ موجودہ حالت کو چھوڑ دیں تو پھر خدا کے سوا

اور کوئی ان کو تھام نہیں سکتا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بردبار اور بخشنے والے ہیں۔

(۱۱۲) يَا غَفَرِ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْكَرَمِينَ (سورۃ یسین: ۲۷)

ترجمہ:- کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے باعزت لوگوں میں سے

کر دیا۔

(۱۱۳) رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

(سورۃ ص: ۶۶)

ترجمہ:- جو پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان

ہے، وہ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۱۴) خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ

عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ

الْغَفَّارُ (سورۃ الزمر: ۵)

ترجمہ:- نہایت اچھی تدبیر سے اس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور وہ

رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اور اس نے سورج چاند کو کام پر لگا رکھا

ہے ہر ایک مقررہ مدت تک چل رہا ہے یقین مانو کہ وہی زبردست اور گناہوں کا بخشنے والا ہے۔

(۱۱۵) لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (سورۃ الزمر: ۵۳)

ترجمہ: - تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، بالیقین اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش بڑی رحمت والا ہے۔

(۱۱۶) الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (سورۃ مومن: ۷)

ترجمہ: - عرش کے اٹھانے والے اور اس کے پاس کے (فرشتے) اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہر چیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے۔

(۱۱۷) تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ (سورۃ مومن: ۲۲)

ترجمہ: - تم مجھے یہ دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ شرک کروں جس کا کوئی علم مجھے نہیں اور میں تمہیں غالب بخشنے والے (معبود) کی طرف دعوت دے رہا ہوں۔

(۱۱۸) نَزَّلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ (سورۃ حم سجدہ: ۲۲)

ترجمہ: - غفور ورحیم (معبود) کی طرف سے یہ سب کچھ بطور مہمانی کے

ہے۔

(۱۱۹) مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدِّقِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ (سورہ حم سجدہ: ۴۳)

ترجمہ:- آپ سے وہی کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے کے رسولوں سے بھی کہا

گیا ہے، یقیناً آپ کا رب معافی والا اور دردناک عذاب والا ہے۔

(۱۲۰) تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا إِنْ اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

الرَّحِيمُ (سورہ الشوریٰ: ۵)

ترجمہ:- قریب ہے آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور تمام فرشتے اپنے رب

کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کر رہے

ہیں۔ خوب سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہی معاف فرمانے والا رحمت والا ہے۔

(۱۲۱) وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ

(سورہ الشوریٰ: ۲۳)

ترجمہ:- جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اس کیلئے اس کی نیکی میں اور نیکی

بڑھادیں گے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا (اور) بہت قدر دان ہے۔

(۱۲۲) وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ

(سورہ الشوریٰ: ۳۰)

ترجمہ:- تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے

کرتوت کا بدلہ ہے اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرمادیتا ہے۔

(۱۲۳) أَوْ يُؤْتِيهِمْ مِمَّا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ

(سورہ شوریٰ: ۳۳)

ترجمہ: - یا انہیں ان کے کرتوتوں کے باعث تباہ کر دے، وہ تو بہت سی خطاؤں سے درگزر فرمایا کرتا ہے۔

(۱۲۳) هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (سورة الاحقاف: ۸)

ترجمہ: - تم اس (قرآن) کے بارے میں جو کچھ کہہ رہے ہو اسے اللہ خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے وہی کافی ہے، اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۲۵) يَقَوْمَنَا اِحْبَبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَامِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ
مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِدْكُمْ مِنْ عَذَابِ اَلِيْمٍ (سورة الاحقاف: ۳۱)

ترجمہ: - اے ہماری قوم! اللہ کے بلانے والے کا کہا مانو، اس پر ایمان لاؤ تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں المناک عذاب سے پناہ دے گا۔

(۱۲۶) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورة الفتح: ۱۳)

ترجمہ: - اور زمین اور آسمانوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۲۷) وَعَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا
(سورة الفتح: ۲۹)

ترجمہ: - ان ایمان والوں اور نیک اعمال والوں سے اللہ نے بخشش کا اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔

(۱۲۸) اِنَّ الَّذِيْنَ يَعْصُوْنَ اٰمُرًا مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
عَظِيْمٌ (سورة الحجرات: ۳)

ترجمہ:- بے شک جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا ثواب ہے۔

(۱۲۹) وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة الحجرات: ۵)

ترجمہ:- اگر یہ لوگ یہاں تک صبر کرتے کہ آپ خود سے نکل کر ان کے پاس آجاتے تو یہی ان کے لیے بہتر ہوتا، اور اللہ غفور ورحیم ہے۔

(۱۳۰) أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۗ وَاتَّقُوا

اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ (سورة الحجرات: ۱۲)

ترجمہ:- کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۱) قَالَتِ الْأَعْدَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قَوْلُوا اسْلِمْنَا

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة الحجرات: ۱۳)

ترجمہ:- دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، آپ کہہ دیجئے کہ درحقیقت تم ایمان نہیں لائے لیکن تم یوں کہو کہ ہم اسلام لائے (مخالفت چھوڑ کر مطیع ہو گئے۔) حالاں کہ ابھی تک تمہارے دلوں میں ایمان داخل ہی نہیں ہوا۔ تم اگر اللہ کی اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرنے لگو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہ کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۲) الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۗ (سورة النجم: ۳۲)

ترجمہ: - ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی سوائے کسی چھوٹے سے گناہ کے بے شک تیرا رب بہت کثادہ مغفرت والا ہے۔

(۱۳۳) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللهِ وَرُسُلِهِ
ذَلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

(سورہ حدید آیت: ۲۱)

ترجمہ: - تم اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے، وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔

(۱۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ
مِّن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

(سورہ الحدید: ۲۸)

ترجمہ: - اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں نور دے گا جس کی روشنی میں تم چلو پھرو گے اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۵) الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مَّن سَاءَ بِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا
الْأَعْيُنُ وَلَدَنَّهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللهَ لَعَفُورٌ
غَفُورٌ (سورہ المجادلہ: ۲)

ترجمہ: - تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (یعنی انہیں ماں کہہ بیٹھے ہیں) وہ دراصل ان کی مائیں نہیں بن جاتی، ان کی مائیں تو وہی ہیں جن

کے بطن سے وہ پیدا ہوئے، یقیناً یہ لوگ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔
بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

(۱۳۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَأْتِيَكُمُ الرِّسُولُ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْكُمْ نَجْوَاكُمْ صِدْقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة المجادلة: ۱۲)

ترجمہ:- اے مسلمانو! جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کرنا چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر اور پاکیزہ تر ہے، ہاں اگر نہ پاؤ تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۷) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (سورة حشر: ۱۰)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، اے ہمارے پروردگار! آپ بڑے شفیق و مہربان ہیں۔

(۱۳۸) عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة الممتحنة: ۷)

ترجمہ:- کیا عجیب کہ عنقریب ہی اللہ تعالیٰ تم میں اور تمہارے دشمنوں میں محبت پیدا کر دے اللہ کو سب قدرتیں ہیں اور اللہ (بڑا) غفور رحیم ہے۔

(۱۳۹) وَلَا يَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ قَبَايعُهَا وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة الممتحنة: ۱۲)

ترجمہ:- اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے

بیعت کر لیا کریں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے اور معاف کرنے والا ہے۔

(۱۴۰) يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
وَمَسْكِنَ طَيْبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

(سورة القصف: ۱۴)

ترجمہ: - اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور تمہیں ان جنتوں میں پہنچائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور صاف ستھرے گھروں میں جو جنت عدن میں ہوں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱۴۱) يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ
بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

(سورة التغابن: ۹)

ترجمہ: - جس دن تم سب کو جمع ہونے کے دن جمع کرے گا وہی دن ہے ہار جیت کا اور جو شخص اللہ پر ایمان لا کر نیک عمل کرے اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱۴۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ
فَاحْذَرُوهُمْ ۗ وَإِن تَعَفَوْا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورة التغابن: ۱۴)

ترجمہ: - اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض بچے تمہارے دشمن ہیں پس ان سے ہوشیار رہنا اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کر جاؤ اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۳) اِنْ تَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

شَكُورٌ حَلِيمٌ (سورة التغابن: ۱۷)

ترجمہ:- اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے (یعنی اس کی راہ میں خرچ کرو گے)

تو وہ اسے تمہارے لیے بڑھاتا جائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا اللہ بڑا
بر دباد ہے۔

(۱۳۴) ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهُ اِلَيْكُمْ ۗ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَكْفِرْ عَنّٰهُ

سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ اَجْرًا (سورة طلاق: ۵)

ترجمہ:- یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا ہے اور جو شخص اللہ

سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ مٹا دے گا اور اسے بڑا بھاری اجر دے گا۔

(۱۳۵) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

اَزْوَاجِكَ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورة التحریم: ۱)

ترجمہ:- اے نبی! جس چیز کو اللہ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے اسے

آپ کیوں حرام کرتے ہیں؟ (کیا) آپ اپنی بیویوں کی رضا مندی حاصل کرنا
چاہتے ہیں اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۱۳۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۗ عَلَى

رَبِّكُمْ اَنْ يُكْفِرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۗ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

مَعَهُ ۗ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اٰتِنَا

لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۗ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (سورة التحریم: ۸)

ترجمہ:- اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے

کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے

نہریں جاری ہیں جس دن اللہ تعالیٰ نبی کو اور ایمان داروں کو جو ان کے ساتھ ہیں رسوا نہ

کرے گا۔ ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا۔ یہ دعائیں کرتے ہوں گے اے ہمارے رب ہمیں کامل نور عطا فرما اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۴۷) الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ (سورة الملك: ۲)

ترجمہ:۔ جس نے موت اور حیات کو اس لیے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے اور وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔

(۱۴۸) إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

(سورة ملک: ۱۲)

ترجمہ:۔ بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ طور پر ڈرتے رہتے ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا ثواب ہے۔

(۱۴۹) يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

(سورة نوح: ۴)

ترجمہ:۔ تو وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقررہ تک چھوڑ دے گا۔

(۱۵۰) وَإِنِّي كُنَّا دَعْوَتَهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا

ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا (سورة نوح: ۷)

ترجمہ:۔ میں نے جب کبھی انہیں تیری بخشش کے لیے بلایا انہوں نے اپنی

انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں کو اوڑھ لیا اور اڑ گئے اور بڑا تکبر کیا۔

(۱۵۱) فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا (سورة نوح: ۱۰)

ترجمہ:۔ اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ (اور معافی

مانگو) وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۵۲) رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا (سورہ نوح: ۲۸)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! تو مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایماندار ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایمان دار عورتوں کو بخش دے اور کافروں کو سوائے بربادی کے اور کسی بات میں نہ بڑھا۔

(۱۵۳) وَمَا تَقْتَدِرُ مَوْلَا لَا نَفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَعْبُدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ

وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۗ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

(سورہ المزمل: ۲۰)

ترجمہ:- اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں بہتر سے بہتر اور ثواب میں بہت زیادہ پاؤ گے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۵۴) وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ (سورہ بروج: ۱۴)

ترجمہ:- وہ بڑا بخشنے کرنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے۔

(۱۵۵) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا

(سورہ النصر: ۳)

ترجمہ:- آپ اپنے رب کی پاکی اور حمد و ثنا بیان کیجئے اور اس سے مغفرت کی درخواست کیجئے بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

شُرک و کفر اور بغض و حسد سے بچنے آپ کے گناہ معاف

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرَضُ الْأَعْمَالُ كُلُّ اثْنَيْنِ وَ خَمِيسٍ فَيَغْفِرُ اللَّهُ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءٌ فَيَقُولُ تَعَالَى أتركوهما حتى يَصْطَلِحَا. (رواه مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”ہر پیر اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں پھر ہر اس مومن کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو مگر وہ شخص کہ اس کے درمیان اور اس کے بھائی کے درمیان بغض، دشمنی اور کینہ ہو۔ حق تعالیٰ شانہ فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں (یعنی ان کی مغفرت کو صلح پر موقوف رکھو)“

شعبان کی پندرہویں رات میں شرک کرنے والے اور

بغض و عداوت رکھنے والے کے سوا سب کے گناہ معاف

(۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَطَّلِعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى خَلْقِهِ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ. (رواه الطبرانی و ابن حبان في صحيحه كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۱۸)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

”حق تعالیٰ شانہ شعبان کی پندرہویں رات کو اپنی مخلوق کی طرف توجہ فرماتے ہیں، اور اپنی تمام مخلوق کی مغفرت فرمادیتے ہیں سوائے مشرک کے اور بغض و عداوت رکھنے والے کے۔“ (کنز العمال ۳/۴۶۷:۴۶۸)

جو شرک، جادو اور کینہ سے بچا اس کے گناہ معاف

(۳) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ مَا سِوَى ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ : مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَمْ يَكُنْ سَاحِرًا يَتَّبِعُ السَّحْرَةَ وَلَمْ يَحْقِدْ عَلَىٰ أَحِيٍّ. (اخرجه الطبرانی كذا في الترغيب جلد ۳، صفحہ ۴۶۱، كنز العمال ۱۵/۸۴۰ : ۲۳۳۳۷ و عزاه للطبرانی في الاوسط و

ابن النجار - والحديث في المعجم الكبير ايضا ۱۲/۲۴۴ : ۱۳۰۰۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین خصلتیں ایسی ہیں جن میں سے کوئی ایک بھی کسی میں نہ ہو تو اللہ تعالیٰ ان کے علاوہ کی مغفرت فرمادیتے ہیں جس کے لیے چاہیں (۱) جو اس حال میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو (۲) جادو گر نہ ہو کہ جادو گروں کے پیچھے پھرتا رہے (۳) اور اپنے بھائی سے کینہ نہ رکھتا ہو۔“

فرشتے دینی مجالس کی تلاش میں رہتے ہیں آپ بھی

تلاش کر کے شریک ہو جائیے، گناہ معاف

(۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا

قَوْمًا يَذْكُرُونَ. اللَّهُ تَنَادَوْ هَلُمُّوا إِلَىٰ حَاجَتِكُمْ فَيَحْفُو نَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ: مَا يَقُولُ عِبَادِي؟ قَالَ يَقُولُونَ: يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُحَمِّدُونَكَ، وَيُمَجِّدُونَكَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي؟ قَالَ فَيَقُولُونَ لَا، وَاللَّهِ مَا رَأَوْكَ، قَالَ فَيَقُولُ: كَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي؟ قَالَ يَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَمَجُّدًا وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا قَالَ يَقُولُ: فَمَا يَسْأَلُونِي قَالَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ، قَالَ يَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ قَالَ يَقُولُونَ: لَا، وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ قَالَ يَقُولُونَ: لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً، قَالَ: فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ؟ قَالَ يَقُولُونَ مِنَ النَّارِ، قَالَ يَقُولُ: فَهَلْ رَأَوْهَا؟ قَالَ يَقُولُونَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا، قَالَ يَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ قَالَ يَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَأَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ، قَالَ يَقُولُ مَلِكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فَلَانَ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ: هُمْ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى جَلِيسُهُمْ. (رواه البخاری باب فضل ذکر اللہ عزوجل رقم: ۶۳۰۸ و رواہ مسلم فی فضل مجالس الذکر ۳۴۴/۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”فرشتوں کی ایک جماعت ہے جو راستوں میں اللہ کا ذکر کرنے والوں کی تلاش میں گھومتی پھرتی ہے۔ جب وہ کسی ایسی جماعت کو پالیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں کہ آؤ یہاں تمہاری مطلوبہ چیز ہے۔ اس کے بعد وہ سب فرشتے مل کر آسمان دنیا تک ان لوگوں کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتے ہیں — جب کہ اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے زیادہ باخبر ہیں — کہ میرے بندے کیا کہہ رہے ہیں؟ فرشتے

جواب میں کہتے ہیں: وہ تیری پاکی، بڑائی، تعریف اور بزرگی بیان کرنے میں مشغول ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتے ہیں: کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں: اللہ کی قسم! انہوں نے آپ کو دیکھا تو نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو اور بھی زیادہ عبادت میں مشغول ہوتے اور اس سے بھی زیادہ آپ کی تسبیح اور تعریف کرتے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ: وہ مجھ سے کیا مانگ رہے ہیں۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ آپ سے جنت کا سوال کر رہے ہیں؟ ارشاد ہوتا ہے: کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ کی قسم اے رب! انہوں نے جنت کو دیکھا تو نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو ان کا کیا حال ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو اس سے بھی زیادہ جنت کے شوق، تمنا اور اس کی طلب میں لگ جاتے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے: کس چیز سے پناہ مانگ رہے ہیں؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ جہنم سے پناہ مانگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے: کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ کی قسم اے رب! انہوں نے دیکھا تو نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے: اگر دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر دیکھ لیتے تو اور بھی زیادہ اس سے ڈرتے اور بھاگنے کی کوشش کرتے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے ”اچھا تم گواہ رہو میں نے ان مجلس والوں کو بخش دیا۔“ ایک فرشتہ ایک شخص کے بارے میں عرض کرتا ہے کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں میں شامل نہیں تھا بلکہ وہ اپنی کسی ضرورت سے مجلس میں آیا تھا (اور ان کے ساتھ بیٹھ گیا تھا) ارشاد ہوتا ہے ”یہ لوگ ایسی مجلس والے ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم نہیں ہوتا۔“ (بخاری ۲/۹۴۸، مسلم ۲/۳۴۴)

عالم باعمل بنے گناہ معاف

(۵) يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ : يَا مَعْشَرَ الْعُلَمَاءِ إِنِّي لَمْ أَضْعُ عِلْمِي فِيكُمْ إِلَّا لِمَعْرِفَتِي بِكُمْ قَوْمُوا فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ. (اخرجه الطيبي في الترغيب عن جابر)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ”اے علماء کی جماعت! میں نے تمہارے سینوں میں صرف اس لیے علم رکھا تھا کہ تمہارے ذریعہ سے اپنی پہچان کراؤں اٹھو! بے شک میں تم کو معاف کر چکا ہوں۔“

(کنز العمال ۱۰/۱۷۳:۲۸۸۹۶)

جو علم دین کی طلب میں لگ گیا اس کے گناہ معاف

(۶) عَنْ سَخِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى، أَيْ مِنْ ذُنُوبِهِ وَخَطَايَاهُ. (اخرجه الترمذی فی فضل العلم ۹/۲)

حضرت سَخِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا ”جو علم کی طلب میں لگ گیا اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی۔“

جو طلب علم کے لیے نکلا اس کے گناہ معاف

(۷) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اتَّعَلَ عَبْدٌ قَطُّ وَلَا تَخَفَّفَ (أَيْ لَبَسَ خُفًّا) وَلَا لَبَسَ ثَوْبًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ حَتَّى يَخْطُوَ عَتَبَةَ دَارِهِ. (اخرجه الطبرانی كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۱۰۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس بندے نے جوتا پہنایا چرمی موزہ پہنایا کوئی لباس پہنا علم کی طلب میں تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرمادیتے ہیں حتیٰ کہ وہ اپنی گھر کی دہلیز پر پہنچے۔“

طالب علم کے احترام میں فرشتے پرواز روک کر کھڑے ہو جاتے

ہیں اور عالم دین کے لیے تمام مخلوق مغفرت کی دعا کرتی ہے

(۸) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَصْنَعُ وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْمَاءِ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يورَثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحِطِّ وَافِرٍ (أَي مِنْ مِيرَاثِ الْأَنْبِيَاءِ) رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَانَ فِي صَحِيحِهِ وَالبَيْهَقِيُّ وَ مثله عند ابن عبد البر وَفِيهِ وَ يَسْتَغْفِرُ لَهُمْ (أَي لِلْعُلَمَاءِ وَ طَالِبِي الْعِلْمِ) كُلُّ رَطْبٍ وَنَابِسٍ وَ حِيتَانُ الْبَحْرِ وَهُوَ أُمَّةٌ وَ سِبَاعُ الْبِرِّ وَ أَنْعَامُهُ. وَ فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ غَيْرِهِمْ عَنْ طَرِيقِ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَلْفِظٍ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ وَ حِيتَانُ الْبَحْرِ، كَذَا فِي التَّرغِيبِ جُلْد ۱، صَفْحَة ۹۴)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ”جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیں گے اور اس کے اس عمل سے خوش

ہو کر فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پروں کو رکھ دیتے ہیں (یعنی پرواز روک کر کھڑے ہو جاتے ہیں) اور عالم کے لیے آسمانوں کی تمام مخلوق اور زمین کی تمام مخلوق دعائے مغفرت کرتی ہے حتیٰ کہ مچھلیاں پانی میں، اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی فضیلت باقی ستاروں پر، اور تحقیق علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء علیہم السلام دینار اور درہم کا کسی کو وارث نہیں بناتے وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں لہذا جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑی خیر حاصل کر لی۔“ (الترمذی باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ من کتاب العلم ۲/۹۳)

ابن عبدالبر نے اسی کے مثل حدیث نقل کی ہے اور اس میں یہ ہے ”علماء اور طالب علم کے لیے ہر تر اور خشک چیز دعائے مغفرت کرتی ہے۔ سمندر کی مچھلیاں اور زہریلے جانور، جنگل کے درندے اور چوپائے“ اور ابوداؤد اور ترمذی وغیرہ کی ایک روایت میں جو ابودرداء سے منقول ہے الفاظ حدیث یوں ہیں ”طالب علم کے لیے آسمان کے فرشتے اور سمندر کی مچھلیاں رحمت کی دعا کرتے ہیں۔“

دن کے شروع اور آخری حصہ میں نیک

کام کیجیے درمیان کے گناہ معاف

(۹) مَنْ اسْتَفْتَحَ اَوَّلَ نَهَارِهِ بِخَيْرٍ وَ خَتَمَهُ بِالْخَيْرِ قَالَ اللهُ تَعَالَى لِمَلَائِكْتِهِ لَا تَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا بَيْنَ ذَلِكَ مِنَ الذُّنُوبِ۔ (اخرجه الطبرانی و الضياء عن عبد الله بن بسر رضى الله عنه كذا فى الترغيب جلد ۱، صفحه ۴۵۶)

جس شخص نے دن کا آغاز بھلے کام سے کیا اور دن کی انتہا بھلے کام سے کی اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: اس کے درمیانی حصہ کے

گناہوں کو مت لکھو۔ (کنز العمال ۱۵/۷۸۱:۴۳۰۸۱)

جس نے آئندہ اچھے کام کئے اس کے پچھلے گناہ معاف

(۱۰) عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِيمَا بَقِيَ
غُفْرَ لَهُ مَاضِي وَمَنْ أَسَاءَ فِيمَا بَقِيَ أَخَذَ بِمَا مَضَى وَبِمَا بَقِيَ. (اخرجه
الطبرانی باسناد حسن، كنز العمال ۲/۲۳۳ : ۱۰۳۵۷ و عزاه لابن
عساكر عن ابى ذر)

حضرت رسول پاک ﷺ کا ارشاد ہے ”جس نے باقی ماندہ زندگی میں اچھے
عمل کیے تو ماضی کے گناہوں کی بخشش کر دی جائے گی، اور جس نے باقی ماندہ
زندگی کو برے اعمال اور غفلت میں گزار دیا تو گذشتہ ایام اور باقی ایام دونوں کا
مواخذہ ہوگا۔“

(۱۱) جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ مَنْ
عَمِلَ الذُّنُوبَ كُلَّهَا وَلَمْ يَتْرُكْ حَاجَةً (قَطَعَ الطَّرِيقَ عَلَى الْحُجَّاجِ فِي
ذَهَابِهِمْ لِلْحَجِّ) وَلَا دَاجَةً (قَطَعَ الطَّرِيقَ عَلَى الْحَاجِّ فِي عَوْدَتِهِمْ مِنَ الْحَجِّ)
فَهَلْ لِدَلِكْ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ أَسَلَمْتُمْ؟ قَالَ
الرَّجُلُ أَمَا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَعَّلَ الْخَيْرَاتِ وَ تَتْرُكُ السَّيِّئَاتِ فَيَجْعَلُهُنَّ اللَّهُ تَعَالَى خَيْرَاتٍ
كُلَّهِنَّ قَالَ الرَّجُلُ وَ غَدْرَاتِي وَ فَجْرَاتِي؟ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ
الرَّجُلُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمَا زَالَ يُكْبِرُ حَتَّى تَوَارَى. (اخرجه البزار والطبرانی بسند
جيد كذا في الترغيب جلد ۴، صفحه ۱۱۲)

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اس شخص کے
بارے میں بھلا مجھے بتائیے کہ جس شخص نے تمام قسم کے گناہ کیے ہوں حاجیوں کے

قافلے کو جاتے ہوئے بھی لوٹا اور واپس لوٹتے ہوئے بھی لوٹا کیا ایسے شخص کے لیے توبہ ہے؟ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا ”کیا تو مسلمان ہو چکا؟“ وہ آدمی کہنے لگا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”نیکیاں کرتے رہو اور برائیاں چھوڑتے رہو اللہ تعالیٰ ان تمام کونیکیاں بنا دے گا۔“ وہ آدمی کہنے لگا بہت سی خیانتیں اور قسم قسم کی بیہودگیوں کو بھی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”ہاں“ وہ آدمی (فرطِ خوشی) سے کہنے لگا: اللہ اکبر پس وہ مسلسل نعرۂ تکبیر کہے جا رہا تھا حتیٰ کہ وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

نیک کام کرو اور بڑے گناہوں سے بچو چھوٹے گناہ معاف

(۱۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيَ الصَّلَاةَ الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيُؤَدِّي الزَّكَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّىٰ إِنَّهَا لَتَصْفِقُ (أَيُّ مِنْ فَرَاغَهَا) ثُمَّ تَلَا إِنَّ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نَكَفَرْنَا عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ. (اخرجه ابن ماجه و ابن خزيمة و ابن حبان و الحاكم و صححه كنز العمال ۸۶۲/۱۵ میں ”ابواب الجنة“ تک ہے)

حضرت ابو ہریرہ اور ابی سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ نہیں ہے کوئی بندہ جو پانچوں نمازیں پڑھتا ہو، رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو۔ سات کبائر سے بچتا ہو مگر اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے قیامت کے دن کھول دیئے جائیں گے۔“ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت

فرمائی ﴿إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ﴾ جن کاموں سے تم کو منع کیا جا رہا ہے اگر تم ان میں سے جو بڑے بڑے گناہ ہیں بچتے رہو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ تم سے زائل کر دیں گے۔“

جس نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر قرآن

پڑھنا سکھایا اس کے گناہ معاف

(۱۳) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَلَّمَ ابْنَهُ الْقُرْآنَ نَظَرَ اغْفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ وَمَا تَأَخَّرَ (كذا في خصال المكفرة للذنوب المتقدمة و المتأخرة لابن حجر عسقلاني صفحه ۱۰۲، هذا طرف من حديث طويل عند الطبراني في الاوسط ۵۵۷/۲ : ۱۹۵۶، و هو في مجمع الزوائد ۱۶۸/۷ و قال "فيه من لم اعرفه" و لفظه غفر الله. حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس نے اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن پڑھایا اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

اچھی طرح وضو کیجیے اور نماز پڑھیے، گناہ معاف

(۱۴) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ إِفْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحْسَنِ وُضُوءٍ هُنَّ وَ صَلَاتُهُنَّ لِيُؤْتِيَهُنَّ وَآتَمَّ رُكُوعُهُنَّ وَخُشُوعُهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ. (رواه ابو داؤد باب المحافظة على الصلوات، رقم ۴۲۵)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں۔ جو شخص ان نمازوں کے لیے اچھی طرح وضو کرتا ہے اور انہیں مستحب وقت میں ادا کرتا ہے، رکوع (سجدہ) اطمینان کے ساتھ کرتا ہے اور پورے خشوع سے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اس کی ضرور مغفرت فرمائے گا، اور جو شخص ان نمازوں کو وقت پر ادا نہیں کرتا اور نہ ہی خشوع سے پڑھتا ہے تو اس سے مغفرت کا کوئی وعدہ نہیں۔ چاہے مغفرت فرمائے چاہے عذاب دے“ (ابوداؤد)

(۱۵) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضَّمَصْ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ فَإِذَا اسْتَنْشَرَ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ، فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ. فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشِيَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ.

(رواه النسائي باب مسح الاذنين مع الراس رقم: ۲۹/۱۱۰۳)

وفى حديث طويل عن عمرو بن عبسة السلمي رضى الله عنه و فيه مكان (ثم كان مشيه الى المسجد و صلاته نافلة) فان هو قام فصلى فحمد الله و اتنى عليه و مجدده بالذى هو له اهل و فرغ قلبه لله الا انصرف من خطيئته كهينته يوم ولدته امه.

(رواه مسلم باب اسلام عمرو بن عبسة رقم ۱۹۳۰ ج ۱ / ص ۲۷۶)

حضرت عبداللہ صنابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا ”جب مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اس دوران کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں۔ جب وہ ناک صاف کرتا ہے تو ناک کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں۔ جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پلکوں کی جڑوں سے نکل جاتے ہیں۔ جب ہاتھوں کو دھوتا ہے تو ہاتھوں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں۔ جب سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ کانوں سے نکل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں۔ پھر اس کا مسجد کی طرف چل کر جانا اور نماز پڑھنا اس کے لیے مزید (فضیلت کا ذریعہ) ہوتا ہے۔“ (نسائی)

ایک دوسری روایت میں حضرت عمرو بن عبسہ سلمی فرماتے ہیں کہ اگر وضو کے بعد کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد و ثنا اور بزرگی بیان کرتا ہے جو اس کی شان کے لائق ہے اور اپنے دل کو تمام فکروں سے خالی کر کے اللہ کی طرف متوجہ رہتا ہے تو یہ شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہو۔

(مسلم ۱/۲۷۶)

(۱۶) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُسْبَغُ عَبْدُ الْوُضُوءِ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ. (رواه البزار و رجاله موثقون و الحديث حسن ان شاء الله مجمع الزوائد ۱/۵۳۲)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جو بندہ کامل وضو کرتا ہے یعنی ہر عضو کو اچھی طرح تین مرتبہ دھوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔“

(بزار مجمع الزوائد، البحر الزخار ۲: ۷۶)

(۱۷) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا — شُكَّ سَهْلٌ — يُحْسِنُ فِيهِمَا الرُّكُوعَ وَالْخُشُوعَ، ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللهُ غُفْرَانَهُ. (رواه احمد و اسناد حسن مجمع الزوائد ۲/۵۶۳)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز پڑھتا ہے یا چار رکعت، ان میں اچھی طرح رکوع کرتا ہے اور خشوع سے بھی پڑھتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے تو اس کی مغفرت ہو جاتی ہے“

(مسند احمد ۶/۲۵۰، مجمع الزوائد)

(۱۸) عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضَمَضَ وَاسْتَنْشَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفْرَانَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

قال ابن شهاب: وكان علماءنا يقولون: هذا الوضوء أسبغ ما يتوضأ به أحد للصلاة. (رواه سلم باب صفة الوضوء و كماله رقم: ۵۳۸، جلد ۱، صفحہ ۱۲۰)

حضرت حمران جو حضرت عثمان کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ

حضرت عثمان بن عفان نے پانی منگوا یا وضو کے لیے اور وضو کرنا شروع کیا پہلے اپنے ہاتھوں کو (گھٹوں تک) تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک صاف کی پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا، پھر بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھویا، پھر سر کا مسح کیا پھر دائیں پیر کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر بائیں پیر کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا: جس طرح میں نے وضو کیا ہے اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے، وضو کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا ”جو شخص میرے اس طریقہ کے مطابق وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز اس طرح پڑھتا ہے کہ دل میں کسی چیز کا خیال نہیں لاتا تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

حضرت ابن شہابؒ نے فرمایا ہمارے علماء فرماتے ہیں کہ یہ نماز کے لیے کامل

ترین وضو ہے۔ (مسلم ۱/۱۲۰)

اگر کسی سے گناہ سرزد ہو جائے تو اچھی طرح وضو کر کے

دو رکعت نماز پڑھے، اور معافی مانگے گناہ معاف

(۱۹) عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

و سلم يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ

ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ : وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ (ال عمران ۱۳۵، رواه ابو داؤد باب الاستغفار رقم : ۱۵۲۱)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد

فرماتے ہوئے سنا ”جس شخص سے کوئی گناہ ہو جائے پھر وہ اچھی طرح وضو کرے

اور اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف

فرمادیتے ہیں۔ "اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاجِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ﴾ (وہ بندے جن کا حال یہ ہے کہ جب ان سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے یا کوئی برا کام کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو جلد ہی انہیں اللہ تعالیٰ یاد آجاتے ہیں پھر وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کے طالب ہوتے ہیں اور بات بھی یہ ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا ہے اور برے کام پر وہ اڑتے نہیں اور وہ یقین رکھتے ہیں کہ توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں) (ابوداؤد/۱/۲۱۳)

نماز کے لیے اچھی طرح وضو کیجئے سارے گناہ معاف

(۲۰) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ فَيُصْلِحُ اللَّهُ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ وَطُهُورُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهِ يُكْفِرُ اللَّهُ بِهِ ذُنُوبَهُ وَتَبْقَى صَلَاتُهُ لَهُ نَافِلَةً. (اخرجه ابو يعلى و الطبرانی في الاوسط و البيهقي و البزار و اسناده حسن الترغيب و الترهيب للمنذرى ۱/۱۵۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "کوئی اچھی خصلت کسی بندہ میں ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے تمام اعمال کو درست فرمادیتے ہیں اور آدمی جب نماز کے لیے وضو کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں اور اس کی نماز مزید انعام کے طور پر باقی رہتی ہے۔"

(۲۱) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَ صَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ. (رواه النسائي و ابن ماجه و ابن حبان في صحيحه إلا انه قال غفر له

ما تقدم من ذنبه كذا في الترغيب جلد ۱ صفحہ ۱۵۹ تا ۱۶۰)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو آدمی وضو کرے جیسا کہ اللہ نے حکم دیا ہے اور نماز پڑھے جیسا کہ اللہ نے حکم دیا ہے تو اس کے گزشتہ عمل کی مغفرت کر دی جائے گی“ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(سنن نسائی جلد ۱، صفحہ ۳۳)

وضو کر کے فوراً درج ذیل دعا پڑھئے دو

وضوؤں کے درمیان جو گناہ کئے وہ معاف

(۲۲) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضَمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ لَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَقُولَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ. (اخرجه ابو يعلى و الدارقطني كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۷۲، مسند ابی يعلى ۱/۱۵۷)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جس آدمی نے وضو کا ارادہ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، پھر تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا اور تین بار اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے دونوں ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے دونوں پاؤں کو دھویا پھر بات کیے بغیر اشہد ان لا الہ الا اللہ و وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدًا عبده و رسوله پڑھے تو اس وضو سے لے کر آئندہ وضو تک

گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“

رات کو با وضو سویا کرو گناہ معاف

(۲۳) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَهَّرُوا هَذِهِ الْأَجْسَادَ طَهَّرَكُمْ اللَّهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَبِيْتُ طَاهِرًا إِلَّا بَاتَ مَعَهُ فِي شِعَارِهِ مَلَكٌ لَا تَقْلُبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا. (رواه الطبرانی في الاوسط باسناد جيد كذا في الترغيب جلد ۱، صفحه ۳۰۹. كنز العمال ۹/۲۷۷: ۲۶۰۰۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اپنے جسموں کو پاک رکھا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں پاک رکھے گا کیوں کہ جو بندہ بھی با وضو رات گزارے گا تو اس کے ساتھ اس کے اندرونی کپڑے (یعنی بنیان وغیرہ) میں ایک فرشتہ رات گزارتا ہے۔ رات کی جس گھڑی میں بھی بندہ جب کروٹ لیتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کی مغفرت فرمادے کیوں کہ اس نے با وضو رات گزاری ہے۔“

جمعہ کے دن غسل کیجئے گناہ معاف

(۲۴) عَنْ أَبِي أَمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَيَسِيلُ الْخَطَايَا مِنْ أَصُولِ الشَّعْرِ اسْتِلاَلاً (أَيُ يُخْرِجُهَا مِنْ جُذُورِهَا) (اخرجه الطبرانی و رواه ثقات كذا في الترغيب جلد ۱، صفحه ۴۹۶)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا ”جمعہ کے دن غسل کرنا گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے سونت کر نکال دیتا

ہے۔“ (کنز العمال ۷/۷۵۴: ۲۱۳۲۶)

جمعہ کے دن درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف

(۲۵) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ مَسَّ طَبِيًّا إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَ لَبَسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيُرْكَعُ مَا بَدَأَهُ، وَلَمْ يُؤْذِ أَحَدًا ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يُصَلِّيَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ الْآخِرَى. (مسند احمد ۵/۲۲۰ رقم الحديث : ۲۳۶۱۸)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جو اچھے کپڑے اسے میسر تھے وہ پہنے اور خوشبو لگائی اگر اس کے پاس ہو پھر وہ نماز جمعہ کے لیے حاضر ہوا اور اس کی احتیاط کی کہ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کے اوپر سے پھلانگتا ہوا نہیں گیا پھر (سنتوں اور نفلوں) کی اللہ نے توفیق دی وہ پڑھی، پھر جب امام خطبہ دینے کے لیے آیا تو ادب اور خاموشی سے اس کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ سنا یہاں تک کہ نماز پڑھ کر فارغ ہوا تو اس بندے کی یہ نماز اس جمعہ اور اس سے پہلے والے جمعہ کے درمیان گناہوں اور خطاؤں کے لیے کفارہ ہو جائے گی۔“

(۲۶) عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ يَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنَ الطُّهُورِ وَ يَدْهِنُ مِنْ دُهْنِهِ وَ يَمَسُّ مِنْ طَيِّبٍ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يَفْرُقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّيُ مَا كَتَبَ لَهُ ثُمَّ يُنصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غَفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ الْآخِرَى.

(رواه البخاری و النسائی و فی رواية له)

مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ

الْجُمُعَةَ وَ يُنْصِتُ حَتَّى يَتَضَى صَلَاتَهُ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ.
 رواه الطبرانی و فی آخره : إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ
 الْأُخْرَى مَا اجْتَبَتِ الْمَقْتَلَةَ (وَهِيَ الْكَبَائِرُ) وَ ذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ. (كذا فی
 الترغیب جلد ۱، صفحہ ۴۸۷)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور جہاں تک ہو سکے صفائی، پاکیزگی کا اہتمام کرے اور جو تیل خوشبو اس کے گھر میں ہو وہ لگائے پھر وہ گھر سے نماز کے لیے جائے اور مسجد میں پہنچ کر اس کی احتیاط کرے کہ جو دو آدمی پہلے سے ساتھ بیٹھے ہوں ان کے پیچ میں نہ بیٹھے پھر جو نماز یعنی سنن، نوافل کی جتنی رکعتیں اس کے لیے مقدور ہوں وہ پڑھے، پھر جب امام خطبہ دے تو توجہ اور خاموشی کے ساتھ اس کو سنے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کی اس کی ساری خطائیں ضرور معاف کر دی جائیں گی۔“

اور نسائی کی ایک روایت میں الفاظ حدیث یوں ہیں۔

”جو بھی آدمی جمعہ کے دن غسل کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم دیا ہے پھر وہ اپنے گھر سے نکلے حتیٰ کہ نماز جمعہ کے لیے وہ حاضر ہو جائے، پھر توجہ اور خاموشی کے ساتھ خطبہ کو سنے حتیٰ کہ وہ اپنی نماز پوری کر لے تو اس کی یہ نماز گذشتہ جمعہ کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی۔“

اور طبرانی کی روایت کے آخر میں یوں ہے کہ ”اس بندہ کی نماز اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کی ساری خطاؤں کا کفارہ بن جائے گی جب تک کہ کبائر سے بچا رہے اور یہ برکت اس کو ہمیشہ ہمیشہ حاصل ہوتی رہے گی۔“

جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی

اس کے پچھلے سارے گناہ معاف

(۲۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ : آمِينَ ، وَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ ، فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْآخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ . (رواه البخاری، باب فضل التامین رقم: ۷۸۱، ومسلم ۱/۱۷۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب تم میں سے کوئی (سورہ فاتحہ کے آخر میں) آمین کہتا ہے تو اسی وقت فرشتے آسمان پر آمین کہتے ہیں۔ اگر اس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل جاتی ہے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔“ (بخاری ۱/۱۰۸، مسلم ۱/۱۷۶)

جس کی تحمید فرشتوں کی تحمید سے مل گئی

اس کے پچھلے سارے گناہ معاف

(۲۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلَهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ . (رواه مسلم باب التسميع والتحميد والتامین رقم: ۹۱۳، ۱/۱۷۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب امام (رکوع سے اٹھتے ہوئے) سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

لک الحمد کبوں۔ جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل جاتا ہے اس کے پچھنے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔“ (مسلم)

چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کیجیے گناہ معاف

(۲۹) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم من حافظ علی شفعۃ الضحی غفرت لہ ذنوبہ و ان کانت مثل زبد البحر۔ (رواہ ابن ماجہ باب ماجاء فی صلوة الضحی رقم : ۱۳۸۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی بھاگ کے برابر ہوں۔“ (ابن ماجہ، صفحہ ۹۸)

اللہ کو راضی کرنے کے لیے نماز پڑھئے گناہ معاف

(۳۰) عن ابی ذر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ و سلم خرج زمن الشتاء والورق يتهافت فآخذ بغصنين من شجرة قال : فجعل ذلك الورق يتهافت قال فقال يا اباذر قلت لبيك يا رسول الله! قال : ان العبد المسلم ليصلي الصلوة يريد بها وجه الله فتهافت عنه ذنوبه كما يتهافت هذا الورق عن هذه الشجرة۔ (رواہ احمد ۱۷۹/۵)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے اور پتے درختوں سے گر رہے تھے۔ آپ نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں ہاتھ میں لیں ان کے پتے اور بھی گرنے لگے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”ابو ذر“ میں نے عرض کیا لیک یا رسول اللہ! آپ نے ارشاد فرمایا ”مسلمان بندہ جب اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ

ایسے ہی گرتے ہیں جیسے یہ پتے اس درخت سے گر رہے ہیں۔“ (مسند احمد)

تہجد کا اہتمام کیجیے گناہ معاف

(۳۱) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيَكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَابُّ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَ مَكْفَرَةٌ لِلْسَّيِّئَاتِ وَ مِنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ. (رواه الحاكم و قال هذا حديث صحيح على شرط البخاري و لم يخرجاه و وافقه الذهبي ۳۰۸/۱)

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”تہجد ضرور پڑھا کرو۔ وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے، اس سے تمہیں اپنے رب کا قرب حاصل ہوگا، گناہ معاف ہوں گے اور گناہوں سے بچے رہو گے۔“ (مستدرک حاکم)

اشراق کی نماز پڑھئے گناہ معاف

(۳۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّىٰ يُسَبِّحَ رَكْعَتِي الضُّحَىٰ لَا يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَ إِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ. (رواه ابو داؤد باب صلوة الضحى، رقم: ۱۲۸۷)

حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے، خیر کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا پھر دو رکعت اشراق کی نماز پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہی ہوں۔“ (ابو داؤد ۱۸۲)

رمضان میں تراویح کا اہتمام کیجئے گناہ معاف

(۳۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَ إِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (رواه البخاری باب تطوع قیام رمضان من الايمان رقم: ۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو رمضان کی رات میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے اور اس کے اجر و انعام کے شوق میں نماز پڑھتا ہے اس کے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔“ (بخاری ۱۰/۱)

جمعہ کے دن خوب دھیان سے خطبہ سنئے دس دن کے گناہ معاف

(۳۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَ انصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ وَ زِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحِطْيَ فَقَدْ لَغِيَ. (رواه مسلم باب فضل من استمع و انصت في الخطبة رقم: ۱۹۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر جمعہ کی نماز کے لیے آتا ہے خوب دھیان سے خطبہ سنتا ہے اور خطبہ کے دوران خاموش رہتا ہے تو اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں — اور جس شخص نے سنگریوں کو ہاتھ لگایا یعنی دوران خطبہ ان سے کھیلتا رہا (یا چٹائی، کپڑے وغیرہ سے کھیلتا رہا) تو اس نے فضول کام کیا۔ (مسلم ۲۸۳/۱)

پیدل چل کر آئیے اور جماعت سے نماز پڑھئے گناہ معاف

(۳۵) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَاسْبَغَ الوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ (رواه مسلم باب فضل الوضوء و الصلوة عقبه، رقم: ۵۳۹ / ۱۲۲)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص کامل وضو کرتا ہے پھر فرض نماز کے لیے چل کر جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ (مسلم)

گناہوں کو مٹانے والے چند اعمال

(۳۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ اسْبَاغُ الوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكَ الرِّبَاطُ. (رواه مسلم باب فضل اسباغ الوضوء على المكاره رقم: ۵۸۷ / ۱۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”کیا میں تمہیں ایسے عمل نہ بتلاؤں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتے ہیں اور درجے بلند فرماتے ہیں؟“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ضرور بتلائیے۔ ارشاد فرمایا ”ناگواری و مشقت کے باوجود کامل وضو کرنا۔ مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا یہی حقیقی

رباط (دشمنانِ دین کی نگرانی کرنا) ہے۔“ (مسلم)

بلند آواز سے اذان دیجیے، گناہ معاف

(۳۷) عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنِ يُغْفِرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَ يُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَا بَيْسٍ وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى مَعَهُ. (رواه النسائي باب رفع الصوت بالاذان رقم: ۶۳۷)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ اگلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، فرشتے ان کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں، اور مؤذن کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے جو جاندار و بے جان اس کی اذان کو سنتے ہیں اس کی تصدیق کرتے ہیں اور مؤذن کو ان تمام نمازیوں کے برابر اجر ملتا ہے جنہوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی“ (نسائی، ۱/۱۰۶)

پانچوں نمازوں کا اہتمام کیجئے، گناہ معاف

(۳۸) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَعْتَمِلُ فَكَانَ بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَ مُعْتَمَلِهِ خَمْسَةَ أَنْهَارٍ فَإِذَا أَتَى مُعْتَمَلَهُ عَمِلَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَصَابَهُ الْوَسْخُ أَوْ الْعَرَقُ فَكُلَّمَا مَرَّ بِنَهْرٍ اغْتَسَلَ مَا كَانَ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ فَكَذَلِكَ الصَّلَاةُ كُلَّمَا عَمِلَ خَطِيئَةً فَدَعَا وَاسْتَغْفَرَ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ قَبْلَهَا. (رواه البزار و الطبرانی في الاوسط والكبير و زاد فيه ثم صلى صلاة استغفر الله له

مَا كَانَ قَبْلَهَا. وفيه : عبدالله بن قريظ ذكره ابن حبان في الثقات و بقية رجاله رجال الصحيح مجمع الزوائد ۲/ ۳۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”پانچوں نمازیں درمیانی اوقات کے لیے کفارہ ہیں یعنی ایک نماز سے دوسری نماز تک جو صغیرہ گناہ ہو جاتے ہیں وہ نماز کی برکت سے معاف ہو جاتے ہیں۔“ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”ایک شخص کا کوئی کارخانہ ہے جس میں وہ کچھ کاروبار کرتا ہے اس کے کارخانہ اور مکان کے درمیان پانچ نہریں پڑتی ہیں۔ جب وہ کارخانہ میں کام کرتا ہے تو اس کے بدن پر میل لگ جاتا ہے یا اسے پسینہ آجاتا ہے پھر گھر جاتے ہوئے ہر نہر پر غسل کرتا ہوا جاتا ہے اس بار بار غسل کرنے سے اس کے جسم پر میل نہیں رہتا۔ یہی حال نماز کا ہے کہ جب بھی کوئی گناہ کر لیتا ہے تو دعا استغفار کرنے سے اللہ تعالیٰ نماز سے پہلے کے تمام گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔“

(۳۹) عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَاةَ الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاثُّ هَذَا الْوَرَقُ وَقَالَ وَ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرْفِي النَّهَارِ وَ زُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ. (ہود : ۱۲ اوہو جزء من الحدیث، رواہ احمد ۵/ ۲۳۷)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جب مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر پانچوں نمازیں پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے ہی گر جاتے ہیں جیسے یہ پتے گر رہے ہیں۔“ پھر آپ نے قرآن کریم کی آیت ﴿ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرْفِي النَّهَارِ وَ زُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ ﴾ تلاوت فرمائی ”آپ دن کے دونوں کناروں اور

رات کے کچھ حصوں میں نماز کی پابندی کیا کیجیے۔ بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ باتیں مکمل نصیحت کی ہیں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ (مسند احمد)

(۴۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ۔ (رواه مسلم باب فضل الوضوء و الصلوة عقبه رقم ۵۵۲، مسلم ۱/۱۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”پانچوں نمازیں، جمعہ کی نماز پچھلے جمعہ تک اور رمضان کے روزے پچھلے رمضان تک کے گناہوں کے لیے کفارہ ہیں جب کہ ان اعمال کو کرنے والا کبیرہ گناہوں سے بچے۔ (مسلم)

پانچوں نمازوں اور جمعہ کا اہتمام کیجئے

اور جنابت کے بعد غسل کیجئے گناہ معاف

(۴۱) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَاتِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهَا، قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا آدَاءُ الْأَمَانَةِ؟ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ۔ (رواه ابن ماجه صفحه ۴۴، قال في الزوائد و اسناده ضعيف و البيهقي و فيه من تكلم فيه و الضياء في المختاره)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا: پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور امانت کا ادا کرنا یہ اپنے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہیں۔“ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! امانت کا ادا کرنا کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جنابت کے بعد غسل کرنا، کیوں کہ ہر بال کے نیچے جنابت یعنی نجاست ہوتی ہے۔“ (ابن ماجہ صفحہ ۴۴)

صف میں خالی جگہ ہو تو پُر کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۴۲) عَنْ أَبِي حُجَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَدَّ فُرْجَةَ فِي الصَّفِّ غُفِرَ لَهُ. (رواه البزار و اسنادہ حسن كذا في مجمع الزوائد ۲/۲۵۱ و طبع آخر ۲/۹۴)

حضرت أَبُو حُجَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس شخص نے صف میں خالی جگہ کو پُر کیا اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“ (بزار مجمع الزوائد)

پانچوں نمازوں کی پابندی کیجیے درمیان کے گناہ معاف

(۴۳) مَا مِنْ حَافِظِينَ يَرْفَعَانِ إِلَى اللَّهِ بِصَلَاةِ رَجُلٍ مَعَ صَلَاةِ إِلَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَشْهَدُ كَمَا أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي مَا بَيْنَهُمَا. (اخرجه البيهقي عن انس) كِرَامًا كَاتِبِينَ کسی آدمی کی ایک نماز کے ساتھ دوسری نماز جب اللہ تعالیٰ کی جناب میں پیش کرتے ہیں تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں: ”میں تم دونوں کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ان دونوں نمازوں کے درمیان میرے بندے سے جو گناہ ہوئے وہ میں نے معاف کر دیئے۔“ (کنز العمال ۷/۲۹۰: ۱۸۹۲۷)

(۴۴) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَرِقُونَ (أَي بَارْتِكَابِ الْمَعَاصِي) فَإِذَا صَلَّيْتُمْ الصُّبْحَ

غَسَلْتُهَا ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّى الظُّهْرَ غَسَلْتُهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّى العَصْرَ غَسَلْتُهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّى المَغْرِبَ غَسَلْتُهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّى العِشَاءَ غَسَلْتُهَا ثُمَّ تَنَامُونَ فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَسْتَيْقِظُوا۔ (رواه الطبرانی فی الصغیر والاولیٰ باسناد حسن کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۲۳۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”ارتکابِ معاصی سے تم جل رہے ہو اور جب تم صبح کی نماز پڑھ لیتے ہو تو نماز اس کو دھودیتی ہے اور پھر تم جلنے لگتے ہو، جلنے لگتے ہو، پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھودیتی ہے، پھر تم جلنے لگتے ہو، خوب جلنے لگتے ہو۔ اور جب تم عصر کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھودیتی ہے۔ پھر تم جلنے لگتے ہو اور خوب جلنے لگتے ہو اور جب تم مغرب کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھودیتی ہے۔ پھر تم جلنے لگتے ہو اور خوب جلنے لگتے ہو پھر جب تم عشاء کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ اس کو دھودیتی ہے، پھر تم سو جاتے ہو تو تمہارے خلاف کوئی بات نہیں لکھی جاتی حتیٰ کہ تم بیدار ہو جاؤ۔“ (المعجم الاوسط ۳/۱۱۹:۲۳۵)

(۴۵) عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَنْظُرَ مَا اجْتِهَادُهُ (أَي فِي الْعِبَادَةِ) قَالَ فَقَامَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ الَّذِي كَانَ يَنْظُرُ (أَي مِنْ كَثْرَةِ عِبَادَةِ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سَلْمَانُ حَافِظُوا عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فَإِنَّهُنَّ كَفَّارَاتٌ لِهَذِهِ الْجَرَاحَاتِ (أَي الصَّغَائِرِ) مَا لَمْ تُصِبِ المَقْتَلَةَ (أَي الكَبَائِرِ) (رواه الطبرانی فی الکبیر موقوفاً کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۲۳۶، و فی کنز العمال ۹/۸: ۲۱۶۳۶)

حضرت طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت سلمان فارسی

رضی اللہ عنہ کی خدمت میں رات گزاری تاکہ آپ کی عبادت میں کوشش کا منظر دیکھیں تو کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی آخری شب میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو گویا انہوں نے وہ منظر نہیں دیکھا جس کا ان کو گمان تھا (یعنی حضرت سلمان کی کثرت عبادت) اور یہ بات حضرت سے عرض بھی کر دی تو آپ نے ارشاد فرمایا ان پانچوں نمازوں کی محافظت کرو کیوں کہ یہ فرض نمازیں چھوٹے چھوٹے گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کبائر کا ارتکاب نہ کرے۔“

(۴۶) عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ يُصَلِّي وَخَطَايَاهُ مَرْفُوعَةٌ عَلَى رَأْسِهِ كُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتُّ عَنْهُ (أَي تَتَسَاقَطُ) فَيَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ وَ قَدْ تَحَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ. (كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۲۳۷)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مسلمان بندہ جب نماز پڑھتا ہے تو اس کی خطائیں اس کے سر پر رکھی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ سجدہ کرتا ہے تو اس کی خطائیں اس سے گر جاتی ہیں جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس حال میں فارغ ہوتا ہے کہ اس کی خطائیں اس سے جھڑ چکی ہوتی ہیں۔“ (کنز العمال ۸/۸: ۲۱۶۳۵ و عزاء لابن زنجویہ)

(۴۷) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَكَعَ رَكْعَةً أَوْ سَجَدَ سَجْدَةً رَفَعَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ. (رواه احمد و البزار بنحوه باسناد حسن هكذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۲۵۱)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جس آدمی نے اللہ کے لیے رکوع کیا یا سجدہ کیا تو اللہ اس رکوع، سجدہ کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرمائیں گے اور ایک خطا معاف فرمائیں گے۔“

جنگل میں رہنے والا جب اذان کہتا ہے اور نماز

پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

(۴۸) يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شِظْيَةٍ بِجَبَلٍ يُؤَدِّنُ
لِلصَّلَاةِ وَ يُصَلِّيَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ اُنظُرُوا اِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤَدِّنُ وَ يُقِيمُ
لِلصَّلَاةِ يَخَافُ مِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ. (اخرجه احمد و
سعيد بن منصور و ابوداؤد و النسائي و الكعبي و الطبراني و البيهقي عن
عقبة بن عامر رضي الله عنه)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب کوئی
بکریاں چرانے والا کسی پہاڑ کی جڑ میں (یا جنگل میں) اذان کہتا ہے اور نماز پڑھنے
لگتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اس سے بے حد خوش ہوتا ہے اور تعجب و تفاخر سے فرشتوں
سے فرماتا ہے دیکھو جی میرا بندہ اذان کہہ کر نماز پڑھنے لگا یہ سب میرے ڈر کی وجہ
سے کر رہا ہے۔ میں نے اس کی مغفرت کر دی اور جنت کا داخلہ طے کر دیا۔“ (کذا
فی کنز العمال ۷/۲۹۳ واللفظ لابن داؤد باب الاذان فی السفر ۱/۱۷۰)

نماز کے لیے پیدل آئیے اور جائیے، ہر قدم پر ایک گناہ معاف

(۴۹) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ رَاحَ إِلَى مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ فَخَطْوَةٌ تَمْحُوا عَنْهُ سَيِّئَةٌ وَ خَطْوَةٌ
تَكْتُبُ لَهُ حَسَنَةً ذَاهِبًا وَ رَاجِعًا. (رواه احمد باسناد حسن و الطبراني و ابن
حبان في صحيحه كذا في الترغيب جلد ۱، صفحه ۲۰۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا: ”جو آدمی اس مسجد کی طرف چلے جہاں باجماعت نماز ہوتی ہو تو ہر ایک قدم اس کی ایک خطا کو مٹا دے گا اور دوسرے قدم پر ایک نیکی لکھی جائے گی آتے ہوئے بھی اور جاتے ہوئے بھی۔“

اذان سن کر درج ذیل دعا پڑھئے آپ کے گناہ معاف

(۵۰) عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ : وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيَتْ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا غُفِرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبُهُ وَ فِي رِوَايَةٍ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ وَ فِي رِوَايَةٍ غُفِرَ لَهُ. (رواه مسلم والترمذی و النسائی و غیرہم کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۱۸۵)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے وقت (یعنی جب وہ اذان پڑھ کر فارغ ہو جائے) یہ دعا پڑھے اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيَتْ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“

جس نے سجدہ میں تین مرتبہ رَبِّ

اغْفِرْ لِي کہا اس کے گناہ معاف

(۵۱) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ وَهُوَ سَاجِدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَبِّ اغْفِرْ لِي لَمْ يَرْفَعْ (اى راسه من

السُّجُودِ، حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ. (رواہ ابن مخلد والدیلمی)
 حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
 ”جس آدمی نے سجدہ کی حالت میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہا، سجدے سے وہ سر
 اٹھا نہیں پائے گا کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔“

(کنز العمال ۷/۳۶۵: ۱۹۸۰۸)

جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت سنت

پڑھی اس کے دن کے گناہ معاف

(۵۲) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا غَفَرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ. (رواہ ابن عساکر کذا فی البدایة جلد ۱، صفحہ ۲۵۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ اس کے اس دن کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔“ (کنز العمال ۷/۳۷۵: ۱۹۳۵۶)

جس نے عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے گناہ معاف

(۵۳) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي يُصَلُّونَ هَذِهِ الْأَرْبَعِ الرَّكْعَاتِ قَبْلَ الْعَصْرِ حَتَّى تَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَغْفُورًا لَهَا حَقًّا. (رواہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۴۰۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

”میری امت مسلسل عصر سے پہلے چار رکعت پڑھتی رہے گی حتیٰ کہ وہ زمین پر اس حال میں چلے گی کہ یقیناً اس کی مغفرت کی جا چکی ہوگی“

(کنز العمال ۷/۳۸۴:۱۹۴۱۱)

جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اس کے گناہ معاف

(۵۴) عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ حَبِيبِي رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، وَقَالَ: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِي بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (رواه الطبرانی و الثلاثة كذا في الترغيب جلد ۱، صفحه ۴۵۴)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے حبیب رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے، اور حضور انور ﷺ نے فرمایا ”جو بندہ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھے گا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔“

جو ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان

عبادت کرتا رہا اس کے گناہ معاف

(۵۵) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ أَحْيَى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَمَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُفِرَتْ لَهُ وَشَفَعَهُ لَهُ مَلَكَانِ. (اخرجه ابو الشيخ و ابن حبان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ظہر اور عصر کے درمیان اور مغرب اور عشاء کے درمیان جاگتا رہا (یعنی عبادت کرتا رہا) اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور (بروز قیامت) دو فرشتے اس کے لیے سفارش کریں گے۔“

میاں بیوی ایک دوسرے کو بیدار کریں

اور تہجد پڑھیں دونوں کے گناہ معاف

(۵۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلِّيَا أَوْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا فِي الذَّاكِرِينَ اللَّهُ وَالذَّاكِرَاتِ - (رواه ابو داؤد و اخرجه الطبرانی و لفظه)

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَسْتَيْقِظُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُوقِظُ امْرَأَتَهُ فَإِنْ غَلَبَهَا النَّوْمُ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ فَيَقُومَانِ فِي بَيْتِهِمَا فَيَذْكُرَانِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا - (كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۴۲۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ و ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب خاوند رات کو اپنی بیوی کو اٹھائے پھر دونوں تہجد پڑھیں تو ان دونوں کو بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھ دیا جاتا ہے“ (رواه ابو داؤد)

اور طبرانی نے الفاظ حدیث یوں نقل کیے ہیں ”جو آدمی رات کو بیدار ہو کر اپنی بیوی کو جگائے جس پر نیند کا غلبہ ہو رہا ہو (اور غلبہ نیند کی وجہ سے اگر وہ نہ اٹھ سکی) تو

اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا دے دیا، پھر دونوں اپنے گھر میں عبادت کے لیے کھڑے ہوئے اور رات کی ایک گھڑی اللہ عزوجل کا ذکر کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ دونوں کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔“ (کنز العمال ۷/۷۹۳: ۲۱۳۳۹)

صلاة التَّسْبِيحِ پڑھنے سے سارے گناہ معاف

(۵۷) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ بِكَ أَوْ قَالَ لَكَ : عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ قَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ خَطَأَهُ وَعَمْدَهُ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ سِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ (عَشْرُ خِصَالٍ) أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ سُورَةَ فَإِذَا فَرَعْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكَعَةٍ وَأَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرَكَعُ فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ فَتَقُولُهَا عَشْرًا (أَيُّ قَبْلِ الْقِيَامِ لِلرَّكَعَةِ الَّتِي تَلِيهَا) فَذَلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ تَفْعَلُ ذَلِكَ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ۔

إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فِي عُمْرِكَ مَرَّةً۔ (اخرجه النسائي و ابوداؤد ۱۸۳/۱ و ۱۸۳ و ابن ماجه و البيهقي في الدعوات والدارقطني و ابن حبان و الطبراني و الحاكم و ابن خزيمة في صحيحه)

و صحیحہ الحاکم و حسنہ جماعة منهم ابن منده والمنذرى و ابن
 ملاح والنووى و السبکی و ابن حجر رحمهم الله و قال له شواهد تقویہ،
 رَوَاهُ ابوداؤد مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِاسْنَادٍ لَا بَأْسَ بِهِ وَ
 لَهُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ إِنِّي غَدَا أَحْبُوكَ وَ أُتِيَّبُكَ وَ
 طِيَّبُكَ قَالَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُعْطِينِي عَطِيَّةً قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ إِذَا زَالَ
 يَهَارُ فَقُمْ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ (فَذَكَرَ نَحْوَهُ) وَ فِيهِ : فَإِنَّكَ لَوْ كُنْتَ أَعْظَمَ أَهْلَ
 لَأَرْضٍ ذَنْبًا غُفِرَ لَكَ بِذَلِكَ قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَصَلِّيَهَا تِلْكَ
 لِسَاعَةٍ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ صَلِّهَا مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ أَيُّ فِي أَيِّ سَاعَةٍ
 مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ (وَ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَ قَالَ الْمُنْذَرِيُّ رَوَاهُ هَذَا الْحَدِيثُ ثِقَاةً)
 وَ رَوَاهُ الْحَاكِمُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ وَجَّهَ
 رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى بِلَادِ
 الْحَبَشَةِ فَلَمَّا قَدِمَ اعْتَنَقَهُ وَ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ أَلَا
 أَهْبُ لَكَ أَلَا أُبَشِّرُكَ أَلَا أَمْنُحُكَ. أَلَا أُتِحُّفُكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ
 فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ تُصَلِّيْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ
 رَكَعَةٍ بِالْحَمْدِ وَ سُورَةَ ثُمَّ تَقُولُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ وَ أَنْتَ قَائِمٌ قَبْلَ الرُّكُوعِ
 سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ اللهُ أَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ خَمْسَ عَشْرَةَ
 مَرَّةً ثُمَّ تَرُكِعُ فَتَقُولُهُنَّ عَشْرًا تَمَامَ هَذِهِ الرَّكَعَةِ (أَيُّ تَقُولُ فِي كُلِّ رُكْنٍ مِنْهَا
 عَشْرًا وَ فِي الْإِعْتِدَالِ مِنَ الرُّكُوعِ عَشْرًا وَ فِي السُّجُودِ عَشْرًا وَ فِي
 الْجُلُوسِ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ عَشْرًا وَ فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ عَشْرًا وَ قَبْلَ الْقِيَامِ
 إِلَى الرَّكَعَةِ الثَّانِيَةِ عَشْرًا) قَبْلَ أَنْ تَبْتَدِيَ بِالرَّكَعَةِ الثَّانِيَةِ تَفْعَلُ فِي ثَلَاثِ
 رَكَعَاتٍ كَمَا وَصَفْتُ لَكَ حَتَّى تَتِمَّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. (كذا في الترغيب جلد ۱)

قَالَ الْحَاكِمُ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ لَا غَبَارَ عَلَيْهِ وَتَعَقَّبَ
 وَقَالَ الزَّرْكَشِيُّ غَلَطَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِي إِخْرَاجِ حَدِيثِ صَلَاةِ التَّسْبِيحِ
 فِي الْمَوْضُوعَاتِ لِأَنَّهُ رُوِيَ مِنْ ثَلَاثِ طُرُقٍ وَلَا يَلْزَمُ مِنْ ضَعْفِ بَعْضِهَا كَوْنُ
 الْحَدِيثِ مَوْضُوعًا وَقَالَ الشُّوْكَانِيُّ وَتُحْفَةُ الذَّاكِرِينَ قَالَ السُّبْكِيُّ صَلَاةُ
 التَّسْبِيحِ مِنْ مُهِمَّاتِ مَسَائِلِ الدِّينِ وَلَا تَغْتَرُّ بِمَا فَهَمَ مِنْ بَعْضِهِمْ مَنْ رَدَّهَا
 وَقَالَ السُّيُوطِيُّ إِنَّ طُرُقَهُ كُلَّهَا ضَعِيفَةٌ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 يَقْرُبُ مِنَ الْحَسَنِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ: صَلَاةُ التَّسْبِيحِ مُرَغَّبٌ فِيهَا
 يُسْتَحَبُّ أَنْ يَعْتَادَهَا فِي كُلِّ حِينٍ وَلَا يُتَغَابَلُ عَنْهَا وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ الْمُبَارَكِ
 خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ وَالسُّورَةِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ وَ
 عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الرُّكُوعِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الرَّفْعِ مِنْهُ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي
 السُّجُودِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي
 السُّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فَهَذِهِ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَالَ السُّبْكِيُّ وَجَلَالَةُ
 ابْنِ الْمُبَارَكِ: تَمْنَعُ مِنْ مُخَالَفَتِهِ وَإِنَّمَا أَحَبُّ الْعَمَلِ بِمَا تَضَمَّنَهُ حَدِيثُ ابْنِ
 عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَارَةً وَبِحَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ تَارَةً أُخْرَى، اِنْتَهَى مِنْ
 الدِّينِ الْخَالِصِ. (و قد اطال الكنانى فى كتابه "تنزيه الشريعة" الدفاع عن
 اسانيد هذا الحديث مما يشفى الصدور فارجع اليه قال ابن تيميه "حديث
 موضوع" ولم يصب فى هذا بل هو حديث ضعيف)

حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ اپنے چچا حضرت عباس سے فرمایا "اے
 میرے چچا کیا میں تمہیں ایک عطیہ کروں؟ ایک بخشش کروں؟ ایک چیز بتاؤں؟
 تمہیں دس چیزوں کا مالک بناؤں؟ جب تم اس کام کو کرو گے تو حق تعالیٰ شانہ
 تمہارے سب گناہ پہلے پچھلے پرانے اور نئے، غلطی سے کیے ہوئے اور جان بوجھ کر
 کیے ہوئے چھوٹے اور بڑے، چھپ کر کیے ہوئے اور کھلم کھلا کیے ہوئے سب ہی

معاف فرمادے گا وہ کام یہ ہے کہ چار رکعت نفل (صلوٰۃ التَّسْبِيح کی نیت باندھ کر) پڑھو اور ہر رکعت میں جب الحمد اور سورت پڑھ چکو تو رکوع سے پہلے کھڑے ہوئے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پندرہ مرتبہ پڑھو، پھر جب رکوع کرو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو، پھر جب رکوع سے کھڑے ہو تو دس مرتبہ پڑھو۔ پھر جب سجدہ کرو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو، پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھو تو دس مرتبہ پڑھو پھر جب دوسرے سجدہ میں جاؤ تو دس مرتبہ اس میں پڑھو، پھر جب دوسرے سجدہ سے اٹھو تو (دوسری رکعت میں) کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھو۔ ان سب کی میزان ۷۵ ہوئی۔ اسی طرح ہر رکعت میں ۷۵ دفعہ ہوگا۔ اگر ممکن ہو سکے تو روزانہ ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ لیا کرو یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھ ہی لو۔

ابوداؤد نے الفاظِ حدیث یوں نقل کیے ہیں۔

ایک صحابی کہتے ہیں کہ مجھ سے حضور ﷺ نے فرمایا ”کل صبح کو آنا تم کو ایک بخشش کروں گا، ایک چیز دوں گا، ایک عطیہ کروں گا۔“ وہ صحابی کہتے ہیں ہمیں ان الفاظ سے یہ سمجھا کہ کوئی (مال) عطا فرمائیں گے (جب میں حاضر ہوا) تو فرمایا: ”جب دوپہر کو آفتاب ڈھل چکے تو چار رکعت نماز پڑھو۔“ اسی طرح سے بتایا جو پہلی حدیث میں گزرا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ ”اگر تم ساری دنیا کے لوگوں سے زیادہ گنہگار ہو تو تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔“ میں نے عرض کیا: اگر اس وقت میں کسی وجہ سے نہ پڑھ سکوں؟ تو ارشاد فرمایا کہ ”جس وقت ہو سکے دن میں یا رات میں پڑھ لیا کرو۔“

حاکم نے حضرت عبداللہ بن عمر کی حدیث کے الفاظ یوں نقل کیے ہیں۔

حضور اقدس ﷺ نے اپنے چچا زاد بھائی حضرت جعفر کو حبشہ بھیج دیا تھا جب

وہ وہاں سے واپس مدینہ طیبہ پہنچے تو حضور ﷺ نے ان کو گلے لگایا اور پیشانی پر بوسہ دیا پھر فرمایا ”کیا میں تم کو ایک چیز نہ دوں؟ کیا میں تم کو ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ کیا میں تم کو بخشش نہ کروں؟ کیا میں تم کو تحفہ نہ دوں؟“ انہوں نے عرض کیا ضرور۔ حضور ﷺ نے فرمایا ”چار رکعت نماز پر ہو“ پھر اسی طریقہ سے بتائی جو اوپر گزرا اس حدیث میں ان چار کلموں کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بھی آیا ہے۔

اور حضرت عبداللہ بن مبارک سے اس نماز کا یہ طریقہ نقل کیا گیا ہے کہ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ پڑھنے کے بعد الحمد شریف پڑھنے سے پہلے پندرہ دفعہ ان کلموں کو پڑھے پھر اَعُوذُ اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر الحمد شریف اور پھر کوئی سورت پڑھے۔ سورت کے بعد رکوع سے پہلے دس مرتبہ پڑھے، پھر رکوع میں دس مرتبہ، پھر رکوع سے اٹھ کر، پھر دونوں سجدوں میں اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھے یہ ۷۵ ہوگئی (لہذا دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر پڑھنے کی ضرورت نہیں رہی) علامہ سبکی فرماتے ہیں کہ یہ نماز بڑی اہم ہے۔ بعض لوگوں کے انکار کی وجہ سے دھوکہ میں نہ پڑنا چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ صلاة التَّسْبِيحِ کی ترغیب دی گئی ہے اس کا عادی بننا مستحب ہے اس سے غفلت نہیں برتنی چاہیے۔

مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنے سارے گناہ معاف

(۵۸) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَعَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سَأَلَ اللَّهُ تَعَالَى حُكْمًا يُصَادِقُ حُكْمَهُ وَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ وَلَا يَأْتِي هَذَا الْمَسْجِدَ أَحَدٌ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اثْنَانِ فَقَدْ

أُعْطِيَهُمَا وَأَرْجُوا أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّالِثَةَ. (رواه احمد و النسائي كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۲۱۶)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہو گئے تو اللہ تعالیٰ سے یہ تین دعائیں مانگیں:

(۱) ایسا فیصلہ عطا فرما جو حکم الہی کے موافق ہو۔

(۲) اے اللہ مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے سوا کسی اور کے لیے مناسب

نہ ہو۔

(۳) جو بھی بندہ اس مسجد میں صرف نماز پڑھنے کی غرض سے حاضر ہو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جائے جس طرح ماں سے پیدائش کے دن تھا (یعنی کچھ بھی گناہ باقی نہ رہیں۔)“ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”بہر حال پہلی دو دعائیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام کی قبول کر لی گئیں اور مجھے اللہ کی ذاتِ عالی سے امید ہے کہ ان کی تیسری دعاء بھی قبول فرمائی گئی۔“ (النسائی فی کتاب المساجد ۱۱۲/۱، بالفاظ متقاربتہ)

جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھے گناہ معاف

(۵۹) عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ صَلَاةٍ أَفْضَلَ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَمَا أَحْسَبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْكُمْ إِلَّا مَغْفُورًا لَهُ.

(رواه البزار و الطبرانی)

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھنے سے کوئی نماز افضل نہیں ہے، اور میرا

گمان یہ ہے کہ جو آدمی فجر کی نماز باجماعت پڑھے گا اس کی ضرور بالضرور مغفرت
کردی جائے گی۔“ (کنز العمال ۷/۳۶۹:۱۹۳۱۵)

شب قدر میں خوب نماز پڑھو اور

رمضان میں روزے رکھو گناہ معاف

(۶۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ صَامَ
رَمَضَانَ إِيمَانًا وَ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (احتساباً ای یطلب الاجر
من الله وحده) (رواه البخاری فی کتاب الايمان صفحه ۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت) کے لیے
کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اور جو شخص رمضان
المبارک کا روزہ رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے تو اس
کے گذشتہ گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔“

مغرب اور عشاء کے درمیان نماز

پڑھئے دن بھر کے گناہ معاف

(۶۱) عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَائِينَ (وَهُمَا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ) فَإِنَّهَا
تُذْهِبُ بِمَلَاعَاةِ النَّهَارِ (أَي تَذْهِبُ بِآثَارِهَا وَتَسْخُوهَا) أَخْرَجَهُ الدِّيلَمِيُّ. كُنز

العمال ۷/۳۸۷: ۱۹۳۲۵

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مغرب اور عشاء کے درمیان نماز کو لازم پکڑو کیوں کہ یہ دن بھر کے گناہوں اور بیہودگیوں کو صاف کر دے گی۔“

جس نے رضائے الہی کے لیے مسجد بنائی

یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف

(۶۲) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَرَاهُ اللَّهُ (أَيَّ خَالِصًا لِرُؤْيَاهُ) بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ وَمَنْ حَفَرَ بِنْرًا يَرَاهُ اللَّهُ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ. (رواه الطبرانی في الأوسط كنز العمال ۷/۲۵۵: ۲۰۷۲۳ و فيه "ومن حفر قبرًا" مكان بنرا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے خالص اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی تو اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے اگر اسی دن مر گیا تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی، اور جس نے اللہ کی رضا کے لیے کنواں کھودا تو اس کے لیے اللہ جنت میں گھر بنائیں گے اگر وہ اسی دن مر گیا تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔“

دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ کہئے:

اے اللہ میری مغفرت فرمادے، آپ کے گناہ معاف

(۶۳) عَنْ سَلْمَى أُمِّ بَنِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

علیہ وسلم أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَخْبِرْنِي بِكَلِمَاتٍ وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ، قَالَ قَوْلِي: اللَّهُ أَكْبَرُ عَشْرَ مَرَّاتٍ يَقُولُ اللَّهُ: هَذَا لِي وَ قَوْلِي، سُبْحَانَ اللَّهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، يَقُولُ اللَّهُ هَذَا لِي وَ قَوْلِي: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ: فَتَقُولِينَ عَشْرَ مَرَّاتٍ، يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ. (رواه الطبرانی و رجاله رجال الصحيح، مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۹)

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے چند کلمات بتا دیجیے مگر زیادہ نہ ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دس مرتبہ اللہ اکبر کہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لیے ہے۔ دس مرتبہ سبحان اللہ کہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لیے ہے، اور کہو اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ”اے اللہ! میری مغفرت فرما دے۔“ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میں نے مغفرت کر دی، تم اس کو دس مرتبہ کہو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ فرماتا ہے میں نے مغفرت کر دی۔“ (طبرانی و مجمع الزوائد)

تیسرے کلمہ کا ورد کیجیے گناہ معاف

(۶۳) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهُنَّ الْبَاقِيَّاتُ الصَّالِحَاتُ وَهِنَّ يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحْطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا، وَهِنَّ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ. (رواه الطبرانی باسنادين في احد هما عمر بن راشد اليمامي و قد وثق على ضعفه و بقية رجاله رجال الصحيح مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۳ (۹۳/۱۰))

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا کرو، یہ باقیات صالحات (باقی رہنے والی نیکیاں) ہیں، اور یہ گناہوں کو

اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح درخت سے (سردی کے موسم میں) پتے جھڑتے ہیں اور یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔ (طبرانی و مجمع الزوائد)

مندرجہ ذیل دعا کیجئے گناہ معاف

(۶۵)۔ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَسَارٍ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الرَّحْفِ۔ (رواه أبو داؤد باب في الاستغفار رقم : ۱۵۱۷، و رواه الحاكم من حديث ابن مسعود و قال صحيح على شرط مسلم الا انه قال يَقُولُهَا ثَلَاثًا و وافقه الذهبي ۱۱۸/۲)

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جو شخص اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اتُوبُ إِلَيْهِ کہے اس کی مغفرت کر دی جائے گی اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔“ ایک روایت میں ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے۔ ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہیں، قائم رکھنے والے ہیں اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔“ (ابوداؤد، مستدرک حاکم)

آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

تو مندرجہ ذیل کلمات کہئے سارے گناہ معاف

(۶۶) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (رواه الترمذی و قال هذا حديث حسن غريب باب ماجاء في فضل التسبيح والتكبير و التحميد رقم ۳۴۶۰ و زاد الحاکم سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ و قال الذهبي : حاکم ثقة و زيادته مقبولة ۵۰۳)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”زمین پر جو شخص بھی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پڑھتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی ۱۸۴۲)

ایک روایت میں یہ فضیلت سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ کے اضافہ کے ساتھ ذکر کی گئی ہے۔ (مستدرک حاکم)

سو مرتبہ سبحان اللہ کہئے ہزار نیکیاں لکھی

جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف

(۶۷) عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيَعِجْزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ وَ تَحُطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ. (رواه مسلم باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء رقم: ۲۸۵۲)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے ارشاد فرمایا ”کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہے؟“ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے پوچھا

کہ ہم میں سے کوئی آدمی ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے گا اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کے ایک ہزار گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“

(مسلم ۲/۳۳۵)

بازار میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر

قدم رکھیے دس لاکھ گناہ معاف

(۶۸) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَ مَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ. (رواه الترمذی و قال هذا حديث غريب باب ما يقول اذا دخل السوق : رقم ۳۴۲۸)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس شخص نے بازار میں قدم رکھتے ہوئے یہ کلمات پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، اور اس کی دس لاکھ خطائیں مٹا دیتے ہیں، اور دس لاکھ درجے اس کے بلند کر دیتے ہیں۔“ (ترمذی)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَيْسِيَّ آيَاتِ كُنَاہِ مَعَاذِ

(۶۹) إِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَرَقَتِ السَّمَوَاتِ حَتَّى تَقِفَ بَيْنَ يَدِي اللَّهُ فَيَقُولُ أُسْكِنِي فَيَقُولُ كَيْفَ أَسْكُنُ وَلَمْ يُغْفَرْ لِقَائِي فَيَقُولُ مَا أَجْرِيكَ عَلَى لِسَانِهِ إِلَّا وَقَدْ غُفِرَ لَهُ. (اخرجه الذيلمي عن انس)

جب مسلمان بندہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو یہ کلمہ آسمانوں کو چیرتا ہوا اللہ کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں ”ٹھہر جا“ وہ عرض کرتا ہے کہ کیسے ٹھہر جاؤں حالانکہ میرے پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی۔ حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں ”میں نے اس کی مغفرت کرنے کے لیے ہی تجھ کو اس کی زبان پر جاری کیا تھا۔ (کنز العمال ۱/۳۸:۱۳۵)

(۷۰) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا طُمِسَتْ مَا فِي صَحِيفَتِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى تُسَكَّنَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ. (رواه ابو يعلى، مسند ابو يعلى ۳/۴۲۵ : ۳۵۹۹ و فيه عثمان بن عبد الرحمن و هو متروك مجمع الزوائد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں سے برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔“

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَيْسِيَّ آيَاتِ كُنَاہِ مَعَاذِ

(۷۱) إِذَا قَالَ الْعَبْدُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ اللَّهُ يَا مَلَأْتِكُنِي عِلْمَ عَبْدِي أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ رَبٌّ غَيْرِي، أَشْهَدُ كُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ. (اخرجه ابن

عسا کر عن انس رضی اللہ عنہ)

جب بندہ اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ”اے میرے فرشتو! میرے بندے نے جان لیا کہ میرے علاوہ اس کا کوئی رب نہیں ہے اور میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کی مغفرت کر دی۔“

(کنز العمال ۱/۳۸:۱۳۶)

سونے والا جب کروٹ بدلے درج ذیل کلمات کہے گناہ معاف

(۷۲) إِذَا نَامَ الْعَبْدُ عَلَى فِرَاشِهِ أَوْ عَلَى مَضْجَعِهِ مِنَ الْأَرْضِ الَّتِي هُوَ فِيهَا فَانْقَلَبَ فِي لَيْلَةٍ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ أَوْ جَنْبِهِ الْأَيْسَرِ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلَائِكَةِ : اُنظُرُوا إِلَى عَبْدِي لَمْ يَنْسِنِي فِي هَذَا الْوَقْتِ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ رَحِمْتُهُ وَغَفَرْتُ لَهُ. (اخرجه ابن السني في عمل اليوم و الليلة و ابن النجار عن انس رضی اللہ عنہ)

جب بندہ اپنے بستر پر یا زمین پر سونے کے لیے لیٹتا ہے پھر رات کو دائیں جانب یا بائیں جانب کروٹ لیتا ہے پھر وہ اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں ”میرے بندے کو دیکھو اس وقت بھی میرا بندہ مجھے بھولا نہیں میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس پر رحمت نازل کی اور اس کی مغفرت کر دی۔“

(کنز العمال ۱۵/۳۳۵:۳۳۱۵)

سچے دل سے کلمہ پڑھنے آپ کے گناہ معاف

(۷۳) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَهِيَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّي رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ ذَلِكَ إِلَى قَلْبٍ مُوقِنٍ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ (اخرجه احمد و النسائي و ابن ماجه)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص اس حال میں مرے کہ لا الہ الا اللہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ کی صدق دل کے ساتھ گواہی دیتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔“
(رواہ ابن ماجہ فی فضل لا الہ الا اللہ صفحہ ۱۶۹، اشرفی)

فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو

مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھنے سارے گناہ معاف

(۷۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي ذُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِائَةً تَسْبِيحَةً وَ هَلَّلَ مِائَةً تَهْلِيلَةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (رواه النسائي، كذا في كنز العمال ۱/۳۶۳: ۲۰۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس نے صبح کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سبحان اللہ اور سو (۱۰۰) مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھا تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ

اللہ اکبر اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھئے سارے گناہ معاف

(۷۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ ثُمَّ قَالَ تَمَامُ الْمِائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (اخرجه مسلم وغيره كنز العمال / ۱۲۹ : ۳۳۶۰ و عزاه لمسلم و احمد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص ہر نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ اور الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اور اللہ اکبر ۳۳ مرتبہ پڑھے یہ ۹۹ ہو گئے پھر ۱۰۰ کو پورا کرنے کے لیے کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔“

درج ذیل دو کام کیجئے سارے گناہ معاف

(۷۶) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا عَبْدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلْ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللَّهَ أَحَدُكُمْ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيُحَمِّدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهُ عَشْرًا فَتِلْكَ مِئَةٌ وَخَمْسُونَ بِاللِّسَانِ (أَي عَقِبَ الْخَمْسِ الصَّلَوَاتِ) وَالْفَتْ وَخَمْسُ مِئَةٍ فِي الْمِيزَانِ (لِأَنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا) وَ

اِذَا اٰوٰی اِلٰی فِرَاشِهِ يُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَّ يَحْمَدُ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَّ يَكْبِرُ اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِيْنَ فِتْلِكَ مَنَّةٌ بِاللِّسَانِ وَّ اَلْفٌ فِى الْمِيْزَانِ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاَيْكُمْ يَعْْمَلُ فِىْ يَوْمِهِ وَّ لَيْلَتِهِ اَلْفِيْنَ وَّ خَمْسَ مِائَةٍ سِنِيَّةً، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْقِدُهُنَّ بِيَدِهِ قَالَ: قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَيْفَ لَا يُحْصِيْهَا؟ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِيْ اَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِىْ صَلَاتِهِ فَيَقُوْلُ لَهٗ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا وَيَأْتِيْهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنَوِّمُهٗ (اٰى حَتّٰى لَا يَأْتِيْ بِهٰذِهِ الْاَذْكَارِ فِىْ مَوَاطِنِهَا) (رواه ابو داؤد و الترمذى و قال حديث حسن صحيح و النسائى و ابن ماجه و ابن حبان فى صحيحه و اللفظ له كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحہ ۴۵۳، ترمذى باب بلا ترجمة بعد باب التسييح و التكبير و التحميد عند المنام ۱۷۷/۲)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو ان پر عمل کرے وہ جنت میں داخل ہو، اور وہ دونوں بہت سہل ہیں یعنی آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں (۱) تم میں سے کوئی آدمی ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ کہے اور دس مرتبہ الحمد للہ کہے اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہے یہ پڑھنے میں تو ۱۵۰ ہوئیں لیکن اعمال کے ترازو میں پندرہ سو (۱۵۰۰) ہوں گی۔ (۲) یہ کہ سوتے وقت سبحان اللہ الحمد للہ ۳۳، ۳۳ مرتبہ پڑھے اور اللہ اکبر ۳۳ بار پڑھے تو یہ پڑھنے میں سو (۱۰۰) مرتبہ ہوئیں اور ثواب کے اعتبار سے ایک ہزار ہوئیں۔“ (اس لیے کہ ایک نیکی کا ثواب دس گناہ ملتا ہے) پھر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اور تم میں سے کون شخص دن رات میں پچیس سو (۲۵۰۰) گناہ کرے گا؟“

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ ان تسبیحات کو اپنی انگلیوں پر شمار فرماتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ کسی نے

پوچھنا: یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ ان پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ”نماز کے بعد شیطان آتا ہے اور کہتا ہے فلاں ضرورت ہے، فلاں کام ہے، اور جب سونے کا وقت ہوتا ہے وہ ادھر ادھر کی ضرورتیں یاد دلاتا ہے جس سے پڑھنا رہ جاتا ہے۔“

نماز کے بعد درج ذیل تسبیح پڑھے گناہ معاف

(۷۷) عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال ذبیر الصلاة: سبحان اللہ العظیم و بحمیدہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ قام مغفوراً لہ۔ (رواہ البزار، کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۴۵۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص نماز کے بعد کہے سبحان اللہ العظیم و بحمیدہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ وہ شخص اس حال میں کھڑا ہوگا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔“

جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سبحان اللہ العظیم و بحمیدہ سو مرتبہ کہا کرو

آپ کے ایک لاکھ اور والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف

(۷۸) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: من قال بعد ما یقضى الجمعة (ای یصلیہا) سبحان اللہ العظیم و بحمیدہ مائة مرة غفر اللہ لہ مائة الف ذنب و لوالدیه اربعة و عشرين الف ذنب۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ صفحہ ۱۶۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر ”سبحان اللہ العظیم و بحمیدہ“ سو

(۱۰۰) مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف فرمادیں گے۔“

صبح و شام سو مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ پڑھے سارے گناہ معاف

(۷۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَ إِذَا أَمْسَى مِائَةَ مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَ إِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ. (اخرجه الحاكم و صححه و ابن ابى الدنيا و يأتى بعد ذلك نحوه من ابى الدرداء كذا فى الترغيب جلد ۱، صفحه ۴۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص صبح کو سو (۱۰۰) مرتبہ اور شام کو سو (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ پڑھے اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔“ (کنز العمال ۱/۴۷۲:۲۰۵۲ و عزاہ حبک عن ابی ہریرہ)

(۸۰) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُ رَجُلٌ مِنْكُمْ أَنْ يَعْمَلَ لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ حِينَ يُصْبِحُ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ مِئَةَ مَرَّةٍ فَإِنَّهَا أَلْفَا حَسَنَةٍ وَاللَّهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَنْ يَعْمَلَ فِي يَوْمِهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْلَ ذَلِكَ وَ يَكُونُ مَا عَمِلَ مِنْ خَيْرٍ سِوَى ذَلِكَ وَ إِفْرَاءً. (هكذا فى الترغيب جلد ۱، صفحه ۴۵۶، رواه الطبرانى و اللفظ له و احمد و عنده الف حسنة، كنز العمال ۲/۲۳۶: ۳۹۰۸)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص اس بات کو نہ چھوڑے کہ وہ دو ہزار نیکیاں کر لیا کرے۔ صبح کے وقت اور شام کے وقت سُبْحَانَ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ سو (۱۰۰) مرتبہ کہہ لیا کرے تو

اس کے لیے دو ہزار نیکیاں ہو جائیں گی اتنے گناہ ان شاء اللہ روزانہ کے ہوں گے بھی نہیں، اور اس تسبیح کے علاوہ جتنے نیک کام کیے ہوں گے ان کا ثواب علیحدہ نفع میں ہے۔“

صبح و شام درج ذیل کلمات دس مرتبہ کہا کرو دس گناہ معاف

(۸۱) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ غُدُوَّةَ (أَيَّ صَبَاحًا) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَكُنَّ لَهُ قَدْرَ عَشْرِ رِقَابٍ وَاجَارَهُ اللَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَمَنْ قَالَهَا عَشِيَّةً كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ. (مکذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۴۵۵، رواہ احمد و النسائی و ابن حبان فی صحیحہ)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے صبح کے وقت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھیں گے اور اس کی دس خطاؤں کو معاف فرما دیں گے، اور یہ کلمات اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے پناہ میں رکھے گا اور جس شخص نے کلمات مذکورہ کورات کے وقت پڑھا تو بھی مذکورہ فضیلت حاصل ہوگی۔“

اللہ کے پسندیدہ چار کلمے

(۸۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عليه و سلم قال إن الله اضطفى من الكلام أربعاً : سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر فمن قال سبحان الله كتبت له عشرين حسنة و حطت عنه عشرين سيئة ومن قال الله أكبر فمثل ذلك ومن قال لا إله إلا الله فمثل ذلك، ومن قال الحمد لله رب العالمين من قبل نفسه كتبت له ثلاثون حسنة و حطت عنه ثلاثون سيئة. (كنز العمال ۱/۳۶۱ : ۱۹۹۹)

حضرت ابو ہریرہ اور ابی سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”اللہ رب العزت نے چار کلمے جن لیے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پس جس نے کہا سُبْحَانَ اللَّهِ اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور بیس خطائیں معاف کی جائیں گی اور جس نے اللَّهُ أَكْبَرُ کہا اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور جس شخص نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اس کے لیے بھی اتنا ثواب ہے اور جس شخص نے اخلاص سے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہا اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی تیس خطائیں معاف ہوں گی۔“

مصافحہ کے وقت دونوں یَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَ لَكُمْ اور مزاج

پر سی کے وقت الْحَمْدُ لِلَّهِ کہیں دونوں کے گناہ معاف

(۸۳) عَنْ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا التَّقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَ حَمِدَا اللَّهَ وَ اسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا. (رواه ابو داؤد باب في المصافحة رقم : ۵۲۱۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے ہیں (یعنی مصافحہ کے وقت یَغْفِرُ

اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَوْزَانُ حَرْجٍ بَرِيٍّ كَقِسْفِ الْمَاءِ (تو ان کی مغفرت
کردی جاتی ہے۔) (ابوداؤد ۲/۷۰۸)

کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مندرجہ ذیل

دعا پڑھئے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف

(۸۴) عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ وَمَنْ لَبَسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ
وَ رَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ. (رواه
ابوداؤد باب ما يقول اذا لبس ثوباً جديداً رقم : ۴۰۲۳ ابوداؤد ۲/۵۵۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

”جس نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَ
رَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ : تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے
یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس کے اگلے
پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اور جس نے کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھی الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ : تمام تعریفیں
اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر
مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔“

(ابوداؤد ۲/۵۵۸)

مندرجہ ذیل دعا کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۸۵) إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيَعَجَبُ مِنَ الْعَبْدِ إِذْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ عَبْدِي عَرَفَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ وَيُعَاقِبُ. (اخرجه ابن السني والحاكم عن علي)

اللہ رب العزت بہت خوش ہوتا ہے جب بندہ یہ کہتا ہے ”لا إله إلا أنت انبی قد ظلمت نفسي فاغفر لی ذنوبی انه لا یغفر الذنوب إلا أنت نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی۔ بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ پس تو میری مغفرت فرما دے کیونکہ گناہوں کو صرف تو ہی معاف کر سکتا ہے۔“ حق تعالیٰ شانہ فرماتا ہے ”میرے بندے نے جان لیا کہ اس کا ایک رب ہے جو مغفرت کرتا ہے اور سزا دیتا ہے۔“ (کنز العمال ۱/۷۴: ۳۱۹۳)

حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے ظالم کے گناہ معاف

(۸۶) عَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَأَجِيبَ : أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الظَّالِمَ فَإِنِّي أَخِذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتِ الْمَظْلُومَ الْجَنَّةَ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجِبْ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ قَلَمًا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ فَأَجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَا أَبِی أَنْتَ وَ أُمِّی إِنْ هَذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ؟ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنِّكَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ عَدُوَّ اللَّهُ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لَأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُرُهُ عَلَى رَأْسِهِ وَ

يَدْعُوا بِالْوَيْلِ وَالشُّبُورِ فَاضْحَكْنِي مَا رَأَيْتُ مِنْ جَزْعِهِ. (رواه ابن ماجه باب الدعاء بعرفة صفحة ۲۱۶، و اخرجہ البيهقي مثله و لفظه)

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ لِأُمَّتِهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ فَأَكْثَرَ الدُّعَاءَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ إِنِّي فَعَلْتُ إِلَّا ظَلَمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَ أَمَا ذُنُوبُهُمْ فِيمَا بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ فَقَدْ غَفَرْتُهَا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ تُثِيبَ هَذَا الْمَظْلُومَ خَيْرًا مِّنْ مَّظْلَمَتِهِ وَتَغْفِرَ لِهَذَا الظَّالِمِ فَلَمْ يُجِبْهُ تِلْكَ الْعَشِيَّةَ فَلَمَّا كَانَ غَدَاةَ الْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ فَاجَابَهُ اللَّهُ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبَسَّمْتَ فِي سَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ تَتَبَسَّمُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمْتُ مِنْ عَدُوِّ اللَّهِ وَإِبْلِيسَ إِنَّهُ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ اسْتَجَابَ لِي فِي أُمَّتِي أَهْوَى يَدْعُوا بِالْوَيْلِ وَالشُّبُورِ وَيَحْتُوا التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ. (كذا في الترغيب جلد ۲، صفحه ۲۰۳)

حضرت عباس بن مرداس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کی شام کو عرفات کے میدان میں اپنی امت کی مغفرت کی دعا مانگی جو قبول کر لی گئی ارشاد ہوا کہ سب کی مغفرت کر دی گئی مگر ظالم کو معاف نہیں کروں گا، مظلوموں کے لیے ظالم سے بدلہ لوں گا۔ حضور ﷺ نے عرض کیا اے رب اگر آپ چاہیں تو مظلوم کو جنت دے کر راضی کر لیں اور ظالم کی مغفرت فرمادیں۔ عرفہ کی شام آپ کی یہ دعا قبول نہ ہوئی، مزدلفہ کی صبح کو پھر آپ نے اس دعا کو دہرایا چنانچہ آپ کی یہ دعا بھی قبول ہو گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت رسول پاک ﷺ ہنس پڑے یا مسکرا دیئے۔ حضرت ابو بکر اور عمر نے عرض کیا ہمارے ماں باپ آپ پر قربان اس قسم کے اوقات میں آپ ہنستے نہیں پھر کون سی وجہ ہنسی پر ابھار رہی ہے؟ اللہ آپ کو ہنستا رکھے جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ کے دشمن ابلیس کو جب یہ معلوم ہوا

کہ اللہ نے میری دعا قبول فرمائی اور (ظالمین کو شامل کرتے ہوئے) میری امت کی مغفرت فرمادی تو وہ آہ و واویلا سے چلانے لگا اور اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا۔ اس کی بے صبری کو دیکھ کر مجھے ہنسی آگئی۔“

بیہتی کے الفاظ حدیث یوں ہیں۔

حضور اقدس ﷺ نے عرفہ کی شام کو عرفات کے میدان میں امت کی مغفرت کی دعا مانگی اور بہت الحاح و زاری سے دیر تک دعا مانگتے رہے، رحمت الہی جوش میں آئی اور اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہوا کہ میں نے تمہاری دعا قبول کر لی اور جو گناہ بندوں نے میرے لیے کئے ہیں وہ معاف کر دیئے البتہ جو ایک دوسرے پر ظلم کیے ہیں ان کا بدلہ لیا جائے گا (حضور ﷺ نے پھر درخواست کی اور بار بار یہ درخواست کرتے رہے) کہ یا اللہ تو اس پر بھی قادر ہے کہ مظلوم کے ظلم کا بدلہ تو عطا فرمادے اور ظالم کے قصور کو معاف فرمادے۔ عرفہ کی شام یہ دعا قبول نہ ہوئی پھر مزدلفہ کی صبح کو آپ ﷺ نے یہ دعا پھر دہرائی۔ مزدلفہ کی صبح کو اللہ نے آپ کی یہ دعا قبول فرمائی۔ اس وقت حضور ﷺ نے تبسم فرمایا، صحابہ نے عرض کیا: آپ نے ایسی حالت میں تبسم فرمایا کہ ایسے وقت تبسم کی عادت شریفہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ”جب اللہ جل شانہ نے میری دعا قبول فرمائی اور شیطان کو اس کا پتہ چلا تو آہ و واویلا سے چلانے لگا اور مٹی اپنے سر پر ڈالنے لگا تو میں یہ منظر دیکھ کر مسکرایا۔“

اختتام مجلس پر درج ذیل دعا پڑھئے گناہ معاف

(۸۷) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَهَا فِي مَجْلِسٍ ذَكَرَ كَانَ كَالطَّابِعِ يُطْبَعُ عَلَيْهِ وَمَنْ قَالَهَا فِي مَجْلِسٍ لَغْوٍ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ. (اخرجه النسائي و الطبراني)

والحاکم و صححہ، کنز العمال ۱۴۲/۹ : ۲۵۴۱۹ بزيادة "سبحان الله
و بحمده" فی اوله)

حضرت جبیر بن مصعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
”جس نے اختتامِ مجلس پر کہا: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ تَوَّابًا لَمْ يَكُنْ يَدْرِي أَنَّكَ تَعْتَبِرُ بِهَذَا قَوْلِهِ
جائے گی اور اگر یہ یہودہ اور لایعنی مجلس تھی تو یہ کلمات ان مجلس کا کفارہ بن
جائیں گے۔“

جب نماز کے لیے گھر سے نکلو درج ذیل دعا پڑھئے

ستر ہزار فرشتے آپ کے لیے استغفار کریں گے

(۸۸) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ
السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هَذَا إِلَيْكَ فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشْرًا وَلَا بَطْرًا
وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَ خَرَجْتُ إِتْقَاءَ سَخِطِكَ وَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ
أَنْ تُعِيدَنِي مِنَ النَّارِ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَقْبَلَ اللَّهُ
عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ. (اخرجه ابن ماجه و ابن خزيمة
بسند صحيح كذا في الترغيب جلد ۱، صفحه ۲۱۵، اخرجہ ابن ماجہ
فی المساجد باب المشی الی الصلوۃ صفحہ ۵۷، کنز العمال ۳۹۶/۱۵ :
۴۱۵۳۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
”جس نے نماز کے لیے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھی ”اے اللہ میں تجھ سے مانگتا

ہوں بواوسط اس حق کے جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے اور بطریق میرے اس چلنے کے جو آپ کی طرف ہے آپ کو معلوم ہے کہ نہ نخوت اور تکبر اور دکھاوے اور نہ ہی سنانے کے شوق میں اپنے گھر سے نکلا ہوں، میں تو اپنے گھر سے نکلا ہوں تیری ناراضگی سے بچنے کے لیے اور تیری خوشنودی ڈھونڈنے کے لیے (یعنی حاصل کرنے کے لیے) اور تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھے دوزخ سے اپنی رحمت کی پناہ میں لے لے اور میرے گناہوں کو معاف فرمادے کیوں کہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، تو حق تعالیٰ شانہ، نظر رحمت سے اس کی طرف متوجہ ہوں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کریں گے۔“ (یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جائے۔)

فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل

دعا پڑھئے وس بڑے گناہ معاف

(۸۹) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ ثَانٍ رَجُلِيهِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللَّهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكَانَ يَوْمَهُ ذَلِكَ كُفْلَهُ فِي جِرِّ مَنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَجَرَسَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ يَنْبَغِ لِدُنْبِ أَنْ يُدْرِكَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا الشِّرْكُ بِاللَّهِ تَعَالَى. (رواه الترمذی باللفظ و قال حدیث حسن غریب صحیح و النسائی و زاد فيه و كان له بكل واحد قالها عتق رقبة مؤمنة : و رواه النسائی ايضاً من حدیث معاذ رضی الله عنه و زاد فيه قالهن حين ينصرف

مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ أُعْطِيَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي لَيْلَتِهِ. (كذا في الترغيب جلد ۱،
صفحة ۳۰۳) وَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عِنْدَهُ وَعِنْدَ التِّرْمِذِيِّ مِنْ حَدِيثِ عَمَارَةَ بْنِ
شَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ فِيهَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُؤَبَّاتٍ أَيْ
الْجَنَّةَ وَ الثَّوَابَ وَ مَحَافِظَهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُؤَبَّاتٍ (أَيْ مُهْلِكَاتٍ) وَ كَانَتْ لَهُ
بِعَدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ مُؤَمِّنَاتٍ. (كذا في الترغيب جلد ۱، صفحة ۳۰۴)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو
شخص فجر کی نماز کے بعد اسی ہیئت پر بیٹھے ہوئے بولنے سے قبل دس مرتبہ یہ دعا
پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق
نہیں ہے، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں ہے اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے
لیے سب تعریف ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے) تو اللہ تعالیٰ
اس کے لیے دس نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے دس گناہوں کو مٹاتے ہیں اور اس کے
دس درجے بلند فرماتے ہیں اور تمام دن یہ ہر قسم کی مکروہات سے حفاظت میں رہے گا
اور شیطان سے پناہ میں رہے گا اور اس دن کوئی گناہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا
سوائے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے۔“ اور امام نسائی نے الفاظ حدیث
میں اتنا اضافہ کیا ہے ”اور ہر کلمہ کے بدلے جو اس نے کہا ایک مومن غلام آزاد
کرنے کا ثواب ہوگا۔“ اور امام نسائی نے حضرت معاذ سے بھی حدیث نقل کی ہے
اور اس میں اس قدر اضافہ ہے ”جس شخص نے نماز عصر سے فارغ ہو کر ان کو پڑھا تو
مذکورہ فضیلت رات بھر اسکو حاصل رہے گی۔“ اور امام نسائی کے نزدیک ایک ایک دوسری
روایت میں اور امام ترمذی کے نزدیک عمارہ بن شیبیب کی حدیث میں یوں ہے ”اللہ
رب العزت ان کلمات کی وجہ سے اس کے لیے ایسی دس نیکیاں لکھیں گے جو واجب
کرنے والی ہیں یعنی جنت اور ثواب کو اور مٹا دیں گے اللہ رب العزت دس ایسے

گناہوں کو جو اس کو تباہ کرنے کو کافی ہیں اور اس کے لیے دس مومن غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہوگا۔“ (کنز العمال ۲/ ۱۳۷: ۳۵۲۸)

فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل

دعا پڑھئے سارے گناہ معاف

(۹۰) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَ بَعْدَ الْعَصْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَ إِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (رواه ابن السني في كتابه. كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۳۰۷)

حضرت معاذ بن جبل رضي الله عنه سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو شخص فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور عصر کے بعد تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے تو اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔“ (کنز العمال ۲/ ۱۵۰: ۳۵۳۶)

جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے درج ذیل

دعا کیجئے سارے گناہ معاف

(۹۱) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ صَبِيحَةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اتُّوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ
 الْبَحْرِ (رواہ ابن السنی کذا فی عمل الیوم و اللیلۃ حدیث ۸۳، صفحہ ۳۳)
 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص
 جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ
 الْقَیُّوْمُ وَ اتُّوبُ اِلَیْهِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے خواہ
 اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

صبح و شام درج ذیل دعا پڑھا کرو گناہ معاف

(۹۲) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَوْ يُمَسِّي: اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ
 عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَ جَمِيعَ خَلْقِكَ أَنْكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَ أَنْ
 مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَ رَسُولَكَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ مِنْ ذَنْبٍ فِي يَوْمِهِ
 ذَلِكَ فَإِنْ قَالَهَا إِذَا أُمْسَى غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ فِي لَيْلَتِهِ تِلْكَ. (اخرجه
 الترمذی جلد ۲، صفحہ ۱۸۸، والطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب
 جلد ۱، صفحہ ۲۵۲، قال الترمذی هذا حدیث غریب)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص صبح
 اور شام کے وقت یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ
 عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَ جَمِيعَ خَلْقِكَ أَنْكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَ
 أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَ رَسُولَكَ تو اللہ تعالیٰ ان گناہوں کی مغفرت فرمادے گا جو
 اس دن اس سے سرزد ہوئے اور جو شام کے وقت اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان
 گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے جو اس رات میں اس سے سرزد ہوئے۔“

صبح و شام درج ذیل کلمات کہا کرو گناہ معاف

(۹۳) عَنْ أَبَانَ الْمُحَارِبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى رَبِّيَ اللَّهُ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتَّى يُمِيسِيَ وَ كَذَلِكَ إِنْ قَالَهَا إِذَا أَصْبَحَ (رواه البزار و غيره كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۴۵۹)

حضرت ابان المحاربي رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بندہ جب صبح کرے اور شام کرے تو رَبِّيَ اللَّهُ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔“

لیٹتے وقت درج ذیل کلمات پڑھو سارے گناہ معاف

(۹۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ جِئْتُ يَا وَيُّ اِلَى فِرَاشِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ (وَ فِي رِوَايَةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ) وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ أَوْ خَطَايَاهُ وَ إِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَ فِي رِوَايَةٍ وَ لَوْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ. (أخرجہ النسائي و ابن حبان في صحيحه رواه النسائي في عمل اليوم و الليلة بزيادة يسيرة ۲۴۰. حديث نمبر ۸۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ کہے

الْمَلِكُ وَلَهُ الْجَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْرَاقٌ رَوَيْتُ فِي (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ) وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے تو اس کے گناہوں اور خطاؤں کی مغفرت کر دی جائے گی۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور ایک روایت میں وارد ہوا ہے ”خواہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔“

لیٹتے وقت درج ذیل دعائیں مرتبہ پڑھئے سارے گناہ معاف

(۹۵) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ جِئْتُ يَا وَيُّ إِلِي فِرَاشِهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اتُّوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ (جبال بالحجاز) وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ أَيَّامِ الدُّنْيَا. (رواه الترمذی كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۲۱۶۔ ترمذی ۱۷۵/۲، كنز العمال ۳۳۳/۱۵ : ۳۱۲۷۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے تین مرتبہ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اتُّوبُ إِلَيْهِ پڑھے تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، خواہ درخت کے پتوں کے شمار کے موافق ہوں خواہ تہہ بہ تہہ ریت کے ذروں کے برابر ہوں خواہ دنیا کے دنوں کے عدد کے موافق ہوں۔“

بیدار ہوتے ہی درج ذیل دعا پڑھئے گناہ معاف

(۹۶) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلِمَ قَالَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ (ای استیْقِظ) فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ دَعَا أُسْتَجِيبَ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأْتُمْ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ. (رواه البخاری و ابوداؤد و غیرہما کذا فی عمل الیوم واللیلہ صفحہ ۲۷۳، و فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۲۲۱)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جس شخص نے بیدار ہوتے ہی یہ دعا پڑھی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اور پھر اس نے یوں کہا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي یا اور کوئی دعاء مانگی تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے، اس کے بعد وضو کر کے نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوگی۔“

رات کو کروٹ لیتے وقت درج ذیل کلمات

کہو ہر برائی اور گناہ سے محفوظ رہو گے

(۹۷) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلِمَ قَالَ مَنْ قَالَ جِئِن يَتَحَرَّكَ مِنَ اللَّيْلِ بِسْمِ اللَّهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ عَشْرًا وَ فِي كُلِّ ذَنْبٍ يَتَخَوَّفُهُ وَلَمْ يَنْبَغِ لِدَنْبٍ أَنْ يُدْرِكَهُ إِلَىٰ مِثْلِهَا. (رواه الطبرانی فی الاوسط، مجمع البحرین ۳۳۹/۷ : ۳۵۷۳)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا ”جو شخص رات کو کروٹ لیتے وقت دس مرتبہ بسم اللہ اور دس مرتبہ سبحان اللہ (اللہ پاک ہے) اور دس مرتبہ امنت باللہ و کفرت بالطاغوت (میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے باطل معبودوں کا انکار کر دیا) پڑھے وہ ہر اس چیز سے محفوظ رہے گا جس سے وہ ڈرتا ہے اور کسی بھی گناہ تک رسائی نہ ہوگی۔

درج ذیل دعا کیا کرو سارے گناہ معاف

(۹۸) عن جابر بن عبد الله رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه و سلم قال لعلي كرم الله وجهه و رضى الله عنه : ألا أعلمك بكلمات إذا دعوت بهن ثم كان عليك مثل صداء (مكان باليمن) ذنوب غفرلك بهن فقال رضى الله عنه نعم يا رسول الله فقال له صلى الله عليه و سلم تقول اللهم انى أسئلك بلا إله إلا أنت الحليم الكريم سبحان الله رب العرش الكريم أسئلك أن تغفرلى. (رواه الطبرانى)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا ”اے علی! میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ اگر ان کی بدولت تم دعا مانگو پھر تم پر صداء (یمن میں ایک مقام کا نام ہے) کے برابر گناہ ہوں تو اللہ تعالیٰ ان کلمات کی وجہ سے تمہاری مغفرت فرمادیں گے۔“ حضرت علی نے عرض کیا، ہاں یا رسول اللہ! (ضرور سکھائیے) حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ کلمات کہتے رہو ”اللہم انی اسئلك بلا إله إلا أنت الحليم الكريم سبحان الله رب العرش الكريم أسئلك أن تغفرلى۔“

اللہ کی رضا کے لیے سورہ یس پڑھے گناہ معاف

(۹۹) عن جندب رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و

سلم من قرأ ينس في ليلة ابتغاء وجه الله غفر له۔ (رواہ ابن حبان ورجاله ثقات ۳۱۲/۶)

حضرت جناب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس شخص نے سورہٴ یس کسی رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے پڑھی تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“ (ابن حبان، طبع ۱۴۰۷ھ، صفحہ ۱۲۱، جلد ۴)

(۱۰۰) عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْبَقْرَةُ سَنَامُ الْقُرْآنِ وَ ذُرْوَتُهُ نَزَلَ مَعَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ثَمَانُونَ مَلَكًا ، وَاسْتُخْرِجَتْ ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ ، فَوُصِلَتْ بِسُورَةِ الْبَقْرَةِ ، وَ يَسَّ قَلْبُ الْقُرْآنِ لَا يَقْرَأُهَا رَجُلٌ يُرِيدُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى وَالذَّارَ الْآخِرَةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَاقْرَأُوهَا عَلَيَّ مَوْتَاكُمْ۔ (رواہ احمد ۲۶/۵ وفيه ”عن رجل“ مبهما : ۲۰۳۱۵)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”قرآن کریم کا کوہان یعنی سب سے اونچا حصہ سورہٴ بقرہ ہے۔ اس کی ہر آیت کے ساتھ اسی (۸۰) فرشتے اترے ہیں اور آیت الکرسی عرش کے نیچے سے نکالی گئی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے خاص خزانہ سے نازل ہوئی ہے۔ پھر اس کو سورہٴ بقرہ کے ساتھ ملا دیا گیا ہے یعنی اس میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اور سورہٴ یس قرآن کریم کا دل ہے اس کو جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی نیت سے پڑھے گا تو یقیناً اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ لہذا اس سورت کو اپنے مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو (تا کہ روح کے نکلنے میں آسانی ہو۔)“ (مسند احمد)

سورہٴ ملک پڑھ لیجیے گناہ معاف

(۱۰۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قال : إن سورة في القرآن ثلاثون آية شفعت لرجل حتى غفر له وهي تبارك الذي بيده الملك. (رواه الترمذی و قال هذا حديث حسن باب ماجاء في فضل سورة الملك، رقم : ۲۸۹۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”قرآن کریم میں ایک سورت تیس (۳۰) آیت کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے وہ سورہ ”تبارک الذی“ ہے۔ (ترمذی ۱۱۳/۲)

فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص

پڑھئے ایک سال کے گناہ معاف

(۱۰۲) عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مِائَةً مَرَّةً قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذَنْبَ سَنَةٍ. (اخرجه ابن السني في عمل اليوم و الليلة صفحة ۶۳)

حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی پھر بولنے سے پہلے سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) تو اللہ پاک اس کے ایک سال کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے۔“ (کنز العمال ۱۵۲/۲: ۳۵۶۴)

جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کیجئے گناہ معاف

(۱۰۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ فَالِي أَيِّهِمَا كَانَ أَذْنِي فهُوَ لَهُ فَقَاسُوهُ فَوَجَدُوهُ أَذْنِي إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي أَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ. (رواه الشيخان، مسلم ۲/۳۵۹ باب قبول توبة القاتل و ان كثر)

ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص تھا اس نے ننانوے (۹۹) قتل کیے اور اپنے شہر کے سب سے بڑے عالم کو دریافت کیا تو اس کو ایک درویش کا پتہ بتایا گیا وہ اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اس نے ننانوے (۹۹) قتل کیے ہیں، کیا اب بھی اس کے لیے توبہ کی کوئی صورت ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں۔ اس نے اسے بھی قتل کر ڈالا اور پورے سو کر دیئے، پھر کسی بڑے عالم کو دریافت کیا تو کسی اور عالم کا پتہ بتایا گیا وہ اس کے پاس پہنچا اور کہا کہ اس نے سو (۱۰۰) آدمیوں کو قتل کیا ہے کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا اس کے اور اس کی توبہ کے درمیان بھلا کون حائل ہو سکتا ہے؟! فلاں فلاں بستی میں چلا جا، جہاں خدا تعالیٰ کے عبادت گزار بندے رہتے ہیں تو بھی جا کر ان کے ساتھ عبادت کر اور اپنے وطن کی طرف واپس مت لوٹ کہ وہ معصیت کی زمین ہے، وہ چلا جب نصف راستہ پر پہنچا تو اس کی موت آگئی یہاں عذاب و رحمت کے فرشتوں میں حجت ہونے لگی۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ توبہ کر کے خدا کی طرف دلی توجہ سے آ رہا تھا اور عذاب کے فرشتوں نے کہا: اس نے اپنی گذشتہ زندگی میں کبھی کوئی نیک کام کیا ہی نہ تھا اسی درمیان میں ان کے پاس انسانی صورت میں ایک فرشتہ آیا انہوں نے اس کو اپنا بیچ بنا لیا اس نے کہا: اچھا دونوں زمینوں کا فاصلہ ناپو جس طرف وہ زیادہ قریب نکلے ادھر ہی کا سمجھا جائے گا۔ ناپا تو وہ ادھر زیادہ قریب نکلا جدھر اس نے جانے کا ارادہ کیا تھا، اس لیے رحمت کے فرشتوں نے اسے قبضہ لیا۔“ (صحیح مسلم ۲/۳۵۹ و بخاری)

مغفرت کی امید رکھئے گناہ معاف

(۱۳۰) اِنْ شِئْتُمْ اَنْبَاَتُكُمْ اَوَّلَ مَا يَقُولُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَوَّلَ مَا يَقُولُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ هَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِيْ؟ فَيَقُولُوْنَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا! فَيَقُولُ لِمَ؟ فَيَقُولُوْنَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَ مَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ فَقَدْ اَوْجَبْتُ لَكُمْ عَفْوِيْ وَ مَغْفِرَتِيْ. (اخرجه ابن المبارک والطبرانی و احمد و ابن ابی الدنيا فى حسن الظن بالله و الطبرانی و ابونعیم و البيهقى فى شعب الايمان عن معاذ)

اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا دوں کہ اللہ جل جلالہ قیامت کے دن ایمان والوں سے پہلے پہل کیا ارشاد فرمائے گا اور لوگ سب سے پہلے اللہ کی جناب میں کیا عرض کریں گے؟ حق تعالیٰ شانہ ایمان والوں سے فرمائے گا ”کیا تم کو مجھ سے ملنا محبوب تھا؟“ وہ عرض کریں گے ہاں اے ہمارے رب بے شک۔ ارشاد ہوگا ”کس بنا پر؟“ عرض کریں گے ہمیں تیری مغفرت اور معافی کی امید تھی۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا ”میں نے تم کو بخش دیا، معاف کر دیا۔“ (الطبرانی فی الکبیر ۲۰/۱۲۵ مسند احمد ۵/۲۳۸)

جس کو استغفار کی توفیق مل گئی اس کے گناہ معاف

(۱۳۱) مَنْ اُعْطِيَ اَرْبَعًا لَمْ يُحْرَمْ اَرْبَعًا : مَنْ اُعْطِيَ الدُّعَاءَ لَمْ يُحْرَمْ مِنَ الْاِجَابَةِ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ (اَدْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ) وَمَنْ اُعْطِيَ الشُّكْرَ لَمْ يُحْرَمِ الزِّيَادَةَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ (لِيَنْ شَكَرْتُمْ لَا زِيْدَ نَعْمًا) وَمَنْ اُعْطِيَ الْاِسْتِغْفَارَ لَمْ يُحْرَمِ الْمَغْفِرَةَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ (اِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا) وَمَنْ اُعْطِيَ التَّوْبَةَ لَمْ يُحْرَمِ الْقَبُوْلَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ (وَهُوَ الَّذِى

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) (اخرجه البيهقي في شعب الايمان عن ابن مسعود)

جس کو چار چیزیں مل گئیں وہ چار چیزوں سے محروم نہیں رہا:

(۱) جس کو دعاء مل گئی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہا۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ ”مجھ سے دعاء مانگو میں تمہاری دعاء قبول کروں گا۔“

(۲) جس کو شکر مل گیا وہ زیادتی سے محروم نہیں رہا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾ ”اگر تم شکر کرو گے تو پھر میں تمہاری نعمتوں میں اضافہ کروں گا۔“

(۳) جس کو استغفار مل گیا وہ مغفرت سے محروم نہیں رہا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا﴾ ”اپنے رب سے بخشش چاہو وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔“

(۴) جس کو توبہ مل گئی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ﴾ ”اللہ تعالیٰ وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔“ (کنز العمال ۱۵/۸۷۴:۲۳۲۷۲)

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كَهَيْئَةِ گناہ معاف

(۱۳۲) يَا أُعْرَابِي إِذَا قُلْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ صَدَقْتَ وَإِذَا قُلْتَ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ اللَّهُ صَدَقْتَ وَإِذَا قُلْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ اللَّهُ صَدَقْتَ وَإِذَا قُلْتَ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ اللَّهُ صَدَقْتَ وَإِذَا قُلْتَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ فَعَلْتُ وَإِذَا قُلْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي قَالَ اللَّهُ قَدْ فَعَلْتُ وَإِذَا قُلْتَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَالَ اللَّهُ قَدْ فَعَلْتُ. (اخرجه البيهقي في شعب الايمان عن انس)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اے اعرابی (دیہاتی) جب تو نے کہا سبحان اللہ! تو حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں تو نے سچ کہا، اور جب تو نے الحمد للہ کہا تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو نے سچ کہا، اور جب تو نے کہا لا الہ الا اللہ تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں تو نے سچ کہا، اور جب تو نے کہا اللہ اکبر تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں تو نے سچ کہا، اور جب تو نے کہا (اے اللہ تو مجھے معاف فرما) تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں میں نے معاف کر دیا، اور جب تو کہتا ہے (اے اللہ مجھ پر رحم فرما دے) تو حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں میں نے تجھ پر رحم کر دیا، اور جب تو کہتا ہے (اے اللہ تو مجھے رزق عطا فرما) تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میں نے تجھے رزق دیا“ (شعب الایمان للبیہقی حدیث: ۴۳۲۱: ۶۱۹)

ہر نماز سے پہلے دس مرتبہ استغفار کیجیے گناہ معاف

(۱۳۳) يَا أُمَّ رَافِعٍ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَسَبِّحِي اللَّهَ عَشْرًا وَ هَلِّبِيهِ عَشْرًا وَ كَبِّرِيهِ عَشْرًا وَ اسْتَغْفِرِيهِ عَشْرًا فَإِنَّكَ إِذَا سَبَّحْتِ عَشْرًا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا لِي وَ إِذَا هَلَّلْتِ قَالَ هَذَا لِي وَ إِذَا حَمِدْتِ قَالَ هَذَا لِي وَ إِذَا اسْتَغْفَرْتِ قَالَ قَدْ غَفَرْتُ لَكَ۔ (اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم و اللیلة عن ام رافع کذا فی کنز العمال ۵۳۱/۷)

حضرت ام رافع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب تم نماز کے لیے کھڑی ہو تو دس مرتبہ سبحان اللہ کہو اور دس مرتبہ لا الہ الا اللہ کہو، اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہو، اور دس مرتبہ اسْتَغْفِرُ اللہ کہو۔ سبحان اللہ کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے لیے ہے، اور جب تم نے لا الہ الا اللہ کہا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں یہ میرے لیے ہے، اور جب تم نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لیے ہے، اور جب تم نے اسْتَغْفِرُ اللہ کہا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میں نے تمہاری مغفرت کر دی۔“ (دس مرتبہ اسْتَغْفِرُ اللہ کہنے پر

جواب میں دس بار ارشاد ہوتا ہے میں نے تیری مغفرت کر دی۔)

شبِ برأت میں معافی مانگنے کا گناہ معاف

(۱۳۴) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْزِلُ فِيهَا لِعُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَعْفِرٍ لِي فَأَغْفِرْ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقْهُ، أَلَا مُبْتَلَى فَأَعَافِيَهُ أَلَا كَذَّابٌ إِلَّا كَذَّابٌ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ. (رواه ابن ماجه كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۱۹، ابن ماجه صفحہ ۹۹)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب شعبان کی پندرہویں رات آئے تو اس رات میں اللہ کے حضور نوافل پڑھو۔ اس دن کو روزہ رکھو کیوں کہ اس رات غروبِ آفتاب ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کی خاص تجلی اور رحمت پہلے آسمان پر اتر آتی ہے اور وہ ارشاد فرماتا ہے ”ہے کوئی بندہ جو مجھ سے بخشش اور مغفرت طلب کرے اور میں اس کی مغفرت کا فیصلہ کروں، کوئی بندہ ہے جو روزی مانگے اور میں اس کو روزی دینے کا فیصلہ کروں، کوئی مبتلائے مصیبت بندہ ہے جو مجھ سے صحت اور عافیت کا سوال کرے اور میں اس کو عافیت عطا کروں۔“ اس طرح مختلف قسم کے حاجتمندوں کو اللہ پکارتا ہے کہ وہ اس وقت مجھ سے اپنی حاجتیں مانگیں اور میں عطا کروں، غروبِ آفتاب سے لے کر صبح صادق تک اللہ تعالیٰ کی رحمت اسی طرح اپنے بندوں کو پکارتی رہتی ہے۔“

استغفار سے غیبت کا گناہ معاف

(۱۳۵) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سلم قال إذا اغتاب أحدكم أخاه فليستغفر الله فإنها كفارة له (اخرجه ابن عدی)
حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
”جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی غیبت کرے تو اس کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے
استغفار کرے کیوں کہ یہ استغفار اس غیبت کا کفارہ ہو جائے گا۔“

(کنز العمال ۳/۵۸۸:۸۰۳۷)

ہر نماز کے بعد استغفر اللہ و اتوب الیہ

کہئے سارے گناہ معاف

(۱۳۶) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ ذُبْرَ كُلِّ صَلَاةٍ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَ اتُّوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَ إِنْ
كَانَ فَرًّا مِنَ الزَّحْفِ - (رواه الطبرانی فی الصغير والاولوسط كذا فی الترغيب
جلد ۲، صفحہ ۴۵۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
”جو شخص ہر نماز کے بعد استغفر اللہ و اتوب الیہ پڑھا کرے تو اس کی مغفرت
کردی جائے گی خواہ وہ میدان جنگ سے بھاگ کر ہی کیوں نہ آیا ہو۔“

بندوں کی بیماری گناہ، اور اس کا علاج استغفار ہے

(۱۳۷) عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى دَوَائِكُمْ وَ دَوَائِكُمْ؟ أَلَا إِنْ دَاءَكُمْ الدُّنُوبُ وَ
دَوَائِكُمْ الْإِسْتِغْفَارُ - (رواه البيهقي كذا فی الترغيب جلد ۲، صفحہ ۴۶۸،
کنز العمال ۱/۴۷۹: ۲۰۹۲ و عزاه للديلمي)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تم کو تمہارے مرض اور تمہاری دواء کے بارے میں نہ بتاؤں؟ غور سے سنو! تمہارا مرض گناہ ہے اور تمہاری دواء استغفار ہے۔“

دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار

سید الاستغفار پڑھے سارے گناہ معاف

(۱۳۸) عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ أَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. (اخرجه احمد و البخارى و النسائى كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۴۴۸، كنز العمال ۴۷۸/۱ : ۲۰۸۷ صحيح البخارى كتاب الدعوات ۹۳۳/۲)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”سید الاستغفار یہ ہے کہ تو اللہ کے حضور میں یوں عرض کرے: اللہم انت ربی لا الہ الا انت خالقتنی وانا عبدک وانا علی عہدک و وعدک ما استطعت، اعود بک من شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی و ابوء بذنبی فاغفر لی فإنه لا یغفر الذنوب الا انت (ترجمہ) اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی مالک اور معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور وجود بخشا میں تیرا بندہ ہوں جہاں تک مجھ عاجز اور ناتواں سے ہو سکے گا، تیرے ساتھ کیے ہوئے

ایمانی عہد و میثاق اور اطاعت اور فرماں برداری کے وعدوں پر قائم رہوں گا، تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے، میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کیے اے میرے مولا و مالک تو مجھے معاف فرما دے میرے گناہ بخش دے تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس بندہ نے دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی بھی حصہ میں یہ کلمات پڑھے اور اسی دن، رات شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آگئی تو بلاشبہ جنت میں جائے گا اور اسی طرح اگر رات کے کسی حصہ میں یہ کلمات پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے اس رات وہ چل بسا تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا۔“

جو اللہ کے عذاب سے ڈرا اس کے گناہ معاف

(۱۳۹) اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بِنَبِيْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاَحْرِ قُوْنِيْ ثُمَّ اَسْحِقُوْنِيْ ثُمَّ ذَرُوْنِيْ فِى الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلٰى رَبِّىْ لَيُعَذِّبُنِىْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ اَحَدًا، فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ اللّٰهُ لِلْاَرْضِ اِذِىْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشِيْتُكَ يَا رَبِّ فَعَفَّرَلَهُ بِذٰلِكَ (اخرجه احمد و البخارى و مسلم ۳۵۷/۲ عن ابى هريرة رضى الله عنه)

ایک آدمی نے اپنے اوپر ظلم ڈھا رکھا تھا (یعنی گنہگار تھا) جب موت کا وقت قریب آیا تو اپنے بیٹوں کو یہ وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا ڈالنا، پھر مجھے پیس ڈالنا، پھر مجھے سمندر میں بہا دینا پس اللہ کی قسم اگر اللہ نے مجھ پر قابو پالیا تو وہ مجھے اس قدر عذاب دے گا کہ کبھی کسی کو اتنا عذاب نہیں دیا ہوگا۔ بیٹوں نے حسب وصیت عمل کیا، اللہ نے زمین کو حکم دیا جو تو نے لیا ہے وہ دے، پس اللہ کی قدرت وہ

انسانی شکل میں کھڑا ہوا تھا۔ اللہ نے اس سے فرمایا: ”اس حرکت پر تجھ کو کس نے ابھارا۔“ کہنے لگا ”تیرے خوف نے یارب۔“ اللہ نے اس خوف کی وجہ سے اس کی مغفرت فرمادی۔ (کنز العمال ۳/۲۴۰:۱۰۳۴۲)

جس کا دل اللہ کے راستہ میں کپکپایا اس کے گناہ معاف

(۱۴۰) عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ أَى ثَمَارُهَا۔ (اخرجه ابو نعیم و الطبرانی باسناد حسن کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۲۸۴، کنز العمال ۳/۲۸۵: ۱۰۴۸۵)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مسلمان کا دل اللہ کے راستہ میں کپکپانے لگے تو اس کی خطائیں ایسی جھڑتی ہیں جیسے کھجور کے خوشے (تیز ہوا کے چلنے سے) گر جاتے ہیں۔“

جو لوگ صرف رضائے الہی کے لیے

اللہ کو یاد کرتے ہیں ان کے گناہ معاف

(۱۴۱) وَمَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَا هُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قَوْمُوا مَغْفُورًا لَكُمْ قَدْ بَدَلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ۔ (اخرجه احمد و ابو يعلى و للضياء عن ميمون المري عن ميمون بن سياه عن انس رضي الله عنه۔ كنز العمال ۹/۱۳۳ : ۲۵۳۶۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو بھی قوم جمع ہو کر اللہ کا ذکر کرتی ہے

اور مقصود اللہ کی رضا ہی ہوتا ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ ندا کرتا ہے: کھڑے ہو جاؤ تمہاری مغفرت کر دی گئی اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے تبدیل کر دیا گیا۔

اللہ کی تعظیم کیجئے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کیجئے سارے گناہ معاف

(۱۴۲) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُوا اللَّهَ أَيَّ عَظْمُوهُ وَ أَسْلَمُوا لَهُ يَغْفِرْ لَكُمْ. (رواه احمد و الطبرانی و قال ابن ثوبان ای اسلموا)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرو اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمادے گا۔“ (مسند احمد ۵/۱۹۹: ۲۱۷۸۲)

نعمت ملنے پر اللہ کی بار بار تعریف کیجئے گناہ معاف

(۱۴۳) عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْعَمَ اللهُ عَلَى عَبْدٍ مِنْ نِعْمَةٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا أَدَى شُكْرَهَا فَإِنْ قَالَهَا ثَانِيَةً جَدَّدَ اللهُ لَهُ ثَوَابَهَا فَإِنْ قَالَهَا الثَّالِثَةَ غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ. (رواه الحاكم و صححه ترغيب جلد ۲، صفحہ ۲۲۷، كنز العمال ۳/۲۵۳: ۶۴۰۷ و عزاه هب عن جابر)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعُ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ فَقَالَهَا يَطْلُبُ بِهَا مَا عِنْدَ اللهِ تَعَالَى كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا أَلْفَ حَسَنَةٍ وَ رَفَعَ لَهُ بِهَا أَلْفَ دَرَجَةٍ وَ وَكَّلَ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ

يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (رواه الطبرانی كذا في الترغيب جلد ۲،
صفحہ ۴۴۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اللہ جل جلالہ اپنے بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں پھر بندہ اللہ کی تعریف کرتا ہے تو اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا۔ پھر اگر دوسری مرتبہ الحمد للہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ثواب کی تجدید فرما دیتے ہیں، پھر اگر تیسری مرتبہ الحمد للہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔“

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے کہا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ (تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جن کی عظمت کے سامنے ہر چیز پست ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر چیز ذلیل ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی بادشاہی کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز مطیع ہے)“ حضور ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ان کلمات کو اللہ کے ہاں (نعمت و فضل کا) طالب ہو کر پڑھا تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار نیکیاں اس بندے کے لیے لکھیں گے اور ایک ہزار درجات بلند فرمائیں گے اور ستر ہزار فرشتوں کو اس بات پر مقرر فرمائیں گے کہ قیامت تک اس بندہ کے لیے استغفار کرتے رہیں۔“

خافلین کے مجمع میں اللہ کو یاد کیجئے سارے گناہ معاف

(۱۴۴) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ذَا كُرِّ

اللّٰهُ فِي الْغَافِلِينَ مِثْلَ الشَّجَرَةِ الْخَضِرَاءِ فِي الشَّجَرِ الْيَابِسِ، وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ مِثْلُ مِصْبَاحٍ فِي بَيْتٍ مُّظْلِمٍ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ يُرِيهِ اللّٰهُ مَقْعَدَهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ حَيٌّ، وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ يُغْفِرُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيحٍ وَأَعْجَمٍ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ نَظْرَةً لَا يُعَذِّبُهُ بَعْدَهَا أَبَدًا وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي السُّوقِ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواه البيهقي في الشعب كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۵۳۲، شعب الايمان باب في محبة الله ۱/۱-۲۱۲ فصل في اقامة الذكر)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”غافلین کے مجمع میں اللہ کا ذکر کرنے والا اس سرسبز درخت کی طرح ہے جو سوکھے درختوں میں ہو، غافل لوگوں میں اللہ کا ذکر کرنے والا اس چراغ کی طرح ہے جو اندھیرے گھر میں رکھا ہوا ہو، اور غافل لوگوں کے مجمع میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کی زندگی میں ہی جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیں گے۔ ہر انسان اور جانور کی تعداد کے موافق اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائیں گے اور غافلین میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کی طرف حق تعالیٰ ایسی نظر سے دیکھیں گے کہ کبھی بھی اس کو عذاب نہیں دیں گے، بازار میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کے لیے اس کے ہر بال کے بدلے قیامت کے دن نور ہوگا۔“

جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں

دیکھیں اور ہر بار اللہ اکبر کہا اس کے گناہ معاف

(۱۳۵) مَنْ عَدَفِي الْبَحْرِ أَرْبَعِينَ مَوْجَةً وَهُوَ يُكَبِّرُ اللّٰهُ غُفْرَانَهُ مَا تَقَدَّمَ

مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَإِنَّ الْأَمْوَاجَ لَتَحُثُّ الذُّنُوبَ حَتَّىٰ (خصال المكفرة لابن

(حجر عسقلانی صفحہ ۱۰۳)

جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں شمار کیں اس حال میں کہ وہ اللہ اکبر کہہ رہا تھا۔ اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی، تحقیق موجیں گناہوں کو جھاڑ دیتی ہیں۔

میت کو غسل دیجیے اور اس کے عیوب چھپائیے، آپ

کے چالیس کبیرہ گناہ معاف، اور قبر کھودنے کا ثواب

(۱۳۶) عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَكَتَمَ عَلَيْهِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ أَرْبَعِينَ كَبِيرَةً وَمَنْ حَفَرَ لِأَخِيهِ قَبْرًا حَتَّى يُجَنَّهُ فَكَانَ مَا أَسْكَنَهُ مَسْكَنًا حَتَّى يُبْعَثَ. (رواه الطبرانی في الكبير و رجاله رجال الصحيح، كذا في مجمع الزوائد، ۳/۱۱۳)

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص میت کو غسل دیتا ہے اور اس کے ستر کو اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس (۴۰) بڑے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ اور جو اپنے بھائی کی (میت) کے لیے قبر کھودتا ہے اور اس کو اس میں دفن کرتا ہے تو گویا اس نے (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ اٹھائے جانے تک اس کو ایک مکان میں ٹھہرا دیا یعنی اس کو اس قدر اجر ملتا ہے جتنا کہ اس شخص کے لیے قیامت تک مکان دینے کا اجر ملتا۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

میت کو غسل اور کفن دینے کا اجر و ثواب

(۱۳۷) عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلِمَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَكْتَمَ عَلَيْهِ غُفْرَانَهُ أَرْبَعِينَ مَرَّةً وَمَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللَّهُ
مِنَ السُّنْدُسِ وَاسْتَبْرَقَ الْجَنَّةِ. (رواه الحاكم و قال هذا حديث صحيح
على شرط مسلم و وافقه الذهبي ۱/۳۵۳)

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
”جو شخص کسی میت کو غسل دیتا ہے پھر اس کے ستر کو اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو
چھپاتا ہے تو چالیس مرتبہ اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو شخص میت کو کفن دیتا ہے تو
اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے باریک اور منوٹے ریشم کا لباس پہنائیں گے“
(متدرک حاکم)

مرحوم کی تعریف کیجیے مرحوم کے گناہ معاف

(۱۴۸) إِذَا صَلُّوا عَلَيَّ جَنَازَةً فَأَتُونَا عَلَيْهَا خَيْرًا، يَقُولُ الرَّبُّ أَجْزْتُ
شَهَادَتَهُمْ فِيمَا يَعْلَمُونَ وَ أَغْفِرُ لَهُ مَا لَا يَعْلَمُونَ. (اخرجه البخاری فی التاريخ
عن الربيع بن معوذ)

جب لوگ کسی کی نماز جنازہ پڑھ لیں اور میت کے بارے میں کلمات خیر کہیں تو
حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں ”انکی گواہی کو ان کے علم کے مطابق نافذ کیا اور جو یہ
نہیں جانتے اس کی بھی مغفرت کرتا ہوں۔“ (کنز العمال ج ۱۵/۵۸۳:۲۲۲۸۳)

دو پڑوسی گواہی دیں کہ مرحوم بھلا آدمی تھا مرحوم کے گناہ معاف

(۱۴۹) إِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ وَقَالَ رَجُلَانِ مِنْ جِيرَانِهِ مَا عَلِمْنَا مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا
وَهُوَ فِي عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ اقْبَلُوا شَهَادَةَ
عَبْدِي فِي عَبْدِي، وَتَجَاوَزُوا عَنْ عِلْمِي فِيهِ. (اخرجه ابن النجار عن ابى
هريرة رضى الله عنه)

جب بندہ مومن انتقال کر جائے اور اس کے دو پڑوسی یہ کہہ دیں کہ یہ شخص بڑا بھلا تھا اس کے علاوہ ہم کچھ نہیں جانتے۔ حالانکہ وہ علم خداوندی میں اس کے برعکس تھا تو حق تعالیٰ فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں ”میرے بندہ کے بارے میں میرے بندہ کی گواہی قبول کرلو۔ میرے علم کے مطابق یہ جیسا بھی تھا اس سے درگزر کرو۔“ (کنز العمال ۱۵/۶۸۵:۲۲۷۲۲)

جس کے حق میں تین پڑوسی بھلائی

کی گواہی دیں اس کے گناہ معاف

(۱۵۰) مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ أَبْيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ
الَّذِينَ بِخَيْرٍ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ قَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِي عَلَيَّ مَا عَلِمُوا
وَغَفَرْتُ لَهُ مَا أَعْلَمُ۔ (اخرجه احمد عن ابى هريرة رضى الله عنه)
جب کسی مسلمان بندے کی موت واقع ہوتی ہے اور اس کے بالکل نزدیکی
پڑوس کے تین گھرانے (اس کے بارے میں) بھلائی کی گواہی دیتے ہیں تو حق
تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں: ”میں نے اپنے بندوں کی گواہی کو ان کے علم کے مطابق
قبول کر لی، اور جو کچھ میں جانتا ہوں اس کو معاف کر دیا۔“ (کنز العمال ۱۵/۶۸۶:
۲۲۷۲۵)

جس نے ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ یا ان میں سے

ایک کی قبر کی زیارت کی اس کے گناہ معاف

(۱۵۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

و سلم من زار قبري والديه أو أحدهما كل جمعة غفر له و كتب باراً. (رواه الطبرانی فی الصغير)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص جمعہ کے دن اپنے والدین یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرے تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور اس کو فرماں بردار لکھا جائے گا۔“ (کنز العمال ۱۷/۳۶۸:۳۵۳۸۷، حکیم۔ عن ابی ہریرہ)

جس کی نماز جنازہ سو آدمیوں نے پڑھی اس کے گناہ معاف

(۱۵۲) عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يصلي عليه مائة إلا غفر الله له. (اخرجه الطبرانی في الكبير كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۳۳۳، والترمذی فی الجنائز ۱۲۲/۱ نحوہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس میت کی سو (۱۰۰) آدمی نماز جنازہ پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس میت کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔“

مسلمانوں کی تین صفوں نے جس کی

نماز جنازہ پڑھی اس کے گناہ معاف

(۱۵۳) عن مالك بن هبيرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم يموت فيصلي عليه ثلاثة صفوف من المسلمين إلا أوجب (أي المَغْفِرَةَ أو الجَنَّةَ) وكان مالك إذا استقبل أهل

الْجَنَازَةَ جَزَائِهِمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ لِهَذَا الْحَدِيثِ. (اخرجه ابوداؤد وغيره و
حسنه الترمذی کذا فی الترغیب جلد ۴، صفحہ ۳۴۳، ابوداؤد کتاب
الجنائز ۲/۴۵۱ باختلاف بعض الالفاظ)

حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا: جو مسلمان انتقال کر جائے اور اس کی نماز جنازہ میں مسلمانوں کی تین
صفیں ہوں تو مغفرت یا جنت واجب ہو جاتی ہے اور حضرت مالک رضی اللہ عنہ جب کسی
جنازہ میں شریک ہوتے تو تین صفیں بناتے اس حدیث پر عمل کرنے کی وجہ سے۔

مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کیجئے مرحوم کے گناہ معاف

(۱۵۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ انِّي لِي
هَذِهِ؟ فَيَقُولُ: بِاسْتِغْفَارٍ وَلَدِكَ لَكَ. (اخرجه الطبرانی في الاوسط
والبيهقي بلفظ: دعاء وَلَدِكَ لَكَ، رواه احمد في مسنده بهذا اللفظ
۲/۵۰۹: ۱۰۶۱۸ و اخرجہ ابن ماجہ بنحوہ کتاب الادب صفحہ ۲۶۰)
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اللہ
تعالیٰ کی طرف سے جنت میں کسی مرد صالح کا درجہ ایک دم بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ
جنتی بندہ پوچھتا ہے کہ اے پروردگار! میرے درجہ اور مرتبہ میں یہ ترقی کس وجہ سے
اور کہاں سے ہوئی؟ جواب ملتا ہے تیرے واسطے تیری فلاں اولاد کی دعائے مغفرت
کرنے کی وجہ سے۔“

امام بیہقی نے الفاظ حدیث یوں نقل کیے ہیں کہ ”تیرے بیٹے کی دعا کی
وجہ سے۔“

تمام مؤمنین کے لیے دعائے مغفرت کیجئے

ہر مؤمن کے عوض ایک نیکی لکھی جائے گی

(۱۵۵) مَنْ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَ
مُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً. (طبرانی فی الکبیر عن عبادة بن الصامت، کنز العمال
۱/۳۷۵: ۲۰۶۷)

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ”جو کوئی شخص مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے
لیے مغفرت طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مؤمن مرد اور مؤمن عورت کے
عوض ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔“

تمام مؤمنین کے لیے ہر روز ستائیس مرتبہ مغفرت

کی دعا کیجئے آپ مستجاب الدعوات بن جائیں گے

(۱۵۶) مَنْ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً
كَانَ مِنَ الَّذِينَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ أَهْلُ الْأَرْضِ (طبرانی فی الکبیر عن
أبي الدرداء كنز العمال ۱/۳۸۶: ۲۰۶۸ و قال: (طب عن ابی الدرداء)
جو شخص ہر روز مؤمن مردوں اور عورتوں کے لیے ستائیس (۲۷) بار مغفرت
طلب کرے گا تو اس کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی
وجہ سے اہل زمین کو رزق ملتا ہے۔

جو جنازہ کے پیچھے چلا اس کے گناہ معاف

(۱۵۷) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُجَازَى بِهِ الْعَبْدُ بَعْدَ مَوْتِهِ أَنْ يُغْفَرَ لِجَمِيعٍ مَنْ اتَّبَعَ جَنَازَتَهُ. (اخرجه البزار كذا في الترغيب جلد ۴، صفحه ۳۴۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”بندہ مومن کو اس کی موت کے بعد سب سے پہلی جزا جو دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے جنازے کے پیچھے چلنے والے تمام افراد کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“ (کنز العمال ۱۵/۵۸۸:۴۲۳۱۰)

جو وصیت کر کے فوت ہوا اس کے گناہ معاف

(۱۵۸) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلِ وَسْنَةٍ وَمَاتَ عَلَى تَقَى وَشَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْفُورًا لَهُ. (رواه ابن ماجه كذا في الترغيب جلد ۴، صفحه ۲۶، ابن ماجه باب الحث على الوصية صفحه ۱۹۲).

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے وصیت کی حالت میں انتقال کیا (یعنی اس حالت میں جس کا انتقال ہوا کہ اپنی مالیت اور معاملات وغیرہ کے بارے میں جو وصیت اس کو کرنی چاہیے تھی وہ اس نے کی اور صحیح اور بوجہ اللہ کی) تو اس کا انتقال ٹھیک راستہ پر اور شریعت پر چلتے ہوئے ہوا اور اس کی موت تقویٰ اور شہادت والی موت ہوئی اور اس کی مغفرت ہوگی۔“

قبر کے بھینچنے سے باقی گناہ معاف

(۱۵۹) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الضَّمَّةُ فِي الْقَبْرِ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ لِكُلِّ ذَنْبٍ بَقِيَ عَلَيْهِ لَمْ

يُغْفِرُ لَهُ (اخرجه الرافعي، كنز العمال ۱۵/۶۳۹: ۳۲۵۲۰ الرافعي في تاريخه)
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
”قبر میں بھیج جانا مومن کے لیے کفارہ ہے ہر اس گناہ کا جو اس کے ذمہ باقی تھا اور
اس کی مغفرت نہیں ہوئی تھی۔“

موت کی سختیاں برداشت کیجئے گناہ معاف

(۱۶۰) عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ (لَمَّا يُصِيبُهُ مِنَ آلَامِ النَّزْعِ وَغَيْرِهَا) (اخرجه ابو
نعيم و البيهقي كنز العمال ۱۵/۵۳۸: ۳۲۱۲۲ و عزاه ل (حل حب. عن انس)
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
”موت ہر مسلمان کے لیے کفارہ ہے۔“ (نزع وغیرہ کی وجہ سے جو دکھ اس کو پہنچتے
ہیں اس کی بناء پر)

جو اللہ کے راستے میں نکلا اور شہید ہو گیا

اس کے سارے گناہ معاف

(۱۶۱) قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي يَخْرُجُ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِي
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ضَمَنْتُ لَهُ أَنْ أَرْجِعَهُ بِمَا أَصَابَ مِنْ أَجْرٍ وَ غَنِيمَةٍ وَ إِنْ قَبِضَتْهُ
أَنْ أَعْفِرَ لَهُ وَ أَرْحَمَهُ وَ أَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ. (اخرجه احمد و النسائي و الطبراني في
الكبير عن ابن عمر رضي الله عنهما)

اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا ”میرا جو بھی بندہ میری راہ میں جہاد کرنے کے
لیے نکلتا ہے، محض میری خوشنودی کے لیے تو میں ضمانت دیتا ہوں اس بات کی کہ اجر

وَعَنِيْمَتِ كَيْ سَاتِهْ اَسْ كُو وَاپِسْ لُو نَاوُوں۔ اور اگراس كى رُوْح كُو قَبْضْ كَرْنُوں تُو اَسْ كى
مَغْفِرَتِ كَرُوں، اَسْ پَر رَحْمِ كَرُوں اور اَسْ كُو جَنَّتِ مِيسْ دَاخِلْ كَرُوں۔“

شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین

پر گرتے ہی اس کے گناہ معاف

(۱۶۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ قَالَ: الشَّهِيدُ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَ يُزَوَّجُ حَوْرًاوَيْنِ وَ يُشَفَّعُ
فِي سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَ الْمُرَابِطُ إِذَا مَاتَ فِي رِبَاطِهِ كُتِبَ لَهُ أَجْرُهُ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ وَ غُدِي عَلَيْهِ وَ رِيحٌ بِرِزْقِهِ وَ يُزَوَّجُ سَبْعِينَ حَوْرَاءَ وَ قِيلَ لَهُ قِفْ فَاشْفَعْ
إِلَى أَنْ يَفْرُغَ مِنَ الْحِسَابِ۔ (اخرجه الطبرانی فى الاوسط و اسناده حسن
كنز العمال ۳/۳۹۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
”شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کی مغفرت کر دی جاتی
ہے اور دو حوروں سے اس کا نکاح کر دیا جاتا ہے، اور اس کے گھرانے میں سے ستر
افراد کے حق میں شفاعت قبول کی جاتی ہے۔ اور سرحد کا نگہبان جب اپنی چوکی میں
مر جائے تو قیامت تک اس کا اجر و ثواب جاری رہے گا، اور صبح و شام اس کو رزق دیا
جائے گا، ستر حوروں سے اس کا نکاح کر دیا جائے گا اور اسے کہا جائے گا ٹھہر جا اور
سفارش کریں تک کہ حساب و کتاب سے فراغت ہو“ (کنز العمال حدیث نمبر ۱۱۱۰۱)

اللہ کے راستے میں اگر موت آگئی تو سارے گناہ معاف

(۱۶۳) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عليه و سلم القتل في سبيل الله يكفر الذنوب إلا الأمانة والأمانة في الصلاة والأمانة في الصوم والأمانة في الحديث وأشدك الوذائع. (اخرجه ابو نعيم و الطبراني باسناد حسن)

حضرت ابن مسعود رضي الله عنه سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اللہ کی راہ میں قتل ہو جانا تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گا سوائے امانت کے اور امانت نماز میں ہے اور امانت روزہ میں ہے اور امانت بات میں ہے اور سب سے زیادہ تیرے لیے لائق اہتمام بطور امانت رکھی ہوئی اشیاء ہیں۔“

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے کبیرہ گناہ معاف

(۱۶۴) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي. (اخرجه احمد و ابو داؤد و النسائي و ابن حبان و الحاكم، ابو داؤد كتاب السنة ۲/۲۵۲ من حديث انس بن مالك و كذا عند احمد ۳/۲۱۳ من رواية انس، ترمذی ۲/۷۰ من رواية انس و جابر كليهما)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ والوں کے لیے ہے۔“

(۱۶۵) عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ بَيْنِ الشَّفَاعَةِ أَوْ يَدْخُلُ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعْمُ وَ أَكْفَى أَمَا أَنَّهَا لَيْسَتْ لِلْمُؤْمِنِينَ الْمُتَّقِينَ (ای لَيْسَتْ قَاصِرَةً عَلَيْهِمْ) وَلَكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِينَ الْخَاطِئِينَ الْمَنكُوبِينَ. (اخرجه احمد و الطبراني باسناد جيد، احمد ۲/۷۵، من حديث عبد الله بن عمر)

حضرت ابو موسیٰ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”دو باتوں کے درمیان مجھے اختیار دیا گیا، یا تو شفاعت کو اختیار فرماؤں یا میری آدھی امت جنت میں داخل ہو جائے تو میں نے شفاعت کو پسند کیا اس لیے کہ شفاعت زیادہ عموم رکھتی اور زیادہ کفایت کرنے والی ہے۔ بہر حال یہ صرف متقی مومنین کے لیے ہی نہیں بلکہ یہ تو گنہگاروں، خطا کاروں اور مصیبت زندگان کے لیے بھی ہے۔“

کثرت سے درود شریف پڑھئے، آپ کے تمام غم ختم اور گناہ معاف

(۱۶۶) عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلَاثًا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اذْكُرُوا اللَّهَ اذْكُرُوا اللَّهَ جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ. جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ قَالَ أَبِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي أَكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي؟ قَالَ مَا شِئْتَ قَالَ قُلْتُ: الرَّبْعُ؟ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَالنِّصْفُ؟ قَالَ مَا شِئْتَ، وَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلَاثِينَ؟ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ: إِذَا تَكْفَى هَمَّكَ وَ يُغْفِرُ لَكَ ذَنْبَكَ. (رواه الترمذی و قال هذا حديث حسن صحيح رقم : ۲۳۵۷)

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رات کے دو تہائی حصے گزر جاتے تو رسول اللہ ﷺ (تہجد کے لیے) اُٹھتے اور فرماتے ”لوگو! اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ ہلا دینے والی چیز آپہنچی اور اس کے بعد آنے والی چیز آ رہی ہے (مراد یہ ہے کہ پہلے صور اور اس کے بعد دوسرے صور کے پھونکنے کا وقت قریب آ گیا) موت اپنی تمام ہولناکیوں کے ساتھ آگئی ہے موت اپنی تمام ہولناکیوں کے ساتھ آگئی ہے۔“ اس پر اُبی بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے عرض

کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں اپنی دعا اور اذکار کے وقت میں سے درود شریف کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جتنا تمہارا دل چاہے۔“ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک چوتھائی وقت؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کر لو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا: آدھا کروں؟ آپ نے ارشاد فرمایا ”جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کر لو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا: دو تہائی کروں؟ آپ نے ارشاد فرمایا ”جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کر لو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا: پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ کے درود کے لیے مقرر کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اگر ایسا کر لو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری ساری فکروں کو ختم فرمادیں گے، اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔“ (ترمذی ۲/۶۸)

باہم محبت رکھنے والے بندے جب ملیں

حضور پر درود بھیجیں ان کے گناہ معاف

(۱۶۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابِّينِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ وَ يُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا ذُنُوبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَأَخَّرَ. (رواه ابو يعلى هكذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۵۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”نہیں ہیں دو بندے جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں کوئی ایک جب اپنے ساتھی کے سامنے آئے اور حضور ﷺ پر دونوں درود بھیجیں تو جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کے آئندہ اور گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔“ (کنز العمال

۹/۱۳۵:۲۵۳۶۹ عزاء لابن السنی فی عمل الیوم واللیلة و ابن النجار

جمعہ کے دن ۸۰ مرتبہ حضور پر درود بھیجئے ۸۰ سال کے گناہ معاف

(۱۶۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غُفِرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَ ثَمَانِينَ سَنَةً قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (رواه الدار قطنی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ مجھ پر درود بھیجے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! آپ پر کیسے درود پڑھا جائے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”یوں کہو: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔“

حضور ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجئے دس گناہ معاف

(۱۶۹) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَشْرًا وَحَدَّثَ بِهَا عَشْرَ سِنِينَ وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ. (كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۴۹۲۔ رواہ احمد و النسائی و اللفظ له و ابن حبان فی صحیحہ و الحاکم، اخرجہ النسائی کتاب الصلوة باب الفضل فی الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱/۱۹۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں،“

دس گناہوں کو معاف فرماتے ہیں اور اس کی وجہ سے اس کے دس درجات بلند فرماتے ہیں۔“

لکھا ہوا اور دشریف جب تک باقی رہتا ہے

فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں

(۱۷۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ. (رواه الطبري كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۱۱۱، كنز العمال ۱/۵۰۷: ۲۲۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے کسی کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں باقی رہے گا فرشتے اس کے لیے مسلسل دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔“

اپنے مال کی زکاۃ نکالنے گناہ معاف

(۱۷۱) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ مِنْ تَمِيمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي ذُو مَالٍ كَثِيرٍ وَ ذُو أَهْلِ وَوَلَدٍ وَحَاضِرَةٍ (أَي مَوْرَدٌ خَيْرٌ وَمَنْهَلٌ خَصْبٍ) فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ أَصْنَعُ وَكَيْفَ أَنْفِقُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُخْرِجُ الزَّكَاةَ مِنْ مَالِكَ فَإِنَّهَا طَهْرَةٌ تُطَهِّرُكَ (أَي مِنَ الْمَعَاصِي وَالذُّنُوبِ) وَتَصِلُ أَقْرَبَاءَكَ وَ تَعْرِفُ حَقَّ الْمَسْكِينِ وَالْجَارِ وَالسَّائِلِ. (الحديث رواه احمد و رجاله رجال الصحيح كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۵۱۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو تمیم کا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بہت مالدار آدمی ہوں اور عیال دار بھی ہوں (خوب وسعت رکھتا ہوں جی کھول کر خرچ کر سکتا ہوں) تو آپ مجھے بتائیے کہ کیسے کروں؟ اور کس طرح خرچ کروں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اپنے مال کی زکوٰۃ نکال کیوں کہ زکوٰۃ ایسی پاکی ہے کہ تجھ کو معاصی اور گناہوں سے پاک کر دے گی، خویش و اقارب سے صلہ رحمی کر، مسکین اور پڑوسی اور سائل کا حق پہچان۔“ (مسند احمد، ۳/۱۳۶: ۱۲۳۱۷)

صدقہ خیرات کیا کیجئے گناہ معاف

(۱۷۲) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ! الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ (أَيُّ حِصْنٍ وَوَقَايَةٍ) وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ! النَّاسُ غَادِيَانِ فَبَاعِ نَفْسَهُ فَمُوثِقٌ رَقَبَتَهُ وَ مُبْتَاعٌ نَفْسَهُ فِي عِتْقِ رَقَبَتِهِ. (رواه ابو يعلى باسناد صحيح و اخرجه ابن حبان و لفظه)

يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ! أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ وَدَمٌ نَبَتَا عَلَى سُحْتِ النَّارِ أَوْلَىٰ بِهِ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ! النَّاسُ غَادِيَانِ فَعَادِ فِي فِكَاكِ نَفْسِهِ فَمُعْتَقُهَا وَ غَادِ فَمُوثِقُهَا يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ! الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يَذْهَبُ الْجَلِيدُ عَلَى الصَّفَا (أَيُّ الصَّخْرَةِ الْمَسَاءِ) (جلد ۲، صفحہ ۱۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعب بن عجرہ سے فرما رہے ہیں: ”اے کعب بن عجرہ! نماز اللہ کے قرب کا

ذریعہ ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اے کعب بن عجرہ! لوگ صبح کرتے ہیں، کچھ تو اپنی جان کو بیچنے والے ہیں پس وہ اپنی گردن کو باندھنے والے ہیں اور کچھ لوگ اپنے نفس کو خریدنے والے ہیں پس وہ اپنی گردن کو آزاد کرنے والے ہیں۔“

اور ابن حبان کے الفاظ حدیث یوں ہیں ”اے کعب بن عجرہ! جنت میں داخل نہیں ہوگا وہ شخص جس کے خون اور گوشت کی پرورش حرام کمائی سے ہوئی۔ دوزخ کی آگ اس کے لیے زیادہ مناسب ہے۔ اے کعب بن عجرہ! لوگ صبح کرنے والے ہیں، پس کچھ لوگ تو اپنی گردن چھڑانے میں صبح کرتے ہیں تو وہ اپنی گردن کو آزاد کرنے والے ہیں اور کچھ لوگ اس طرح صبح کرتے ہیں کہ اپنی گردن کو ماندھنے والے ہوتے ہیں۔ اے کعب بن عجرہ! نماز اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ خطا کو ایسے بجھا دیتا ہے جیسے برف چکنی چٹان سے نیچے گر جاتی ہے۔“

صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کیجئے گناہ معاف

(۱۷۳) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ الْفِطْرُ طُهْرَةَ لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ (وَالْفُحْشِ) وَ طُعْمَةَ لِلْمَسَاكِينِ فَمَنْ آدَاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ، وَمَنْ آدَاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَةِ. (اخرجه ابو داؤد و ابن ماجه و الحاكم و صححه كذا في الترغيب جلد ۲، صفحه ۱۵۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”صدقہ فطر روزہ دار کو بیکار اور فحش باتوں سے پاک کر دیتا ہے (جو حالت روزہ میں اس سے سرزد ہو گئی تھیں) اور غرباء و مساکین کے کھانے کی دعوت ہے جس نے اس

کو نماز (عید) سے قبل ادا کر دیا تو بہت ہی مقبول ہے اور جس نے اس کو نماز (عید) کے بعد ادا کیا تو یہ باقی صدقہ کی طرح ایک صدقہ ہے۔“ (یعنی ثواب میں کچھ کمی آجاتی ہے) (ابوداؤد باب زکاة الفطر ۱/۲۲۷)

تاجر حضرات صدقہ خیرات کیا کریں لغو باتوں کا گناہ معاف

(۱۷۴) عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غُرْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشُؤْبُوهُ بِالصَّدَقَةِ. (اخرجه احمد و ابوداؤد والنسائي و ابن ماجه و الحاكم، سنن ابى داؤد اول كتاب البيوع ۲/۴۷۲)

حضرت قیس بن غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اے سودا گرو! خرید و فروخت میں لغو اور بے فائدہ باتیں بھی ہو جاتی ہیں اور قسم بھی کھائی جاتی ہے تو (اس کے علاج اور کفارہ کے لیے) اس کے ساتھ صدقہ بھی ملا دیا کرو۔“

قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے

قربانی کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۷۵) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا فَاطِمَةُ! قَوْمِي إِلَىٰ أَضْحِيَّتِكَ فَاشْهَدِيهَا فَإِنَّ لَكَ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِهَا أَنْ يَغْفِرَ لَكَ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا خَاصَّةٌ أَهْلَ الْبَيْتِ أَوْلْنَا وَلِلْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَنَا وَلِلْمُسْلِمِينَ. (رواه البزار و الشيخ و رواه الاصفهاني و لفظه)

يَا فَاطِمَةَ! قَوْمِي فَاشْهَدِي أُضْحِيَّتِكَ فَإِنَّ لَكَ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ
 ذِمَّتِهَا مَغْفِرَةٌ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَمَا إِنَّهُ يُجَاءُ بِلُحْمِهَا وَذِمَّتِهَا تُوَضَعُ فِي مِيزَانِكَ
 سَبْعِينَ ضِعْفًا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! هَذَا لِآلِ مُحَمَّدٍ
 خَاصَّةٌ؟ فَإِنَّهُمْ أَهْلٌ لِمَا خُصُّوا بِهِ مِنَ الْخَيْرِ أَوْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً؟ قَالَ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ لِآلِ مُحَمَّدٍ خَاصَّةٌ وَ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً. (كذ في الترغيب
 جلد ۲، صفحہ ۱۵۴، كنز العمال ۱۰۱/۵ : ۱۲۲۳۶، و عزاه للحاكم و
 الثاني : ۱۲۲۳، واللفظ متقارب)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت
 فاطمہ سے ارشاد فرمایا ”اے فاطمہ! اپنے قربانی کے جانور کے پاس کھڑی رہو اس
 لیے کہ اس کے خون کا جو پہلا قطرہ گرے گا۔ اس سے تمہارے گزشتہ گناہوں کی
 مغفرت کر دی جائے گی۔“ عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول! کیا یہ ہمارے اہل
 بیت کی خصوصیت ہے یا ہمارے ساتھ باقی مسلمان بھی شریک ہیں؟ حضور ﷺ
 نے ارشاد فرمایا ”یہ فضیلت ہمارے لیے بھی ہے اور باقی مسلمانوں کے لیے بھی۔“
 اور اصفہانی نے الفاظ حدیث یوں نقل کیے ہیں۔

”اے فاطمہ! اٹھو اور اپنی قربانی کو ہوتا ہوا دیکھو، کیوں کہ اس کے خون کے پہلے
 قطرہ سے جو بہے گا تمام گناہوں کی مغفرت کر دی جائیگی، قیامت کے دن ان کے
 گوشت اور خون کو لایا جائے گا اور تمہارے عمل کے ترازو میں ستر گنا بڑھا کر رکھا
 جائے گا۔“ ابو سعید کہتے ہیں یا رسول اللہ! یہ آل محمد (ﷺ) کی خصوصیت ہے؟
 کیوں کہ وہ اس کے اہل ہیں کہ کسی خیر کو ان کے ساتھ مخصوص کر دیا جائے یا تمام
 مسلمانوں کے لیے یہ فضیلت ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا ”آل محمد کے لیے
 خصوصیت کے ساتھ اور باقی مسلمانوں کے لیے عمومیت کے ساتھ ہے۔“

رمضان میں غلط کام نہ کیجئے، روزے رکھئے

اور اچھے کام کیجئے گناہ معاف

(۱۷۶) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُودَهُ وَتَحَفَّظَ بِمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظَ كَفَّرَ مَا قَبْلَهُ. (رواه ابن حبان في صحيحه و البيهقي كذا في التبرغيب جلد ۲، صفحه ۹۱ كنز العمال ۸/۴۸۱: ۲۳۷۲۷)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ”جس بندہ نے رمضان کا روزہ رکھا اور اس کے حدود کی پہچان حاصل کی جن امور کی رعایت ضروری ہے ان کی رعایت کی تو اس کے تمام گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔“

رمضان کی آخری رات میں تمام روزہ داروں کے گناہ معاف

(۱۷۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَتْ أُمَّتِي خَمْسَ خِصَالٍ فِي رَمَضَانَ لَمْ تُعْطَهُنَّ أُمَّةٌ قَبْلَهُمْ : خَلُوفٌ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَ تَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْحَيَاتَانِ حَتَّى يُفْطِرُوا وَ يُزِينُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ جَنَّتَهُ ثُمَّ يَقُولُ تَعَالَى : يُوشِكُ عِبَادِي الصَّالِحُونَ أَنْ يَلْقُوا عَنْهُمْ الْمَثُونَةَ (أى المشقة) وَيَصِيرُوا إِلَيْكَ وَ تُصَفَّدُ فِيهِ مَرْدَةُ الشَّيَاطِينِ فَلَا يَخْلُصُونَ فِيهِ إِلَى مَا كَانُوا يَخْلُصُونَ إِلَيْهِ وَ يُغْفَرُ لَهُمْ فِي آخِرِ لَيْلَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ؟ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَكِنَّ الْعَامِلَ إِنَّمَا يُوقَى أَجْرُهُ إِذَا قَضَى عَمَلَهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الْبَزَّازُ

وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَبُو الشَّيْخِ وَابْنُ حَبَانَ بَلَفِظَ : وَتَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ بَدَلِ الْحَيَاتَانِ۔

عن جابر بن عبد الله رضي الله تعالى عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أعطيت أمّتي في شهر رمضان خمسا لم يعطهن نبي قبلي أمّا واحدة فإنه إذا كان أول ليلة من شهر رمضان نظر الله عزّ وجلّ إليهم و من نظر إليه لم يعذبه أبداً وأمّا الثانية فإنّ خلوف أفواههم حين يمسون أطيب عند الله من ريح المسك و أمّا الثالثة فإنّ الملائكة تستغفر لهم في كل يوم و ليلة و أمّا الرابعة فإنّ الله عزّ وجلّ يأمر جنّته فيقول لها استعدي و تزيّني لعبادي أو شك أن يستريحوا من تعب الدنيا إلى داري و كرامتي و أمّا الخامسة فإنه إذا كان آخر ليلة غفر الله لهم جميعاً فقال رجل من القوم أهي ليلة القدر؟ فقال صلى الله عليه وسلم لا ألم تر إلى العمال يعملون فإذا فرغوا من أعمالهم و قوا أجورهم (كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۹۲، كنز العمال ۳۷۱/۸ : ۲۳۷۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں، جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہے (۱) ان کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ (۲) ان کے لیے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں (۳) جنت ہر روز ان کے لیے آراستہ کی جاتی ہے، پھر حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتا ہے: قریب ہے کہ میرے نیک بندے دنیا کی مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آویں (۴) اس میں سرکش شیاطین قید کر لئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف یہ غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ (۵) رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی

مغفرت کی جاتی ہے۔“ صحابہ نے عرض کیا: یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ فرمایا ”نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے۔“ اور ابن حبان کی روایت میں پھلیوں کے بجائے یہ ہے کہ فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلے کسی نبی کو نہیں ملی ہیں (۱) جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ اپنے بندوں کو (نظر رحمت) سے دیکھتے ہیں اور جس کی طرف نظر رحمت سے دیکھتے ہیں اس کو کبھی عذاب نہ دیں گے (۲) ان کے منہ کی بدبو شام کے وقت اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے (۳) ہر دن اور رات میں فرشتے ان کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں (۴) حق تعالیٰ شانہ جنت کو حکم دیتے ہیں کہ میرے بندوں کے لیے تیار اور آراستہ ہو جا قریب ہے کہ میرے بندے دنیا کی مشقت اور تھکن سے میرے گھر میں آ کر آرام پاویں (۵) جب آخری رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ تمام روزہ داروں کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔“ ایک صحابی نے عرض کیا: یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ فرمایا ”نہیں، کیا تم نے مزدوروں کو نہیں دیکھا جب وہ اپنے کام سے فارغ ہو جائیں تو ان کو پوری پوری مزدوری دے دی جاتی ہے۔“

رمضان المبارک کے فضائل

(۱۷۸) عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيمٌ مُبَارَكٌ شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ. شَهْرٌ جَعَلَ اللَّهُ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَ قِيَامَ لَيْلِهِ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخُصْلَةٍ مِنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ

أَدَى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَ مَنْ أَدَى فَرِيضَةً فِيهِ كَانَ كَمَنْ أَدَى سَبْعِينَ فَرِيضَةً
فِيمَا سِوَاهُ وَ هُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَ شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَ شَهْرُ
يَزَادُ فِيهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ فِيهِ مَنْ فَطَرَ فِيهِ صَائِمًا تَنَانَ مَغْفِرَةً لِذُنُوبِهِ وَ عَتَقَ رَقَبَتَهُ
مِنَ النَّارِ وَ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئٌ قَالُوا يَا رَسُولَ
اللَّهِ! لَيْسَ كُلُّنَا يَجِدُ مَا يُفِطِرُ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
يُعْطَى اللَّهُ هَذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَرَ صَائِمًا عَلَى تَمْرَةٍ أَوْ عَلَى شَرْبَةِ مَاءٍ أَوْ مَدَقَةٍ
لَبَنٍ وَ هُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَ أَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَ آخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ مَنْ خَفَّفَ
عَنْ مَمْلُوكِهِ فِيهِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَ أَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ وَ اسْتَكْثَرُوا فِيهِ مِنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ
خَصَلْتَيْنِ تَرْضَوْنَ بِهِمَا رَبَّكُمْ وَ خَصَلْتَيْنِ لَا غِنَاءَ بِكُمْ عَنْهُمَا فَأَمَّا الْخَصَلَتَانِ
الَّتَانِ تَرْضَوْنَ بِهِمَا رَبَّكُمْ فَشَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ تَسْتَغْفِرُونَ، وَ أَمَّا
الْخَصَلَتَانِ الَّتَانِ لَا غِنَاءَ بِكُمْ عَنْهُمَا فَتَسْتَلُونَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَ تَعُوذُونَ بِهِ مِنَ
النَّارِ وَ مَنْ سَقَى صَائِمًا سَقَاهُ اللَّهُ مِنْ حَوْضِي شَرْبَةٍ لَا يَظْمَأُ حَتَّى يَدْخُلَ
الْجَنَّةَ. (رواه ابن خزيمة في صحيحه و قال صح الخبر و رواه البيهقي و رواه

ابو الشيخ و ابن حبان باختصار كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۹۵)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ
میں ہم لوگوں کو وعظ فرمایا ”کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آرہا ہے جو بہت بڑا مہینہ
ہے۔ بہت مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے (شب قدر) جو ہزار مہینوں
سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزہ کو فرض فرمایا اور اس کے رات کے قیام
(یعنی تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا ہے جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ کا
قرب حاصل کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں فرض ادا کیا اور جو شخص اس
مہینہ میں کسی فرض کو ادا کرے وہ ایسا ہے کہ غیر رمضان میں ستر فرض ادا کیے۔ یہ مہینہ
صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کرنے کا ہے۔

اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو وہ اس کے لیے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا، اور روزہ دار کے ثواب کے مانند اس کو ثواب ملے گا مگر اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔“ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص تو اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کو افطار کرائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”(پیٹ بھر کھلانے پر موقوف نہیں) یہ ثواب تو اللہ جل شانہ ایک کھجور سے افطار کرا دے یا ایک گھونٹ پانی پلا دے یا ایک گھونٹ لسی پلا دے اس پر بھی مرحمت فرما دیتا ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت ہے اور درمیانی حصہ اللہ کی مغفرت اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں ہلکا کر دے اپنے غلام (خادم) کے بوجھ کو حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرماتا ہے اور آگ سے آزاد فرماتا ہے، اور چار چیزوں کی اس میں کثرت رکھا کرو جن میں سے دو چیزیں اللہ کی رضا کے واسطے ہیں اور دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے تمہیں چارہ کار نہیں۔ پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو وہ کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں کہ جنت کو طلب کرو اور آگ سے پناہ مانگو جو شخص کسی روزہ دار کو پانی پلائے تو حق تعالیٰ (قیامت کے دن) میرے حوض سے اس کو ایسا پانی پلائے گا جس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔“

رمضان میں درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف

(۱۷۹) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ شَهْرُ أُمَّتِي فَإِذَا صَامَ مُسْلِمٌ لَمْ يَكْذِبْ وَلَمْ يَغْتَبْ وَفِطْرُهُ طَيِّبٌ سَعَى إِلَى الْعَتَمَاتِ (صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ) مُحَافِظًا عَلَى فَرَائِضِهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا تَخْرُجُ الْحَيَّةُ مِنْ سَلْخِهَا

(اٰی مِنْ جِلْدِهَا) (رواہ ابو الشیخ کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۰۲)
 حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”رمضان المبارک کا مہینہ میری امت کا مہینہ ہے، جب مسلمان نے روزہ رکھا نہ اس نے جھوٹ بولا اور نہ کسی کی غیبت کی اور حلال رزق سے افطار کیا، اندھیری رات میں فجر اور عشاء کی نماز میں جانے کی سعی کرتا رہا اور اپنے باقی فرائض کی حفاظت کرتا رہا تو اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے سانپ اپنی کینچلی سے نکل جاتا ہے۔“

رمضان کی پہلی رات میں تمام مسلمانوں کے گناہ معاف

(۱۸۰) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا يَسْتَقْبِلُكُمْ وَتَسْتَقْبِلُونَ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَخِي نَزَلَ؟ قَالَ لَا قَالَ عَدُوٌّ حَضَرَ؟ قَالَ لَا قَالَ فَمَاذَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ لِكُلِّ أَهْلِ هَذِهِ الْقِبْلَةِ وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَيْهَا فَجَعَلَ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْزُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ ضَاقَ بِكَ صَدْرُكَ؟ قَالَ لَا وَلَكِنْ ذَكَرْتُ الْمُنَافِقَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَلَيْسَ لِلْكَافِرِينَ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ. (رواه ابن خزيمة في صحيحه و البيهقي كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”تمہیں خبر بھی ہے کیا چیز تم کو پیش آگئی؟ کس چیز کا تم استقبال کر رہے ہو؟“ تین مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا۔ حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا وحی نازل ہوئی ہے؟ ارشاد فرمایا ”نہیں۔“ انہوں نے عرض کیا، کیا دشمن نے چڑھائی

کردی؟ آپ نے ارشاد فرمایا ”نہیں۔“ حضرت عمر نے عرض کیا تو پھر کیا بات پیش آئی؟ حضور ﷺ نے فرمایا ”بیشک اللہ تعالیٰ ماہ رمضان میں پہلی شب میں اس قبلہ کے تمام لوگوں کی مغفرت فرمادیتے ہیں“ اور اپنے دست مبارک سے قبلہ کی طرف اشارہ فرمایا، آپ کے سامنے ایک شخص جھوم رہا تھا اور واہ واہ کیے جا رہا تھا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اے فلا نے کیا تمہارا سینہ تنگ ہو گیا؟“ کہنے لگا نہیں، لیکن میں منافق کو یاد کر رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ”منافق تو کافر ہی ہیں اور کافروں کے لیے اس فضیلت میں کوئی حصہ نہیں۔“

(کنز العمال ۸/۳۷۹:۲۳۷۱۸)

روزہ رکھنے اور صدقہ فطر ادا کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۸۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَغَدَا بِغُسْلِ إِلَى الْمُصَلَّى (أَيَ يَوْمَ الْعِيدِ) وَخَتَمَهُ بِصَدَقَةِ (أَيَ صَدَقَةِ الْفِطْرِ) رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ. (رواه الطبرانی فی الاوسط، کنز العمال ۸/۳۸۲: ۲۳۷۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ”جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور عید کے دن غسل کر کے عید گاہ کی طرف گیا اور رمضان المبارک کو صدقہ الفطر پر ختم کیا تو عید گاہ سے اس حال میں لوٹے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔“

رمضان میں ذکر کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۸۲) عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِرُ اللَّهِ فِي رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ وَسَائِلُ اللَّهِ فِيهِ لَا يَخِيبُ. (رواه الطبرانی

فی الاوسط و البیہقی والاصبہانی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا بخشتا بخشتا ہے اور اللہ سے مانگنے والا نامراد نہیں رہتا۔“ (کنز العمال ۸/۴۶۴:۲۳۶۷)

رمضان میں معافی مانگنے گناہ معاف

(۱۸۳) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَّتْ أَبْوَابُ الْجَنَانِ كُلِّهَا فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَاحِدٌ الشَّهْرَ كُلَّهُ، وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ الشَّهْرَ كُلَّهُ وَغُلَّتْ عُتَاةُ الْجِنِّ وَ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى انْفِجَارِ الصُّبْحِ : يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ تَمِّمْ وَ ابْشِرْ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اقْصِرْ وَ ابْصِرْ (أَيُّ أَعْقِلُ) هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيُغْفَرُ لَهُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِ هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى سُؤْلُهُ وَلِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ كُلِّ فَطْرٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ. (رواه البيهقي وهو حديث حسن لا بأس به في المتابعات قاله المنذرى)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ”جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پورے مہینہ ایک بھی دروازہ بند نہیں رہتا اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں تمام ماہ کوئی بھی دروازہ نہیں کھلتا اور سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں۔ ہر رات ایک منادی صبح تک پکارتا ہے اے خیر کے تلاش کرنے والے متوجہ ہو اور بشارت حاصل کر اور اے برائی کے طلبگار بس کر اور آنکھیں کھول، اس کے بعد فرشتہ کہتا ہے، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اس کی مغفرت کی جائے، ہے

کوئی توبہ کرنے والا کہ حق تعالیٰ شانہ اس کی توبہ قبول فرمائیں۔ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے، ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کا سوال پورا کیا جائے۔“ (کنز العمال ۸/۴۷۰:۴۷۰:۲۳۷)

جس نے رمضان کے بعد شوال میں

چھ روزے رکھے اس کے سارے گناہ معاف

(۱۸۴) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاتَّبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. (رواه الطبرانی في الاوسط كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۱۱، الاوسط للطبرانی ۲۸۲/۹: ۸۶۱۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال میں چھ (نفل) روزے رکھے وہ اپنے گناہوں سے نکل جائے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔“ (یعنی کوئی بھی گناہ باقی نہ رہے گا)

عرفہ کے دن روزہ رکھنے دو سال کے گناہ معاف

(۱۸۵) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُكْفِرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ. (رواه مسلم و رواه ابوداؤد و النسائي و ابن ماجه و الترمذی و لفظه)

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَسْتَسْبِغُ بِهِ

اللَّهِ أَنْ يُكْفِرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ۔ (كذا في الترغيب جلد ۲،
صفحة ۱۱۱)

عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ وَ سَنَةٌ بَعْدَهُ۔ (رواه ابن ماجه كذا في الترغيب جلد ۲، صفحه ۱۱۲)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرفہ یعنی ۹ ذی الحجہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ”وہ (۹ ذی الحجہ کا روزہ رکھنا) صفائی کر دے گا، اس سے پہلے سال کی اور بعد کے سال کی“ یعنی اس کی برکت سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کی گندگیاں دھل جائیں گی۔
ایک روایت میں الفاظ حدیث یوں ہیں کہ:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ (۹ ذی الحجہ کا روزہ) صفائی کر دے گا اس سے پہلے سال کی اور بعد کے سال کی۔“

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا یعنی ۹ ذی الحجہ کے دن اس کی سال گذشتہ اور سال آئندہ کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔“

عاشورہ کا روزہ رکھنے ایک سال کے گناہ معاف

(۱۸۶) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْفِرُ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ۔ (رواه مسلم وغيره وهو عند ابن ماجه و لفظه)

صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكْفِرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ۔ (كذا في الترغيب ج ۲، صفحه ۱۱۵)

حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عاشورہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”یہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا“ (مسلم وغیرہ۔ اور ابن ماجہ کے ہاں الفاظ حدیث یوں ہیں:)
 ”یوم عاشورہ کے روزہ کے بارے میں امید کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ وہ صفائی کر دے گا گزشتہ سال کے گناہوں کی۔“ (مسلم ۱/۳۶۷۔ ابن ماجہ صفحہ ۱۲۴)

ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کیجئے گناہ معاف

(۱۸۷) عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا عَنِ الصَّوْمِ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَصُومَهُنَّ فَإِنَّ كُلَّ يَوْمٍ يُكْفِرُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَ يُنْقِي مِنَ الْإِثْمِ كَمَا يُنْقِي الْمَاءُ الثُّوبَ. (رواه الطبرانی في الكبير كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۲۱۔ المعجم الكبير جلد ۲۵، صفحہ ۲۵، وقال في المجمع: اسنادہ ضعیف)

حضرت ميمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! نقل روزوں کے بارے میں بتائیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ”جو استعداد رکھتا ہو ہر مہینہ تین روزے رکھ لیا کرے۔ کیوں کہ ہر دن کا روزہ دس خطاؤں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور یہ گناہوں سے ایسا صاف ستھرا کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو“

جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے

دن روزہ رکھا اس کے گناہ معاف

(۱۸۸) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عليه و سلم من صام يوم الأربعاء ويوم الخميس و يوم الجمعة ثم تصدق يوم الجمعة بما قل من ماله (أو أكثر) غفر له كل ذنب عملة حتى يصير كيوم ولدت أمه من الخطايا. (رواه الطبراني في الكبير و البيهقي ترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۲۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا۔ پھر جمعہ کے دن صدقہ کیا خواہ قلیل مقدار میں یا کثیر مقدار میں تو اس کے تمام گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی حتیٰ کہ وہ ایسا ہو جائے جیسا کہ وہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔“ (یعنی کوئی بھی گناہ باقی نہیں رہے گا)

(المعجم الكبير للطبراني ۱۲/۳۳۷: ۱۳۳۰۸)

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف

نہ منہ کیجئے نہ پیٹھ ایک گناہ معاف

(۱۸۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَمْ يَسْتَدْبِرْهَا فِي الْغَائِطِ كَتَبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَ مَحِيَتْ عَنْهُ سَيِّئَةٌ. (كذا في الترغيب جلد ۱، صفحہ ۱۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص قضائے حاجت کے وقت نہ تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ پیٹھ کرے اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور ایک خطا معاف کی جائے گی۔“ (کنز العمال ۲۶۳/۹: ۳۶۳)

اللہ کے گھر کی زیارت کرنے والا دنیا میں عافیت

سے رہتا ہے اور آخرت میں اس کے گناہ معاف

(۱۹۰) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ : إِلَهِي مَا لِعِبَادِكَ عَلَيْكَ إِذَا هُمْ زَارُوكَ فِي
بَيْتِكَ؟ فَإِنَّ لِكُلِّ زَائِرٍ عَلَيَّ الْمَزُورِ حَقًّا قَالَ يَا دَاوُدُ إِنَّ لَهُمْ عَلَيَّ أَنْ
أُعَافِيَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَأُغْفِرَ لَهُمْ إِذَا لَقِيْتُهُمْ. (رواه الطبرانی في الاوسط : كذا
في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۶۹)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
”حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے معبود! آپ کے بندوں کا آپ
پر کیا حق ہے جب وہ آپ کے گھر آ کر آپ کی زیارت کریں؟ کیونکہ ہر زیارت
کرنے والے کا میزبان پر حق ہوا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے داؤد
! ان کا مجھ پر حق یہ ہے کہ دنیا میں ان کو عافیت اور سلامتی سے رکھوں، اور جب
آخرت میں ملوں تو ان کی مغفرت کر دوں۔“ (کنز العمال ۱۴۲/۵: ۱۲۳۹۳ و عزاہ
لابن عساکر)

پانچ چیزیں دیکھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۱۹۱) عَنْ أَحَدِ الصَّحَابَةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
خَمْسٌ مِنَ الْعِبَادَةِ النَّظَرُ إِلَى الْمُصْحَفِ، وَالنَّظَرُ إِلَى الْكَعْبَةِ، وَالنَّظَرُ إِلَى
الْوَالِدَيْنِ وَالنَّظَرُ إِلَى زَمْرَمٍ وَهِيَ تَحُطُّ الْخَطَايَا، وَالنَّظَرُ فِي وَجْهِ
الْعَالِمِ. (اخرجه النسائي والدارقطني مرسلاً النظر الى الرجل من اهل السنة

يدعو الى سُنَّةٍ وَيُنْهَى عَنِ الْبِدْعَةِ عِبَادَةَ كَذَا فِي تَلْبِيسِ ابْلِيسَ لابنِ جوزي،
كنز العمال ۱۵/۸۸۰ : ۲۳۳۹۲

ایک صحابی حضور پاک ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ”پانچ طرح کا دیکھنا عبادت ہے (۱) قرآن پاک کو دیکھنا (۲) کعبۃ اللہ کو دیکھنا (۳) والدین کو نظر شفقت سے دیکھنا (۴) زمزم شریف کو دیکھنا (۵) عالم کے چہرے کو دیکھنا اور یہ باتیں خطاؤں کو گراتی ہے یعنی معاف کراتی ہیں۔“ اور دارقطنی میں یوں ہے کہ ایسے آدمی کو دیکھنا جو تبع سنت ہو اور سنت کی طرف دعوت دیتا ہو اور بدعت سے روکتا ہو اس کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔

حج کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۱۹۲) إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ تَطَوَّلَ عَلَى أَهْلِ عِرْفَاتٍ فَبَاهَى الْمَلَائِكَةَ فَقَالَ
انظُرُوا يَا مَلَائِكَتِي إِلَى عِبَادِي شَعْنًا غَيْرًا أَقْبَلُوا يَضْرِبُونَ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ فَجٍّ
عَمِيقٍ، أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَحْبَبْتُ دَعْوَتَهُمْ وَشَفَعْتُ رَغْبَتَهُمْ وَوَهَبْتُ مُسِيئَتَهُمْ
لِمُحْسِنِهِمْ وَأَعْطَيْتُ مُحْسِنَهُمْ جَمِيعَ مَا سَأَلَنِي غَيْرَ التَّبَعَاتِ الَّتِي بَيْنَهُمْ حَتَّى
إِذَا أَفَاضَ الْقَوْمُ مِنْ عِرْفَاتِ الْوَا جَمِيعًا فَوَقَفُوا قَالَ انظُرُوا يَا مَلَائِكَتِي إِلَى
عِبَادِي عَاوِدُونِي فِي الْمَسْئَلَةِ، أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَحْبَبْتُ دَعْوَتَهُمْ وَشَفَعْتُ
رَغْبَتَهُمْ وَوَهَبْتُ مُسِيئَتَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ وَأَعْطَيْتُ مُحْسِنَهُمْ جَمِيعَ مَا سَأَلَ وَ
كَفَلْتُ عَنْهُمْ التَّبَعَاتِ الَّتِي بَيْنَهُمْ. (عن انس و ضعف كذا في الترغيب جلد
۲، صفحہ ۲۰۲)

بے شک اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی لطف و کرم کے ساتھ اہل عرفات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنے بندوں کے ذریعہ ملائکہ پر فخر فرما کر ارشاد فرماتے ہیں ”اے میرے فرشتو! میرے بندوں کو دیکھو کہ پراگندہ بال غبار آلود جسم لے کر دور

دراز کی راہ طے کر کے میرے دربار میں پہنچے ہیں۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعاؤں کو قبول کر لیا اور ان کی رغبت و خواہش کا میں سفارشی بن گیا ان کے بدکاروں کو ان کے محسنین (نیکوکاروں) کی وجہ سے معاف کر دیا ان کے نیک لوگوں نے جو کچھ مانگا وہ میں نے دے دیا سوائے تاوان اور ڈنڈ کے جو ان کے درمیان ہیں، پھر جب لوگ عرفات سے لوٹے تو سب لپک کر چلے یہاں تک کہ مزدلفہ میں آ کر ٹھہرے، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! میرے بندوں کو دیکھو دوبارہ مجھ سے درخواست کرتے ہیں، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعاؤں کو قبول لیا، اور ان کی رغبت و خواہش کا سفارشی بن گیا، اور ان کے بدکاروں کو ان کے نیکوکاروں کی وجہ سے معاف کر دیا اور ان کے نیک لوگوں نے جو کچھ مانگا وہ میں نے ان کو دیا، اور ان کے تاوان اور ڈنڈ جو ان کے درمیان تھے اس کا میں کفیل یعنی ذمہ دار بن گیا۔“

جس نے اچھی طرح حج کیا اس کے سارے گناہ معاف

(۱۹۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ (رواه البخاری و مسلم و غیرہما کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۶۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ارشاد فرما رہے تھے کہ ”جس نے اس طرح حج کیا کہ اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا اور نہ اللہ کی کوئی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو کر واپس ہوگا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔“ (بخاری ۱/۲۰۶ باب فضل الحج المبرور و مسلم ۱/۳۳۶ باب فضل الحج والعمرة)

(۱۹۴) عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عليه و سلم مَنْ خَرَجَ حَاجًّا يُرِيدُ وَجْهَ اللَّهِ فَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَ شُفِعَ فِي مَنْ دَعَا لَهُ. (أخرجہ ابو نعیم فی الحلیة، حلیة الاولیاء ۲۳۵/۷)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جو اللہ کی رضا کے لیے حج کرنے کے لیے نکلا تو حق تعالیٰ شانہ اس کے اگلے اور پیچھے گناہوں کی مغفرت فرمادیتے ہیں اور جن کے حق میں وہ دعا کرتا ہے اس کی سفارش قبول فرماتے ہیں۔“

اسلام، ہجرت اور حج سے گذشتہ گزراہ معاف

(۱۹۵) عَنْ أَبِي شَمَاتَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرًا بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَبَكَى طَوِيلًا وَقَالَ: فَلَمَّا جَعَلَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ فِي قَلْبِي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَبْسُطْ يَمِينَكَ لِأَبَايَعُكَ فَبَسَطَ يَمِينَهُ فَقَبَضْتُ يَدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو؟ قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِطَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَرِطُ مَاذَا؟ قَالَ قُلْتُ أَنْ يَغْفِرَ لِي قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهَيْجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ. (رواه ابن خزيمة في صحيحه هكذا مختصراً و رواه مسلم و غيره كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۳۱۳ صحيح مسلم كتاب الايمان ۷۶/۱ باب كون الاسلام يهدم ما كان قبله و كذا الحج و العمرة.)

حضرت ابی شماتہ مہری سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمرو بن العاص کے پاس ان کے آخری وقت میں حاضر ہوئے وہ زار و قطار رو رہے تھے (اور دیوار کی طرف

اپنا رخ کیے ہوئے تھے، ان کے صاحبزادے انہیں سمجھانے لگے کہ ابا جان! حضور ﷺ نے تو آپ کو بڑی بڑی بشارتیں دی ہیں۔ یہ سن کر انہوں نے دیوار کی طرف سے اپنا رخ بدلا اور فرمایا بھی سب سے افضل چیز جو ہم نے آخرت کے لیے تیار کی ہے وہ توحید اور رسالت کی شہادت ہے میری زندگی کے تین دور گزرے ہیں۔ ایک دور تو وہ تھا جب کہ آپ سے بغض رکھنے والا مجھ سے زیادہ کوئی اور شخص نہ تھا اور جب کہ میری سب سے بڑی تمنا یہ تھی کہ کسی طرح آپ پر میرا قابو چل جائے تو میں آپ کو مار ڈالوں یہ تو میری زندگی کا سب سے بدتر دور تھا اگر خدا نخواستہ اسی حال پر مر جاتا تو یقیناً دوزخی ہوتا) اس کے بعد جب اللہ نے میری دل میں اسلام کی حقانیت ڈالی تو میں آپ کے پاس آیا اور میں نے کہا لائیے ہاتھ بڑھائیے، میں آپ سے بیعت کرتا ہوں، آپ نے ہاتھ بڑھا دیا، میں نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔ آپ نے فرمایا: اے عمرو! یہ کیا؟ میں نے عرض کیا میں کچھ شرط لگانا چاہتا ہوں، فرمایا کیا شرط لگانا چاہتے ہو؟ میں نے کہا یہ کہ میرے سب گناہوں کی مغفرت ہو جائے۔ آپ نے فرمایا: ”اے عمرو! کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ اسلام تو کفر کی زندگی کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت بھی پہلے تمام گناہوں کو صاف کر دیتی ہے اور حج بھی پہلے سب گناہ ختم کر دیتا ہے۔“

حج اور عمرہ کیا کرو فقیر دور ہوگا اور گناہ معاف

(۱۹۲) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبْثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ. (رواه الترمذی و ابن خزیمہ و ابن حبان فی صحیحہما قال و

قال الترمذی حدیث حسن صحیح و رواہ غیر ہم کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۶۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”پے درپے حج اور عمرہ کیا کرو، کیوں کہ حج اور عمرہ دونوں فقر و محتاجی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح لوہار اور سنار کی بھٹی لوہے اور سونے چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا صلہ اور ثواب تو بس جنت ہی ہے۔“ (ترمذی باب ماجاء فی ثواب الحج والعمرة ۱۰۰/۱)

اونٹ کے ہر قدم پر حاجی کا ایک گناہ معاف

(۱۹۷) عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا تَرَفَعُ إِبِلُ الْحَاجِّ رِجْلًا وَلَا تَضَعُ يَدًا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً أَوْ مَحَا عَنْهُ سَيِّئَةً أَوْ رَفَعُ بِهَا دَرَجَةً. (رواه ابن حبان و البيهقي)

حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”حاجی کا اونٹ پاؤں نہیں اٹھاتا اور اپنا ہاتھ نہیں رکھتا مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ایک نیکی لکھتے ہیں یا ایک گناہ معاف فرماتے ہیں یا اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔ (الحديث في كنز العمال ۵/۱۸۰۱ لکن عزاء الی (ھب عن ابن عمر لائن ابی موسیٰ)

(۱۹۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ يَوْمَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ فَرَكِبَ بَعِيرَهُ فَمَا يَرْفَعُ الْبَعِيرُ خُفًّا وَلَا يَضَعُ خُفًّا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ وَرَفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ

خَلَقَ أَوْ قَصَرَ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وُلِدَتْهُ أُمُّهُ فَهَلُمَّ يَسْتَأْنِبُ الْعَمَلِ۔
 فذكر الحديث۔ (رواه البيهقي كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۶۶،
 كنز العمال ۱۳/۵ : ۱۱۸۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”جو آدمی بیت الحرام کی نیت سے چلا اور اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا پس اونٹ اپنے پاؤں کو نہیں اٹھاتا اور نہیں رکھتا مگر اللہ جل شانہ ایک نیکی لکھتے ہیں ایک خطا معاف فرماتے ہیں اور ایک درجہ بلند فرماتے ہیں (یعنی سوار کا) حتیٰ کہ جب وہ بیت اللہ تک پہنچ جائے اور بیت اللہ کا طواف کر لے، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے پھر بال منڈوائے یا چھوٹے کرے تو گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا پس چاہیے کہ وہ از سر نو عمل کرے“

حج اور عمرہ کرنے والا معافی مانگے گناہ معاف

(۱۹۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَقَدْ اللَّهُ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَ إِنْ اسْتَفْضَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ۔ (رواه النسائي و ابن خزيمة و ابن حبان في صحيحهما بنحوه كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۶۷، كنز العمال ۱۵/۵ : ۱۱۸۳۳ و عزاه لابن ماجه والبيهقي و هذا الحديث عند ابن ماجه في كتاب المناسك باب فضل دعاء الحاج صفحہ ۲۰۸))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ سے دعاء کریں تو وہ ان کی دعاء قبول فرمائے اور اگر وہ اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔“

حاجی جس کے لیے مغفرت کی دعا کرے اس کے گناہ معاف

(۲۰۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ اسْتَغْفَرَهُ الْحَاجُّ. (رواه البزار و الطبرانی في الصغير و ابن خزيمة في صحيحه والحاكم و لفظهما اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ اسْتَغْفَرَهُ الْحَاجُّ. (كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۶۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”حاجی کی اور جس کے لیے حاجی بخشش کی درخواست کرتا ہے اس کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمادیتے ہیں۔“

اور ایک روایت میں یوں ہے:

”اے اللہ! حاجی کی اور جس کے لیے حاجی مغفرت کی درخواست کرے اس کی مغفرت فرما دے۔“ (کنز العمال فی مرآیل عمر ۵/۱۳۷:۱۳۷)

جب حاجی احرام باندھ کر تلبیہ پڑھتا ہے

تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

(۲۰۱) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاحَ مُسْلِمٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُجَاهِدًا أَوْ حَاجًّا مُهَلًّا أَوْ مُلَبًّا إِلَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذُنُوبِهِ وَخَرَجَ مِنْهَا. (رواه الطبرانی في الاوسط كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۷۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”نہیں جاتا کوئی مسلمان بندہ اللہ کے راستہ میں یا کوئی حاجی لا الہ الا اللہ پڑھتے

ہوئے یالَبِیک پڑھتے ہوئے مگر سورج اس کے گناہوں کو لے کر ڈوب جائے گا اور وہ گناہوں سے نکل جائے گا۔“ (کنز العمال عن الخطیب والدیلمی ۵/۱۸: ۱۱۸۶۴)

(۲۰۲) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَضْحَى يَوْمًا مُحْرِمًا مُلَبِّيًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ غَرَبَتْ بِذُنُوبِهِ فَعَادَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. (اخرجه احمد و ابن ماجه و اسناده حسن)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس آدمی نے صبح کی اس حالت میں کہ وہ احرام کی حالت میں تھا اور وہ لبیک کہہ رہا تھا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا تو سورج اس کے گناہوں کو لے کر غروب ہوگا اور اپنے گناہوں سے ایسا لوٹے گا جیسا کہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔“ (مسند احمد ۳/۳۷۳: ۱۵۰۵۰، ابن ماجہ باب الظلال للمحرم صفحہ ۱۲۰)

عرفہ کے دن تمام حاجیوں کے گناہ معاف

(۲۰۳) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ تَوُمُّ الْبَيْتِ الْحَرَامَ لَا تَضَعُ نَاقَتَكَ حُفًّا وَلَا تَرْفَعُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَكَ بِهِ حَسَنَةً وَ مَحَا عَنْكَ خَطِيئَةً وَ أَمَّا كَعَاتِكَ بَعْدَ الطَّوَافِ كَعْتِي رَقَبَةٍ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ أَمَّا طَوَافِكَ بِالصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ كَعْتِي سَبْعِينَ رَقَبَةً، وَ أَمَّا وَقُوفُكَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَإِنَّ اللَّهَ يَهْبِطُ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ عِبَادِي جَاءُوا وَ نَبِيٌّ شُعْنًا مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ يَرْجُونَ جَنَّتِي فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكُمْ كَعَدَدِ الرَّمْلِ أَوْ كَقَطْرِ الْمَطَرِ أَوْ كَزَبَدِ الْبَحْرِ لَغَفَرْتُهَا أَفِيضُوا عِبَادِي (أَيُّ إِلَى الطَّوَافِ) مَغْفُورًا لَكُمْ وَ لِمَنْ شَفَعْتُمْ لَهُ وَ أَمَّا رَمِيكَ الْجِمَارَ فَلَكَ بِكُلِّ حَصَاةٍ رَمَيْتَهَا تَكْفِيرٌ كَبِيرَةٌ مِنَ الْمُؤَبَقَاتِ وَ أَمَّا نَحْرُكَ فَمَنْ خَوَّرَ لَكَ عِنْدَ رَبِّكَ وَ أَمَّا

جَلَّأَفْكَ رَأْسَكَ فَلَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ خَلَقْتَهَا حَسَنَةً وَ يُمَحِي عَنْكَ بِهَا
خَطِيئَةً وَ أَمَّا طَوَافُكَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّكَ تَطُوفُ وَ لَا ذَنْبَ لَكَ يَأْتِي
مَلَكٌ حَتَّى يَضَعَ يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْكَ فَيَقُولُ اِعْمَلْ فِيمَا تَسْتَقْبِلُ فَقَدْ
غُفِرَ لَكَ مَا مَضَى. (رواه الطبرانی فی الکبیر و البزار و رواه موثقون کذا
فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۷۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ثقفی کی حدیث میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے ارشاد فرمایا ”جب تو نکلا اپنے گھر سے اور بیت اللہ کا قصد کر رہا ہے تو نہیں رکھتی
تیری اونٹنی اپنا پاؤں اور نہ وہ اٹھاتی ہے مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تیرے لیے ایک
نیکی لکھ دیتے ہیں اور تیری ایک خطا معاف کر دیتے ہیں اور بہر حال طواف کے بعد
تیری دو رکعت کا ثواب ایسا ہے جیسا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک
غلام کا آزاد کرنا اور صفا اور مروہ کے درمیان تیری سعی کرنے کا ثواب ایسا ہے جیسے
ستر غلام آزاد کرنے کا، عرفہ کی رات تمہارا وقوف پس اللہ رب العزت آسمان دنیا کی
طرف اپنی خاص تجلی اور رحمت کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں، پھر تمہاری وجہ سے
فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں، ارشاد فرماتے ہیں میرے بندے میرے پاس آئے ہیں
بکھرے ہوئے پر اگندہ بال لے کر دور دراز کی راہ طے کر کے امید رکھتے ہیں میری
جنت کی (پھر بندوں سے ارشاد ہوتا ہے، میرے بندو) اگر تمہارے گناہ ریت کے
ذروں کی تعداد کے برابر ہوں یا بارش کے قطروں کی تعداد میں ہوں یا سمندر کے
جھاگ کی طرح ہوں، بلاشبہ میں نے ان کی مغفرت کر دی پھر واپس آ جاؤ اے
میرے بندو (یعنی طواف کی طرف) تمہاری مغفرت کی جا چکی ہے اور ان کی بھی
جن کی تم نے سفارش کی اور بہر حال تمہارا پتھروں کو کنکریاں مارنا تو ہر کنکری کے
بدلے جو تم نے ماری ایک کبیرہ گناہ کی مغفرت کر دی جائے گی کبیرہ بھی وہ جو
مہلکات میں سے تھا اور بہر حال تمہارا قربانی کرنا تمہارے رب کے پاس ذخیرہ

کر لی جاتی ہے رہا سر کو موٹنا تو ہر بال کے بدلے جس کو تم نے موٹا ہے ایک نیکی لکھی جائے گی اور ایک خطا معاف کی جائے گی۔ ان تمام کے بعد پھر بیت اللہ کا طواف کرنا، بلاشبہ تو اس حال میں طواف کر رہا ہے کہ تجھ پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں، پھر ایک فرشتہ آتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ تیرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ کر کہتا ہے، مستقبل کے لیے از سر نو عمل کر تیرے ماضی کے گناہوں کی تو اللہ مغفرت فرما چکا۔“ (کنز العمال ۱۲/۵ : ۱۱۸۳۳ و عزاء للبیہقی اکثر المعانی بالفاظ مختلفہ)

حج یا عمرہ کرنے والا راستہ میں مر گیا تو اس کے گناہ معاف

(۲۰۴) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ ذَاهِبًا أَوْ رَاجِعًا لَمْ يُعْرَضْ وَلَمْ يُحَاسَبْ أَوْ غُفِرَ لَهُ. (رواه الاصبهانی كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۷۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو مکہ مکرمہ کے راستے میں جاتے یا آتے ہوئے مر گیا نہ اس کی عدالت میں پیشی ہے اور نہ حساب لیا جائے گا اور اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔“

جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا اس کے گناہ معاف

(۲۰۵) عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَهَلَ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (اخرجه ابو داود و البيهقي و زاد في رواية و وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۱۹۰)

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام کی طرف حج یا عمرہ کا احرام باندھا اس کے پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔“ اور ایک روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ (ابوداؤد باب المواقیت ۱/۲۳۳)

(۲۰۶) عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ غُفِرَ لَهُ. (اخرجه ابن ماجه باسناد صحيح كذا في الترغيب جلد ۲ صفحه ۱۹۰)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھ کر آئے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“ (ابن ماجہ صفحہ ۲۱۵)

جس نے مناسک حج پورے کئے اور اس کی زبان

اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے اس کے گناہ معاف

(۲۰۷) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَضَى نُسُكَهُ وَ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ أَيْ بَعْدَ ذَلِكَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ. (رواه ابو يعلى و ابن منيع، كنز العمال ۸/۵ : ۱۱۸۱۰ وليس فيه ماتاخر و عزاه لعبد بن حميد) مَنْ صَلَّى خَلْفَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ رَكَعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَ حُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ. (كذا في خصال المكفرة لابن حجر صفحه ۱۰۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس نے مناسک حج پورے کیے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے یعنی حج کے بعد تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے اگلے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔“

جس نے مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اور قیامت کے دن ایمان والوں کے ساتھ اس کو اٹھایا جائے گا۔“

جس نے بیت اللہ کے پچاس طواف کئے اس کے گناہ معاف

(۲۰۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ خَمْسِينَ مَرَّةً خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. (اخرجه الترمذی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۹۲، جلد ۴، صفحہ ۲۵۰ ت ماجاء فی فضل الطواف ۱/۱۰۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے بیت اللہ کے پچاس مرتبہ طواف کئے وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔“

طواف کرنے والے کے ہر قدم پر ایک گناہ معاف

(۲۰۹) عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا لَمْ يَرْفَعْ قَدَمًا وَلَا يَضَعُ قَدَمًا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَةٌ وَكَتَبَ لَهُ دَرَجَةً وَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ أَحْضَى أُسْبُوعًا كَانَ كَعَتَقِ رَقَبَةٍ. (كذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۹۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس نے اللہ کے اس گھر کا سات بار طواف کیا وہ نہ کوئی قدم اٹھاتا ہے نہ رکھتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک گناہ اس سے مٹاتے ہیں اور اس کے لیے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں، اور راوی کہتے ہیں میں نے حضور ﷺ کو

بیت اللہ شریف میں داخل ہو گیا وہ نیکی کی کان میں داخل ہو گیا اور گناہ سے بخشا
بخشایا نکل آیا۔“ (کنز العمال ۱۲/۱۹۷:۳۳۲۳۲)

عرفہ کے دن بڑے بڑے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۲۱۲) عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَأَى الشَّيْطَانُ يَوْمًا هُوَ فِيهِ أَصْفَرُ وَلَا أَدْحَرُ وَلَا أَحْقَرُ وَلَا أَغِيْظُ مِنْهُ
فِي يَوْمٍ عَرَفَةَ وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِمَا يَرَى فِيهِ مِنْ تَنْزِيلِ الرَّحْمَةِ وَتَجَاوُزِ اللَّهِ عَنِ
الدُّنُوبِ الْعِظَامِ إِلَّا مَا رَأَى يَوْمَ بَدْرٍ فَإِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَزْعُ (يَتَقَدَّمُ)
الْمَلَائِكَةَ. (رواه مالك و البيهقي كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۲۰۱)

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”غزوہ بدر کا دن تو مستثنیٰ ہے (اس کو چھوڑ کر) شیطان کسی بھی دن اتنا ذلیل، اتنا
خوار، اتنا دھتکارا اور پھٹکارا ہوا اور اتنا جلا بھنا نہیں دیکھا گیا جتنا وہ عرفہ کے دن
ذلیل و خوار، روسیہ اور جلا بھنا دیکھا جاتا ہے اور یہ صرف اس لیے کہ وہ اس دن اللہ
کی رحمت کو (موسلا دھار) برستے ہوئے اور بڑے بڑے گناہوں کی معافی کا فیصلہ
ہوتے ہوئے دیکھتا ہے اور یہ اس لعین کے لیے ناقابل برداشت ہے کیونکہ بدر کے
دن شیطان نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ ملائکہ میں پیش قدمی کر رہے ہیں
جو مسلمانوں کی مدد کو اترے تھے۔“ (موطا امام مالک باب جامع الحج صفحہ ۱۶۴)

جس نے عرفہ کے دن اپنے کان، اپنی نگاہ

اور زبان کو قابو میں رکھا اس کے گناہ معاف

(۲۱۳) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : كَانَ فُلَانٌ رَدَفَ رَسُولَ

اللہ صلی اللہ علیہ و سلم یومَ عَرَفَةَ فَجَعَلَ الْفَتَى يُلَاحِظُ النِّسَاءَ وَ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ابْنُ أُخْتِي إِنَّ هَذَا يَوْمٌ مَنْ مَلَكَ فِيهِ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ وَ لِسَانَهُ غُفِرَ لَهُ. (رواہ احمد باسناد صحیح و الطبرانی و ابن ابی الدنيا و ابن خزیمہ فی صحیحہ و البیہقی و زاد)

مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ وَ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى عَرَفَةَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک نو عمر لڑکا عرفہ کے دن حضور پاک ﷺ کا ردیف تھا (یعنی آپ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا) پس یہ نوجوان عورتوں کو دیکھنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا ”اے بھتیجے! یہ وہ دن ہے کہ جس میں اگر آدمی اپنے کان اپنی نگاہ اور اپنی زبان پر قابو رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیں گے۔“ (مسند احمد ۱/۳۲۹:۳۰۴۲۰)

اور نبیہتی نے اپنی روایت میں اتنا اضافہ کیا ہے

”جس شخص نے عرفہ کے دن اپنی زبان، اپنے کان اور اپنی نگاہ کو محفوظ رکھا (یعنی حرام سے) تو عرفہ سے لے کر آئندہ عرفہ تک اس کی مغفرت کر دی جائے گی“

ایک رات کے بخار سے مومن کے سارے گناہ معاف

(۲۱۴) عَنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ مُرْسَلًا مَرْفُوعًا قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُكَفِّرُ عَنِ الْمُؤْمِنِ خَطَايَاهُ كُلَّهَا بِحُمَى لَيْلَةٍ. (رواہ ابن ابی الدنيا و قال ابن المبارک عقب روایة له انه من جيد الحديث ثم قال و شواهدہ كثيرة يؤكدها بعضها بعضا اتحاف ۵۲۶/۹)

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک رات کے بخار سے مومن کے سارے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ (ابن ابی الدنيا، اتحاف)

اللہ کے راستے میں آپ کے سر میں درد ہو تو صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۱۵) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَدَعَ رَأْسَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاحْتَسَبَ، غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ ذَنْبٍ. (رواه الطبرانی في الكبير و اسناده حسن، مجمع الزوائد ۳۰/۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے راستے میں جس شخص کے سر میں درد ہو اور وہ اس پر ثواب کی نیت رکھے تو اس سے پہلے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“ (مجمع الزوائد ۳۰/۲، و عزاء للبخاری)

بیمار آدمی لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَ چالیس

مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف

(۲۱۶) عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : هَلْ آدُلُكُمْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَ إِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ، الدَّعْوَةُ الَّتِي دَعَا بِهَا يُونُسُ حَيْثُ نَادَاهُ فِي الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ! هَلْ كَانَتْ لِيُونُسَ خَاصَّةٌ أَمْ لِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذَلِكِ نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِهَا فِي مَرَضِهِ أَرْبَعِينَ مَرَّةً فَمَاتَ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ أُعْطِيَ أَجْرُ

شَهِيدٌ وَّ اِنْ بَرَّ اَبْرًا وَّقَدْ غُفِرَ لَهٗ جَمِيعُ ذُنُوْبِهٖ۔ (رواہ الحاکم ۱/۵۰۶)

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”کیا میں تم کو اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نہ بتا دوں کہ جس کے ذریعہ سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں، اور سوال کیا جائے تو پورا فرماتے ہیں؟ یہ وہ دعا ہے جس کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو تین اندھیریوں میں پکارا تھا ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ تمام عیبوں سے پاک ہیں بیشک میں ہی قصور وار ہوں (تین اندھیریوں سے مراد رات سمندر اور مچھلی کے پیٹ کے اندھیرے ہیں)“

ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لیے خاص ہے یا تمام ایمان والوں کے لیے عام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا ﴿وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنَجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ کہ ہم نے یونس علیہ السلام کو مصیبتوں سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جو مسلمان اس دعا کو اپنی بیماری میں چالیس مرتبہ پڑھے اگر وہ اس مرض میں فوت ہو جائے تو اس کو شہید کا ثواب دیا جائے گا اور اگر اس بیماری سے اسے شفا مل گئی تو اس شفا کے ساتھ اس کے تمام گناہ معاف کیے جا چکے ہوں گے۔“ (متدرک حاکم)

بیماری پر صبر کیجیے آپ کے سارے گناہ معاف

(۲۱۷) قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنًا فَحَمِدْنِيْ وَ

صَبَرَ عَلٰی مَا ابْتَلَيْتُهُ فَاِنَّهُ يَقُوْمُ مِنْ مَّضْجِعِهِ ذٰلِكَ كَيَوْمِ وَّلَدْتُهُ اُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا

وَيَقُولُ الرَّبُّ لِلْحَفْظَةِ إِنِّي قِيدْتُ عَبْدِي هَذَا وَابْتَلَيْتُهُ فَأَجْرُوا لَهُ مَا كُنْتُمْ تَجْرُونَ لَهُ قَبْلَ ذَلِكَ مِنَ الْأَجْرِ وَهُوَ صَبِيحٌ. (اخرجه احمد و ابو يعلى والطبرانی فی الكبير و حميد بن زنجويه و ابونعيم و ابن عساکر عن شداد بن اوس رضي الله عنه)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”جب میں اپنے مومن بندے کو (مرض وغیرہ میں) مبتلا کرتا ہوں پھر وہ میری تعریف کرتا ہے اور میرے ابتلاء پر صبر کرتا ہے تو وہ اپنے بستر سے گناہوں سے یوں پاک ہو کر اٹھتا ہے جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا“ (اوکما قال علیہ السلام) اور حق تعالیٰ شانہ کراماً کتابین سے ارشاد فرماتے ہیں ”میں نے اپنے اس بندے کو بیماری میں مقید کر دیا اور آزمائش میں اس کو مبتلا کر دیا لہذا جو اجر و ثواب ایام صحت کے دوران لکھا کرتے تھے اس کو لکھتے رہو۔“

عیادت کرنے والوں کے سامنے بیمار آدمی

اللہ کی تعریف کرے، اس کے گناہ معاف

(۲۱۸) إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ بَعَثَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ مَلَكَينَ فَيَقُولُ أَنْظِرُوا مَاذَا يَقُولُ لِعَوَادِهِ، فَإِنْ هُوَ إِذَا دَخَلُوا عَلَيْهِ حَمِدَ اللَّهَ رَفَعُوا ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ أَعْلَمُ فَيَقُولُ : لِعَبْدِي إِنْ أَنَا تَوَقَّيْتُهُ أَنْ أَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ أَنَا شَفَيْتُهُ أَنْ أَبَدِلَهُ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ وَدَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ وَ أَنْ أَكْفِرَ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ. (اخرجه الدار قطنی فی الغرائب و ابن صخر فی عوالی امام مالک عن ابی هريرة رضي الله عنه)

جب بندہ بیمار پڑ جاتا ہے تو اللہ پاک اس کے پاس دو فرشتوں کو یہ کہہ کر بھیجتے ہیں کہ ”اس کو زرا دیکھو اپنی عیادت کو آنے والوں سے کیا کہتا ہے؟“ پھر اگر وہ بیمار

بندہ مزاج پرسی کے لیے آنے والوں کے سامنے اپنی اس حالت پر اللہ کی تعریف کرتا ہے تو فرشتے اس کے اس قول کو اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ پاک سب سے زیادہ جاننے والے ہیں، پھر ملائکہ سے ارشاد ہوتا ہے کہ ”اس کو اگر موت دے دی تو اس کو جنت میں داخل کروں گا اور اگر شفا دی تو پہلے گوشت سے بڑھیا گوشت اور پہلے خون سے بڑھیا خون اس کو دوں گا اور اس کے گناہوں کو معاف کر دوں گا۔“ (کنز العمال ۳/۱۵:۱۷۰۴)

بیماری سے سارے گناہ معاف

(۲۱۹) اَنِينُ الْمَرِيضِ تَسْبِيحٌ وَصِيَاخُهُ تَهْلِيلٌ وَ نَفْسُهُ صَدَقَةٌ وَ نَوْمُهُ عَلَى الْفِرَاشِ عِبَادَةٌ وَ تَقَلُّبُهُ مِنْ جَنْبٍ إِلَى جَنْبٍ كَأَنَّمَا يُقَاتِلُ الْعَدُوَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ : اُكْتُبُوا لِعَبْدِي أَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ فَإِذَا قَامَ وَ مَشَى كَانَ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمَّهُ۔ (اخرجه الخطيب عن ابى هريرة رضى الله عنه)

مريض کا درد سے کراہنا تسبیح ہے اور درد سے چیخنا تہلیل ہے اور سانس لینا صدقہ ہے بستر پر لیٹنا عبادت ہے ایک پہلو سے دوسرے پہلو کی طرف کروٹ لینا ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں دشمن سے قتال کر رہا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ ”صحت کی حالت میں وہ جو اچھے عمل کیا کرتا تھا ان کو نامہ اعمال میں لکھو۔“ جب وہ صحت یاب ہو کر بستر سے اٹھ کر چلتا ہے تو اس طرح ہو جاتا ہے گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا جیسا کہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔ (کنز العمال ۳/۳۱۱)

(۶۷۰۵)

بینائی چلی جائے تو صبر کیجیے گناہ معاف

(۲۲۰) عَنْ بُرَيْدَةَ وَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يُتْلَى عَبْدٌ بِشَيْءٍ أَشَدَّ عَلَيْهِ مِنَ الشِّرْكِ بِاللَّهِ وَلَنْ يُتْلَى عَبْدٌ بِدَهَابِ بَصَرِهِ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. (رواه البزار ترغيب جلد ۴، صفحہ ۳۰۲)

حضرت بریدہ اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کسی بندے کی اس سے بڑھ کر کوئی آزمائش نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے شرک کرنے لگے، شرک کے بعد بندہ کی اس سے بڑھ کر کوئی آزمائش نہیں ہے کہ اس کی بینائی جاتی رہے۔ جس کی بینائی چلی جائے پھر وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں“

(ایضاً کنز العمال ۳/۲۷۹، نحوہ)

جو ایک رات یا اس سے زیادہ بیمار رہا اس کے گناہ معاف

(۲۲۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَرَّضَ لَيْلَةً فَصَبَرَ وَ رَضِيَ بِهَا عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. (اخرجه ابن أبي الدنيا و الحکیم الترمذی و فی الترغیب مَنْ وَعَكَ جلد ۴، صفحہ ۲۹۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ”جو آدمی ایک رات بیمار رہا، پھر اس پر صبر کیے رہا اور اللہ عز و جل سے راضی رہا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسے ماں سے پیدائش کے دن تھا یعنی کچھ بھی

گناہ باقی نہیں رہیں گے۔“

(۲۲۲) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. (اخرجه الطبرانی فی الاوسط و ابو الشيخ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ ”جب بندہ تین دن بیمار رہا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے ماں سے پیدائش کے دن تھا یعنی کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔“ (کنز العمال ۳/۳۰۷:۲۶۸۴)

(۲۲۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ أَخْلَصَهُ اللَّهُ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يَخْلُصُ الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (اخرجه ابن حبان فی صحيحه و الطبرانی و ابن ابی الدنيا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب بندہ مومن بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو صاف کر دیتی ہے۔“ (الترغیب و الترہیب ۳/۲۸۷ الترغیب فی الصبر: ۴۲)

بدن میں کوئی تکلیف یا درد ہے تو صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۲۴) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى شَجْرَةً فَهَزَّهَا حَتَّى تَسَاقَطَتْ وَ رَفَّهَا مَا شَاءَ اللَّهَانَ يَتَسَاقَطُ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُصِيبَاتِ وَالْأَوْجَاعِ أَسْرَعُ فِي ذُنُوبِ ابْنِ آدَمَ مِنِّي فِي هَذِهِ الشَّجْرَةِ (رواه ابن أبي الدنيا و ابو يعلى ترغيب جلد ۳، صفحہ ۲۸۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک درخت

کے پاس تشریف لائے پھر اس کو حرکت دی حتیٰ کہ اس کے پتے گرنے لگے جتنے اللہ نے چاہے گر گئے پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”میرے اس درخت کو حرکت دینے سے پتے اس قدر جلدی نہیں گرے جس قدر جلدی مصیبتیں اور مختلف قسم کے درد ابن آدم کے گناہوں کو گرا دیتے ہیں۔“

(۲۲۵) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَسْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّكَ تُوعَكُ وَعُكَاكَ شَدِيدًا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ ابْنِي أُوْعَكُ كَمَا يُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ ذَلِكَ بَانَ لَكَ أَجْرَيْنِ؟ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ آذَى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقْفَاهَا. (اخرجه البخاری و مسلم كذا في الترغيب جلد ۴، صفحه ۲۵۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ کے جسم مبارک کو ہاتھ لگا کر عرض کیا ”یا رسول اللہ! آپ کو تو بڑا شدید بخار ہے۔“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”ہاں مجھے اتنا بخار ہے جتنا تم میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔“ میں نے عرض کیا ”یہ اس بنا پر ہے کہ آپ کو دو ہرا اجر ملے گا؟“ ارشاد فرمایا ”ہاں کسی بھی مسلمان کو اذیت پہنچے مرض کی ہو یا اس کے علاوہ کسی اور چیز سے تو اللہ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت اپنے پتوں کو گرا دیتا ہے۔“ (بخاری ۲/۸۴۳، مسلم ۲/۳۱۸)

نیند نہ آئے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۲۶) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَادَ رَسُولُ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ و سلم رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ أَيُّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ
 صلی اللہ علیہ و سلم فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهُ! مَا غَمَضْتُ مُنْذُ سَبْعِ أَيِّ لَيَالٍ وَلَا
 أَحَدٌ يَحْضُرُنِي فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم أَيُّ أَخِي إِصْبِرُ، أَيُّ أَخِي إِصْبِرُ
 حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ ذُنُوبِكَ كَمَا دَخَلْتَ فِيهَا وَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم
 سَاعَاتُ الْأَمْرَاضِ يُذْهِبْنَ سَاعَاتِ الْخَطَايَا أَيُّ مُكْفِرَاتٍ لِلْخَطَايَا. (اخرجه
 ابن ابی الدنيا جلد ۲-۲، صفحہ ۲۸۶، وعبرہ ب"روی" اشارة للتضعيف)
 حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ایک
 انصاری کی عیادت فرمائی۔ حضور پاک ﷺ ان پر جھک پڑے تو اس انصاری نے
 کہا اے اللہ کے نبی سات راتوں سے مجھے نیند نہیں آئی اور نہ کوئی آدمی میرے پاس
 آتا ہے۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا "اے میرے بھائی صبر کر، اے میرے بھائی صبر
 کر حتیٰ کہ تو اپنے گناہوں سے نکل جائے جیسا کہ تو ان گناہوں میں داخل ہوا۔" نیز
 حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا "بیماریوں کے اوقات خطاؤں کے اوقات کا کفارہ بن
 جاتے ہیں۔"

سفر میں جس کی طبیعت خراب ہوگئی اس کے گناہ معاف

(۲۲۷) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَرِيبُ إِذَا مَرِضَ وَ نَظَرَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ أَمَامِهِ وَمِنْ
 خَلْفِهِ فَلَمْ يَرَ أَحَدًا يَعْرِفُهُ يَغْفِرُ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (اخرجه ابن النجار)
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:
 "مسافر آدمی جب بیمار ہو جائے اور اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے دیکھنے لگے اور
 کوئی بھی اس کو جان پہچان کا آدمی نظر نہ آئے تو اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہوں کو

معاف فرمادیتا ہے۔“ (کنز العمال ۳/۳۰۸:۲۶۸۹)

بخار کو برامت کہو اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۲۲۸) عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ تَرْفِزِينَ؟ (أَيُّ تَرْتَعِدِينَ وَ تَرْتَعِشِينَ) قَالَتْ الْحُمَى لَا بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّي الْحُمَى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (اخرجه مسلم ت جلد ۴، صفحہ ۲۹۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام سائب کے وہاں تشریف لے گئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ”ارے کیا بات ہے، کیکپا رہی ہو؟“ وہ عرض کرنے لگی کہ بخار ہے اللہ اس میں برکت نہ دے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بخار کو برامت کہو کیوں کہ یہ بنی آدم کی خطاؤں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔“ (صحیح مسلم ۲/۳۱۹)

ایک رات کے بخار سے ایک سال کے گناہ معاف

(۲۲۹) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَى حَطُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مِنَ النَّارِ وَحُمَى لَيْلَةٍ تُكْفِرُ خَطَايَا سَنَةٍ مُجْرَمَةٍ أَيْ كَامِلَةٍ. (اخرجه القسناعی)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”بخار حصہ ہے ہر مومن کا آگ سے یعنی دوزخ سے اور ایک رات کا بخار ایک پورے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔“

آپ کے سر میں درد ہے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۰) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَزَالُ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بِهِ الْمَلِيلَةُ وَالصُّدَاعُ وَإِنَّ عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا لِأَعْظَمُ مِنْ أَحَدٍ (جَبَلٌ فِي الْمَدِينَةِ) حَتَّى تَتْرُكَهُ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ. (اخرجه احمد و ابن ابى الدنيا و الطبرانى و مثله عند ابى يعلى عن طريق ابى هريرة رضى الله عنه و رواه ثقات)

حضرت ابوورداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مسلمان بندے پر دردِ سر اور نقاہت کا دور چلتا رہتا ہے اور اس پر خطائیں اُحد پہاڑ سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہیں حتیٰ کہ یہ بیماری اس کو اس حال میں چھوڑتی ہے کہ اس پر رائی کے دانہ کے برابر بھی گناہ نہیں رہتے“ (مسند احمد ۵/۱۹۹: ۲۱۷۸۴)

معمولی بیماری پر ایک گناہ معاف

(۲۳۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا ضُرِبَ مِنْ مُؤْمِنٍ عِرْقٌ قَطُّ إِلَّا حَطَّ اللهُ بِهِ عَنْهُ خَطِيئَةٌ وَ كَتَبَ لَهُ حَسَنَةً وَ رَفَعَ لَهُ دَرَجَةً. (اخرجه ابن ابى الدنيا و الطبرانى و الحاكم و قال صحيح الاسناد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کبھی بھی کسی مسلمان کی رگ نہیں پھڑکی مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی ایک خطا معاف فرمادیتے ہیں اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک درجہ اللہ تعالیٰ اس کا بلند فرمادیتے ہیں۔“ (کنز العمال ۳/۳۰۶: ۶۶۷۵)

بیمار آدمی کی دعا مقبول اور گناہ معاف

(۲۳۲) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِالْمَرُوضِ وَ مَرُوهُمْ فَلْيَدْعُوا لَكُمْ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَرِيضِ مُسْتَجَابَةٌ وَ ذَنْبُهُ مَغْفُورٌ (رواه الطبرانی فی الاوسط و فی رواية عن عمر بن الخطاب قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمَرُهُ يَدْعُوكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَأِ نِكَّةٍ. رواه ابن ماجه كذا فی الترغيب جلد ۲، صفحہ ۳۲۲، ابن ماجه صفحہ ۱۰۴، كتاب الجنائز والحديث الاول في كنز العمال طس عن انس)

حضرت ابن عمر رضي الله عنهما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”بیماروں کی عیادت کیا کرو اور ان سے اپنے لئے دعا کی درخواست کیا کرو، کیوں کہ مریض کی دعا مقبول ہے اور اس کا گناہ معاف ہے۔“ اور ایک روایت میں حضرت عمر سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کی درخواست کرو کیوں کہ بیمار کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہے۔“ (کنز العمال ۹/۹۶: ۲۵۱۳۷)

جس نے بیمار کی عیادت کی اس کے گناہ معاف

(۲۳۳) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيضًا مُمَسِيًّا إِلَّا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ آتَاهُ مُصْبِحًا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يُمَسِيَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ. (اخرجه ابو داود و الحاكم كذا فی

الترغیب جلد ۴، صفحہ ۳۲۰، ابوداؤد باب فضل العیادة علی و ضوء کتاب الجنائز عن علی موقوفاً ۴۴۲/۲

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص شام کے وقت کسی مریض کی عیادت کرے تو اس کے ہمراہ ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے چلتے ہیں جو صبح تک اس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور جو شخص صبح کے وقت کسی مریض کی عیادت کو جائے تو اس کے ہمراہ ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے چلتے ہیں جو شام تک اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔“

حالت اسلام میں جس کا ایک بال سفید ہو اس کا ایک گناہ معاف

(۲۳۴) عَنِ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَمْنُ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ (أخرجه ابوداؤد و فی روایة عند ابن حبان فی صحیحہ)

مَمْنُ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ وَ رَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً. (باب نشف الشيب ابوداؤد ۵۷۸/۲۹ عن ابن عمرو)

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”حالت اسلام میں کوئی آدمی بوڑھا نہیں ہوتا مگر اللہ رب العزت اس کی وجہ سے اس کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرماتے ہیں۔“

ابن حبان نے الفاظ حدیث یوں نقل کیے ہیں۔

”نہیں ہے کوئی مسلمان کہ وہ حالت اسلام میں بوڑھا ہو جائے مگر اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرماتے ہیں اور اس بڑھاپے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔“

نامناسب حالات پر صبر کیجیے گناہ معاف

(۲۳۵) يَقُولُ الْبَلَاءُ كُلُّ يَوْمٍ : اِلَىٰ اَيْنَ اَتَوَجَّهْ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَىٰ

اِحْبَائِي وَاَوْلِيَّ طَاعَتِي اَبْلُوْبِكَ اَخِيَارَهُمْ وَاَخْتَبِرُ صَبْرَهُمْ وَاُمَجِّصُ بِكَ ذُنُوْبَهُمْ وَاَرْفَعُ بِكَ دَرَجَاتِهِمْ فَيَقُولُ الرَّخَاءُ كُلُّ يَوْمٍ، اِلَىٰ اَيْنَ اَتَوَجَّهْ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَىٰ اَعْدَائِي وَاَهْلِ مَعْصِيَتِي اَزِيْدُ بِكَ طُغْيَانَهُمْ وَاَضَاعِفُ بِكَ ذُنُوْبَهُمْ وَاَعَجِّلُ بِكَ لَهُمْ وَاكْثِرُ بِكَ عَلَيَّ غَفْلَتِهِمْ-

(اخرجه الديلمي عن انس رضي الله عنه)

بلا ہر روز پوچھتی ہے کہ آج کس طرف رُخ کروں؟ حق تعالیٰ ارشاد فرماتے

ہیں ”میرے محبوب اور مطیع فرماں بردار بندوں کی طرف۔ تیری وجہ سے لوگوں میں

سے سب سے بہترین کو جا نچتا ہوں اور ان کے صبر کا امتحان لیتا ہوں اور ان کے

گناہوں کو زائل کرتا ہوں اور تیری ہی وجہ سے ان کے درجات بلند کرتا ہوں۔“

فراخی (خوش حالی) بھی روز اللہ سے پوچھتی ہے کہ آج کدھر کا رُخ کروں؟ ارشاد

ہوتا ہے ”میرے دشمنوں اور میرے نافرمانوں کی طرف، تیرے ذریعہ ان کی سرکشی

بڑھانا چاہتا ہوں ان کے گناہوں میں اضافہ کرنا چاہتا ہوں اور تیری وجہ سے ان کی

فوری گرفت کرتا ہوں اور تیری وجہ سے ان کی غفلت زیادہ کرنا چاہتا

ہوں۔“ (کنز العمال ۳/۳۳۱: ۶۸۵۰)

اگر کوئی کہے کہ اللہ کی قسم! تیری مغفرت نہیں

ہوگی تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۶) اِنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ؟ وَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي

يَتَّالِي عَلَيَّ عَلِيٌّ أَنْ لَا أَعْفِرَ لِفُلَانٍ؟ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَ أَحْبَطْتُ
عَمَلَكَ. (اخرجه مسلم عن جندب ۳۲۹/۲ كتاب البر و الصله باب
النهي عن تقنيط الانسان)

ایک آدمی نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں کی مغفرت نہیں فرمائے گا۔ حق
تعالیٰ شانہ نے ارشاد فرمایا ”کون ہے جو میرے بارے میں قسمیہ کہتا ہے کہ میں فلاں
کی مغفرت نہیں کروں گا؟ میں نے فلاں (گنہگار) کی مغفرت کر دی اور تیرے
اعمال برباد کر دیئے۔“

تین چیزوں کو چھپائے گناہ معاف

(۲۳۷) ثَلَاثٌ مِنْ كُنُوزِ الْبِرِّ، إِخْفَاءُ الصَّدَقَةِ وَ كِتْمَانُ الْمُصِيبَةِ وَ كِتْمَانُ
الشُّكْوَى يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِبَلَاءٍ فَصَبَرَ وَ لَمْ يَشْتَكِ إِلَيَّ
عَوَادِهِ ثُمَّ أَبْرَأْتَهُ أَبَدَلْتُهُ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ وَ دَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ وَ إِنْ أُرْسَلْتُهُ
أُرْسَلْتُهُ وَ لَا ذَنْبَ لَهُ وَ إِنْ تَوَفَّيْتُهُ تَوَفَّيْتُهُ إِلَيَّ رَحْمَتِي. (اخرجه الطبرانی و
الحاكم عن انس كنز العمال ۴۸۰/۱۵ : ۴۳۳۲۱)

تین چیزیں نیکی کے خزانوں میں سے ہیں (۱) صدقہ کو مخفی طریقے سے ادا کرنا
(۲) مصیبت کو چھپانا (۳) ہر قابل شکایت بات کو چھپانا۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں ”جب میں اپنے کسی بندے کو آزمائش میں مبتلا
کروں، پھر وہ صبر کرے اور اپنی عیادت کے لیے آنے والوں سے شکایت نہ
کرے پھر میں اس کو تندرست کر دوں تو اس کے گوشت سے بڑھیا گوشت اور اس
کے خون سے بڑھیا خون بدلے میں اس کو عطا کرتا ہوں اور اگر اس کو چھوڑ دوں
(یعنی مرض ہی کی حالت میں زندہ رکھا) تو اس حال میں چھوڑتا ہوں کہ اس پر کوئی
گناہ باقی نہ رہے اور اگر اس کی روح قبض کروں تو اس حال میں قبض کروں گا کہ میں

اپنی رحمت میں اس کو ٹھکانا دوں گا۔“

کوئی نامناسب بات کہے تو صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۸) كَانَ رَجُلٌ يُصَلِّيُ فَلَمَّا سَجَدَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَوَطِئَ عَلَي رَقَبَتِهِ فَقَالَ

الَّذِي تَحْتَهُ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَبَدًا فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَأَلَّى عَلَي عَبْدِي أَنِّي لَا أَغْفِرُ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ. (اخرجه الطبرانی عن ابن مسعود في المعجم

الكبير ۱۰/۱۰۰: ۱۰۰۸۶)

ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا جب وہ سجدہ میں گیا تو ایک اور آدمی آیا اور اس کی گردن کو اس نے (بے خیالی میں) روند دیا جو سجدہ میں پڑا ہوا تھا اس نے کہا اللہ کبھی بھی تیری مغفرت نہیں کرے گا۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ”میرے بندہ کے بارے میں قسم کھا کر وہ یہ کہتا ہے کہ میں اس کی مغفرت نہیں کروں گا تحقیق میں نے اس کی مغفرت کر دی۔“ (کنز العمال ۳/۵۶۰: ۷۹۰۹)

آزمائش کے وقت صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۳۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ قَالَ مَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَوَالِدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ تَعَالَى وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ. (رواه الترمذی و غیرہ وقال حسن صحیح

والحاكم، جامع الترمذی باب الصبر على البلاء ۲/۶۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”مومن بندہ اور مومن عورت کی جان میں اس کی اولاد اور مال میں آزمائش آتی رہتی ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملتا ہے اور اس پر کوئی بھی گناہ نہیں ہوتا۔“

(۲۴۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سليم قال قاربوا و سددوا ففي كل ما يصاب به المسلم كفارة حتى النكبة ينكبتها والشوكة يشاكها. (اخرجه مسلم و الترمذی و احمد رواه مسلم باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض الخ ۳۱۹/۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”قریب قریب رہو اور سیدھے سیدھے رہو ہر ناگوار بات جو مسلمان کو پہنچے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہے حتیٰ کہ کوئی مصیبت جو اس کو پہنچے اور کاٹا جو اس کو چھبے۔“

جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے اس کے گناہ معاف

(۲۴۱) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةٌ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْتَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ. (اخرجه احمد و نسائي ترغيب صفحه ۲۶۵، جلد ۱)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو دو مسلمان میاں بیوی ہوں اور ان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ والدین کی مغفرت فرمادیتے ہیں ان کی بخشش کا سبب وہ فضل و رحمت ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا ان بچوں پر ہے۔“ (کنز العمال ۳/۲۹۰،)

(۲۴۲) عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ أُبْتَلِيَ بِبَلِيَّةٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا بَدَنِبِ وَاللَّهِ أَكْرَمُ وَأَعْظَمُ مِنْ أَنْ يُسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ الذَّنْبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (أَي صَارَتْ الْبَلِيَّةُ كَفَّارَةً لِمَا ارْتَكَبَهُ مِنَ الذُّنُوبِ). (اخرجه الطبرانی باسناد حسن كنز العمال ۳/۳۳۲ : ۶۸۰۶)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”دنیا میں جو بھی آزمائش و ابتلا کسی بندے پر آتی ہے وہ کسی گناہ کی وجہ سے آتی ہے اور اللہ

بہت زیادہ کریم ہے اور معاف فرمانے کے لحاظ سے بہت عظیم ہے کہ اس گناہ کے بارے میں بندے سے قیامت کے دن سوال کرے۔“ (یعنی یہ مصیبت ان گناہوں کا کفارہ بن گئی جو اس سے سرزد ہوئے۔)

مسلسل نامناسب حالات آنے پر صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۴۳) عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَأَلْأَمْثَلُ أَيُّ الْأَكْثَرِ فَضْلًا وَ دَرَجَةً يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ. فَإِنْ كَانَ دِينًا صُلْبًا (أَيُّ قَوِيًّا مُتَمَكِّنًا) اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ أَيْ ضَعْفًا ابْتُلِيَ عَلَى قَدْرِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ. (اخرجه ابن أبي الدنيا و ابن ماجه و الترمذی و اسنادہ صحیح ت جلد ۴، صفحہ ۲۸۱، رواه الترمذی باب فی الصبر علی البلاء ۶۲/۲)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! تمام لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش کس کی ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”انبیاء کرام کی اس کے بعد درجہ بدرجہ جو افضل ہو۔ آدمی کی آزمائش اس کے دین کے اعتبار سے ہوتی ہے اگر اس کی دینی حالت پختہ ہو تو آزمائش بھی سخت ہوگی۔ اگر دین کمزور ہے تو اس کے دین کے موافق اللہ اس کو آزمائے گا، مسلسل بندہ پر مصائب آتے رہتے ہیں حتیٰ کہ وہ اس حال میں زمین پر چلتا پھرتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا:

دیتے ہیں بادہ طرفِ قدح خوارد کیجھ کر

(۲۴۴) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ أَيْ تَغَبٍّ وَلَا وَصَبٍ

أَيُّ دَوَامِ الْوَجْعِ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا آذَى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُّهَا إِلَّا
كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ. (رواه البخارى و مسلم و رواه الترمذى باسناد
حسن و لفظه :

مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ نَصَبٍ وَلَا حُزْنٍ وَلَا وَصَبٍ حَتَّى الْهَمُّ يَهْمُهُ
أَيُّ يُكَدِّرُهُ إِلَّا يُكَفِّرُ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ. (ترغيب جلد ۴، صفحہ ۲۸۴،
بخارى ۸۴۳/۲)

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول
اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”مسلمان کو کوئی تھکن، مشقت فکر اور رنج اور اذیت اور غم
نہیں پہنچتا یہاں تک کہ گناہ ہی لگ جائے مگر اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف
فرمادیں گے۔“

اور ترمذی کی ایک روایت میں یوں ہے:
”مؤمن کو کوئی مصیبت نہیں پہنچتی یعنی تھکن، غم اور دائمی درد یہاں تک کہ وہ غم
جو اس کو فکر میں مبتلا کر دے مگر اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو معاف فرما
دیتے ہیں“

(۲۲۵) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَرَأَيْتَ هَذِهِ الْأَمْرَاضَ الَّتِي تُصِيبُنَا مَا لَنَا بِهَا أَى مِنَ الْأَجْرِ فَقَالَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَاتٌ أَى هِيَ كَفَّارَاتٌ لِلذُّنُوبِ. قَالَ أَبُو بَنُ كَعْبٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (وَكَانَ حَاضِرًا) يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ إِنْ قُلْتُ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ إِنْ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا. (اخرجه احمد و ابن ابى الدنيا و ابو
يعلى و ابن حبان فى صحيحه كذا فى الترغيب جلد ۴، صفحہ ۲۹۶،
مسند احمد ۲۳/۳ : ۱۱۱۹۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان نے عرض کیا یا رسول

اللہ! آپ ہم کو بتلائیے یہ امراض جو ہم کو پہنچتے ہیں ان کی وجہ سے ہمیں کیا اجر ملے گا؟ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا ”یہ گناہوں کا کفارہ ہیں۔“ ابی بن کعب نے عرض کیا وہ مجلس شریف میں حاضر تھے، اے اللہ کے رسول! خواہ وہ بیماری تھوڑی سی ہی ہو؟ آپ نے ارشاد فرمایا ”خواہ وہ کتنا ہی کیوں نہ ہو یا اس سے کوئی بڑی چیز۔“

(۲۳۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَبْتَلِي عَبْدَهُ بِالسَّقَمِ (أَي بِالْأَمْرَاضِ) حَتَّى يُكْفِرَ ذَلِكَ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ (اخرجه الحاكم و صححه كذا في الترغيب و الترهيب ۴/۲۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بیماریاں دے کر آزماتے ہیں حتیٰ کہ ان بیماریوں کی وجہ سے تمام گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔“

(۲۳۷) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّبَّ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالَى يَقُولُ وَعِزَّتِي وَ جَلَالِي لَا أُخْرِجُ أَحَدًا مِنَ الدُّنْيَا أَرِيدُ أَنْ أَعْفِرَ لَهُ حَتَّى اسْتَوْفِيَ كُلَّ خَطِيئَةٍ فِي عُنُقِهِ بِسَقَمٍ فِي بَدَنِهِ وَ إِقْتَارٍ فِي رِزْقِهِ. (اخرجه رزين كذا في الترغيب جلد ۴، صفحه ۲۹۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”رب سبحانہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری عزت کی قسم! میرے جلال کی قسم! جس بندے کی مغفرت کرنا چاہتا ہوں اس کو دنیا سے اس وقت تک نہیں نکالتا جب تک اس کی خطاؤں کو جو اس کی گردن میں ہیں بدن کو بیمار کر کے اور اس کے رزق میں کمی کر کے پورا نہ کروں۔“

(۲۳۸) عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَنَا مَرِيضَةٌ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ الْعَلَاءِ فَإِنَّ مَرَضَ الْمُسْلِمِ يَذْهَبُ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاهُ كَمَا تَذْهَبُ النَّارُ حَيْثُ الْحَدِيدُ

وَالْفِضَّةِ۔ (اخرجه ابوداؤد جلد ۳، صفحہ ۲۹۸، سنن ابی داؤد کتاب الجنائز ۲/۴۴۱)

حضرت ام العلاء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میری عیادت فرمائی جب کہ میں بیمار تھی۔ پھر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اے ام العلاء! تمہیں بشارت ہو کیوں کہ مسلمان کا مرض اس کی خطاؤں کو ایسے لے جاتا ہے جیسے آگ لوہے اور چاندی کی کھوٹ کو دور کر دیتا ہے۔“

طلب معاش میں جو تھکا اس کے گناہ معاف

(۲۴۹) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَى كَاثِلًا مِنْ عَمَلٍ يَدِهِ أَمْسَى مَغْفُورًا لَهُ۔ (رواه الطبرانی في الاوسط و رواه الاصبهانی من حديث ابن عباس كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۵۲۳ كنز العمال ۴/۷ : ۹۲۱۳ و عزاه للطبرانی عن ابن عباس)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص نے شام کی اس حالت میں کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی وجہ سے تھکا ہوا تھا تو اس نے شام کی اس حالت میں کہ اس کی مغفرت ہو چکی۔“

رنج و غم اور معاشی تفکرات سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں

(۲۵۰) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يُكَفِّرُهَا ابْتَلَاهُ اللَّهُ بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ۔ (اخرجه احمد باسناد حسن ترغيب جلد ۳، صفحہ ۲۸۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

”جب بندے کے گناہ بہت ہو جائیں اور اس کا کوئی عمل ایسا نہیں ہوتا جو ان گناہوں کا کفارہ بن سکے تو اللہ تعالیٰ اس کو غم میں مبتلا کر دیتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اس غم کی وجہ سے اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں۔“

(۲۵۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَهُوَ التَّعَبُ الشَّدِيدُ وَلَا وَصَبٍ وَهُوَ الْمَرَضُ وَلَا هَمٌّ وَلَا حُزْنٌ وَلَا أذى وَلَا غَمٌّ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكَّهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ. (اخرجه البخاری و مسلم)

و عند الترمذی عن طريق ابی سعید و لفظه عن ابی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الذُّنُوبِ ذُنُوبًا لَا يُكَفِّرُهَا

الصَّلَاةُ وَلَا الصِّيَامُ وَلَا الْحَجُّ وَلَا الْعُمْرَةُ يُكَفِّرُهَا الْهُمُومُ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ.

(اخرجه ابو نعیم و ابن عساکر)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”مومن کو جو تھکن پہنچتی ہے اور مرض پہنچتا ہے اور فکر و رنج اور اذیت اور غم حتیٰ کہ کانٹا

بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان تمام کی وجہ سے اس کی خطاؤں کو معاف فرمادیتے

ہیں۔“

اور امام ترمذی کے نزدیک ابو سعید کے واسطے سے الفاظ حدیث یوں ہیں

حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”گناہوں میں

سے بعض گناہ ایسے ہیں کہ نہ تو نماز اور روزہ ان کا کفارہ بن سکتے ہیں اور نہ حج نہ عمرہ

بلکہ معاش کی طلب میں لگ کر پیش آنے والے تفکرات ہی ان کا کفارہ بنتے ہیں۔“

مالدار کو مہلت دیجیے اور غریب کا قرضہ

معاف کر دیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۲) اَبِي اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِهِ اَتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا؟ فَقَالَ مَا عَمِلْتُ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبِّ اِلَّا اَنَّكَ اَتَيْتَنِي مَالًا فَكُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ وَ كَانَ مِنْ خُلُقِي اَنْ اُيَسِّرَ عَلٰى الْمُوسِرِ وَاَنْظُرَ الْمُعْسِرَ قَالَ اللّٰهُ: اَنَا اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِى. (اخرجه الحاكم عن حذيفه و عقبه بن عامر الجهنى و ابى مسعود الانصارى رضى الله عنهم اجمعين كذا فى الترغيب ج ۲، صفحه ۴۳، حاكم عن ابى مسعود ۲/۲۹: ۲۲۲۶)

قیامت کے دن اللہ کے پاس اس کے بندوں میں سے ایک بندے کو لایا جائے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مال عطا فرما رکھا تھا، ارشاد فرمائے گا ”دنیا میں کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا ”یا اللہ! میں نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا (جس کو تیری جناب میں پیش کر سکوں) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ تو نے مجھے مال عطا فرمایا تھا۔ میں لوگوں سے تجارت کیا کرتا تھا اور میری یہ خصلت تھی کہ مالدار کو مہلت دے دیتا تھا اور تنگ دست کو معاف کر دیا کرتا تھا۔“ حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرمائے گا ”(یہ کریمانہ رویہ) میرے لیے زیادہ سزاوار ہے۔ اور میں اس کا تجھ سے زیادہ حق دار ہوں کہ معافی اور درگزر کا معاملہ کروں۔“ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ ”میرے اس بندے سے درگزر کرو۔“

ایک دوسرے سے نہ بولنے والے باہم صلح کر لیں گناہ معاف

(۲۵۳) اِنَّ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاَحْمِيسِ يَغْفِرُ اللّٰهُ فِيْهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ اِلَّا

مُهْتَجِرَيْنِ يَقُولُ دَغْفَمَا حَتَّى يَضْطَلِحَا. (رواہ ابن ماجہ کتاب الصیام، صیام
یوم الاثنین و الخمیس صفحہ ۱۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیر اور جمعرات میں اللہ ہر مسلمان کی
مغفرت فرمادیتا ہے سوائے ان دو شخصوں کے جنہوں نے آپس میں بولنا چھوڑ رکھا
ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ ”ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں۔“

آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو معاف کر دیجیے آپ کا ایک گناہ معاف

(۲۵۴) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ (أَيِ
يَعْفُو عَمَّنْ أَصَابَهُ بِهِ) إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَ حَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةٌ. (كذا في
الترغيب جلد ۲، صفحہ ۳۰۶، رواہ ابن ماجہ و احمد)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
”جس کسی مسلمان کو اپنے جسم میں کوئی تکلیف کسی آدمی کی طرف سے پہنچے، پھر وہ
اس کو معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمادے گا اور ایک خطا اس کی
معاف فرمادے گا۔“ (کنز العمال ۱۲/۱۵: ۳۹۸۵۰ و رواہ ابن ماجہ باب العفوفی
القصاص اشرفی ۱۹۳)

آپ کو کوئی زخم پہنچائے تو معاف کر دیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۵) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُجْرَحُ فِي جَسَدِهِ جِرَاحَةً فَيَتَصَدَّقُ بِهَا أَيْ يَعْفُو
عَمَّنْ أَصَابَهُ بِهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصَدَّقَ. (كذا في الترغيب جلد ۳
صفحہ ۳۰۵، اخرجہ احمد و الضیاء فی المختارة)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ حضور پاک ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ”جس آدمی کے جسم کو زخمی کر دیا جائے پھر یہ زخمی جارح کو معاف کر دے تو بقدر معافی اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔“ (کنز العمال ۱۵/۱۲: ۳۹۸۵۱)

(۲۵۶) عَنْ رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ أُصِيبَ فِي جَسَدِهِ بِشَيْءٍ فَتَرَكَهُ لِلَّهِ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ. (اخرجه احمد كذا في الترغيب جلد ۳، صفحہ ۳۰۶)

ایک صحابی حضور پاک ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ”جس کے بدن کو کسی آلہ کے ذریعہ سے زخمی کیا گیا پھر اس زخمی نے اس جارح کو اللہ کے لیے چھوڑ دیا تو یہ معافی اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی۔“ (کنز العمال ۱۵/۱۳: ۳۹۸۵۳)

جس نے ناپینا آدمی کو اس کے گھر تک پہنچا دیا

اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف

(۲۵۷) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَادَ أَعْمَى حَتَّى يَبْلُغَ مَأْمَنَهُ، غُفِرَتْ لَهُ أَرْبَعُونَ كَبِيرَةً وَ أَرْبَعُ كَبَائِرٍ تُؤَجِبُ النَّارَ. (رواه الطبرانی في الكبير)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو ناپینا آدمی کو لے چلا حتیٰ کہ اس کے گھر تک پہنچا دیا تو اس کے چالیس کبیرہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اور چار کبائر بھی دوزخ کو واجب کر دیتے ہیں۔“ (کنز العمال ۱۵/۷۹۲: ۴۳۱۳۸)

لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجئے گناہ معاف

(۲۵۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الْخُلُقِ يُذِيبُ الْخَطَايَا كَمَا تُذِيبُ الشَّمْسُ الْجَلِيدَ. (اخرجه ابن عدی و اخرجہ الطبرانی کنز العمال ۳/۳: ۵۱۳۳ و البيهقي و لفظه) الْخُلُقُ الْحَسَنُ يُذِيبُ الْخَطَايَا كَمَا يُذِيبُ الْمَاءُ الْجَلِيدَ وَالْخُلُقُ الشُّوْءُ يُفْسِدُ الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ. (كذا في الترغيب جلد ۳، صفحہ ۴۰۹ : ۵۱۳۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خوش خلقی گناہوں کو ایسے پگھلا دیتی ہے جیسے سورج برف کو پگھلا دیتا ہے۔“
بیہقی کے الفاظ حدیث یوں ہیں

”خوش خلقی خطاؤں کو یوں پگھلا دیتی ہے جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے اور بد خلقی عمل کو یوں بگاڑتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔“

لوگوں پر رحم کیجئے اور ان کی خطائیں معاف کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۹) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِزْحَمُوا تَرْحَمُوا وَاغْفِرُوا يُغْفَرَ لَكُمْ وَيُنْزَلُ لِقَمَاعِ الْقَوْلِ وَيُنْزَلُ لِلْمُصْرِيْنَ الَّذِينَ يُصِرُّونَ عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ. (اخرجه احمد و كنز العمال ۳/۱۶۳ : ۵۹۷۶ عن ابن عمر)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”رحم کرو، تم پر بھی رحم کیا جائے گا۔ بخش دیا کرو تم کو بھی بخش دیا جائے گا، خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو قیف کی طرح (علم کی بات سنتے ہیں لیکن نہ اس کو یاد رکھتے

ہیں نہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو قیف سے تشبیہ دی جس میں تیل یا شربت یا عرق گذر کر دوسرے برتن میں چلا جاتا ہے اس میں کچھ نہیں رہتا) اور خرابی سے بچنے کے لئے جو گناہوں پر اصرار کرتے ہیں حالانکہ ان کو علم ہے۔“

دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں

اور مسکرائیں گناہ معاف

(۲۶۰) عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْأَعْمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ إِذَا التَّقِيَا وَتَصَافَحَا وَضَحِكَ كُلُّ مَنَّهُمَا فِي وَجْهِ صَاحِبِهِ لَا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ إِلَّا لِلَّهِ تَعَالَى لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا۔ (رواه الطبرانی كذا في الترغيب جلد ۳، صفحہ ۴۳۱)

حضرت ابو داؤد اعمی نبی کریم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”دو مسلمان جب آپس میں ملیں اور مصافحہ کریں اور ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے چہرے کو دیکھ کر مسکرائے اور یہ تمام عمل اللہ ہی کے لیے ہو تو جدا ہونے سے پہلے دونوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔“

بھوکوں کو کھلائے گناہ معاف

(۲۶۱) عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ مَوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ إِطْعَامَ الْمُسْلِمِ السَّغْبَانَ (أَيِ الْجَوْعَانَ)۔ (اخرجه الحاكم و صححه كذا في الترغيب جلد ۲، صفحہ ۶۳۔ كنز العمال ۲۲۲/۶: ۲۳۸۲) (حب عن جابر) كنز العمال ۲۳۳/۹: ۲۵۸۳۹

عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

اهْتَمَّ بِجُوعَةٍ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ حَتَّى شَبِعَ وَ سَقَاهُ حَتَّى رَوَى غَفْرَةَ.

(رواہ ابو یعلیٰ کنز العمال ۶/۳۲۳ : ۱۶۳۷۶ عن انس)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا بھی مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے ہے۔“
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی بھوک کی وجہ سے (کھانے کا) اہتمام کرے، اور پھر اس کو کھانا کھلاوے حتیٰ کہ وہ سیر ہو جائے اور اس کو پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“

پیا سوں کو پانی پلائے گناہ معاف

(۲۶۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ بِهِ الْعَطَشُ فَرَجَدَ بئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ بِي فَنَزَلَ الْبئْرَ فَمَلَأْخُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهَا فِيهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَتْ لَهُ، قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا؟ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٌ أَجْرٌ. (اخرجه البخاری و مسلم و ابن حبان وغيرهم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اس اثناء میں کہ ایک آدمی راستہ میں چلا جا رہا تھا، اسے سخت پیاس لگی، چلتے چلتے اسے ایک کنواں ملا وہ اس کے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکل آیا۔ کنویں کے اندر سے نکل کر اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہے جس کی زبان باہر نکلی ہوئی ہے اور پیاس کی شدت سے وہ کچھڑ چاٹ رہا ہے اس آدمی نے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی ایک

ہی تکلیف ہے جیسی کہ مجھے تھی اور وہ اس کتے پر رحم کھا کر پھر اس کنویں میں اتر اور اپنے چمڑے کے موزہ میں پانی بھر کر اس نے اس کو اپنے منہ میں تھاما اور کنویں سے نکل آیا اور اس کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی رحم دلی اور اس محنت کی قدر فرمائی اور اسی عمل پر اس کی بخشش کا فیصلہ صادر فرمایا۔“ بعض صحابہ نے حضور ﷺ سے یہ واقعہ سن کر دریافت کیا: یا رسول اللہ! کیا جانوروں کی تکلیف دور کرنے میں بھی ہمارے لیے اجر و ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا ”ہاں ہر زندہ اور تر جگر رکھنے والے جانور (کی تکلیف دور کرنے) میں ثواب ہے۔“ (بخاری جلد ۱، صفحہ ۳۱۸، ۳۳۳، مسلم ۲/۲۳۷)

اگر کوئی فریق سودا ختم کرنا چاہتا ہے تو ختم کر دیجئے گناہ معاف

(۲۶۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا بَيْعَتَهُ أَقَالَ اللَّهُ عَشْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ ابو داؤد ۴۹۰۰ و ابن ماجہ کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۵۶۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو بندہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اقالہ کا معاملہ کرے (یعنی اس کی بیچی ہوئی یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر راضی ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کی غلطیاں (یعنی گناہ) بخش دے گا۔“

جو بگڑے ہوئے تعلقات کو ہموار کرنے

میں پہل کرے گا اس کے گناہ معاف

(۲۶۳) عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

و سلم قال لا يحل لمسلم يصرم فوق ثلاث ليال، فان هما صارما فوق ثلاث ليال فانهما ناكبان عن الحق ماداما على صرامهما و ان اولهما فينا (اي رجوعا) يكون كفارة له سبقه بالقي و ان هما ماتا على صرامهما لم يذ خلا الجنة. (رواه البخاري في الادب المفرد، باب هجرة مسلم صفحه ۱۴۶، باختصار يسير)

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ دوسرے مسلمان سے تین دن سے زائد قطع تعلق رکھے پس اگر وہ تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیے رہیں تو وہ دونوں حق سے تجاوز کرنے والے ہیں جب تک وہ دونوں اپنی لڑائی پر قائم رہیں، اور ان دونوں میں سے پہلے صلح کی طرف رجوع کرنے والے کے لیے صلح کی طرف سبقت اور پہل اس کے گناہ کا کفارہ بن جائے گی اور اگر وہ دونوں اپنی لڑائی کو باقی رکھتے ہوئے مر گئے تو جنت میں داخل نہ ہوں گے۔“

آپ کے گناہ زیادہ ہیں تو پانی پلائیے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۵) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُكَ فَاسْقِ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ (أَي لَوْ كُنْتَ عَلَى حَافَةِ الْمَاءِ) تَتَنَاثَرُ (أَي ذُنُوبُكَ الْمَذْكُورَةُ) كَمَا يَتَنَاثَرُ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ فِي الرِّيحِ الْعَاصِفِ. (اخرجه الخطيب)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب تیرے گناہ زیادہ ہو جائیں تو بار بار پانی پلا (اگر تو پانی کے کنارے پر ہو) اس عمل سے تیرے گناہ اس طرح جھڑ جائیں گے جس طرح سخت ہوا میں درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔“ (کنز العمال ۶/۲۰۹:۱۰۱۸۳)

مہمان کا اعزاز و اکرام کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۶) عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَيْهِ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فَيُلْقِي لَهُ وَسَادَةً (لِيَجْلِسَ أَوْ يَتَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَوْ لِيَسْتَبْدِيَ بِهَا) أَكْرَامًا وَ إِعْظَامًا لَهُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ. (رواه الطبرانی فی الصغير)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب کبھی بھی کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے جائے اور میزبان مہمان کا اعزاز و اکرام کرنے کی غرض سے مہمان کو تکیہ پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اس میزبان کی مغفرت فرمادیں گے۔“ (کنز العمال ۹/۱۵۵: ۲۵۴۰۴)

سوار ہوتے وقت اپنے بھائی کی رکاب

تھامنے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۷) مَنْ أَمْسَكَ بِرِكَابِ أَخِيهِ لَا يَرْجُوهُ وَلَا يَخَافُهُ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. (رواه الطبرانی فی الاوسط كذا فی جمع الفوائد صفحه ۴۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے اپنے مسلمان بھائی (کے سوار ہوتے وقت اس) کی رکاب کو تھاما نہ اس سے کوئی توقع رکھتا ہو نہ کوئی ڈر (بلکہ محض اخلاص اس کا سبب ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔“ (کنز العمال ۹/۲۲۸: ۳۵۸۷۳ و فیہ برکات ”اخیه المسلم“ و عزاء للكبير عن ابن عباس طب ابن عباس)

جس نے مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کی اس کے گناہ معاف

(۲۶۸) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَتَبَ اللَّهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعِينَ حَسَنَةً وَ

مَحَاغَنَهُ سَبْعِينَ سَيِّئَةً إِلَى أَنْ يَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ فَارَقَهُ فَإِنْ قُضِيَتْ حَاجَتُهُ عَلَيْهِ

يَذِيهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَإِنْ هَلَكَ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ دَخَلَ

الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ. (اخرجه ابن ابى الدنيا والأصبهاني كذا فى الترغيب

جلد ۳، صفحہ ۳۹۲)

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْ وَافَقَ مِنْ أَخِيهِ شَهْوَةً أَى رَغْبَةً وَ مَطْلَبًا غُفِرَ لَهُ. (رواه الطبرانی و البزار،

كنز العمال ۴۴۷/۶ : ۱۶۳۷۹ و عزاه لابى يعلى و ابن عدى و ابو الشيخ و

النخراسطى و ابن عساكر وغيرهم عن انس ثم قال : وهو ضعيف)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص

اپنے مسلمان بھائی کی کسی حاجت میں چلا تو اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلے ستر نیکیاں

لکھیں گے اور ستر گناہوں کو مٹائیں گے یعنی معاف فرمائیں گے یہاں تک کہ وہ

اس مقام پر لوٹ کر واپس آجائے جہاں اس نے اپنے بھائی کو چھوڑا تھا اب اگر اس

نے اس کی حاجت پوری کر دی تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل آئے گا جس طرح

اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا (یعنی کچھ بھی گناہ باقی نہیں رہیں گے) اور اگر اسی

سعی و کوشش میں وفات پا گیا تو جنت میں بغیر حساب داخل ہو جائے گا۔“

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس

نے اپنے بھائی کی (جائز) رغبت و خواہش کو پورا کر دیا تو اس کی مغفرت کر دی جائے

گی۔“

جس نے مسلمان بھائی کو خوش کر دیا اس کے گناہ معاف

(۲۶۹) عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ إِدْخَالَ السُّرُورِ عَلَى أَخِيكَ الْمُسْلِمِ. (رواه الطبرانی فی الكبير والاوسط كذا فی الترغيب جلد ۲، صفحہ ۳۹۲، كنز العمال ۳۳۳/۶ : ۱۶۳۱۸ و عزاه لمحمد بن الحسين بن عبد الملك البزار عن جابر)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے یہ بھی ہے کہ تو اپنے مسلمان بھائی کو خوش کر دے۔“

جس نے لوگوں کے درمیان صلح کرا دی اس کے گناہ معاف

(۲۷۰) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ أَضْلَحَ اللَّهُ لَهُ أَمْرَهُ وَأَعْطَاهُ بِكُلِّ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا عِتْقَ رَقَبَةٍ وَرَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (رواه الاصبهانی كذا فی الترغيب جلد ۲، صفحہ ۳۸۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو لوگوں کے درمیان مصالحت کرائے گا اللہ تعالیٰ اس کے معاملے کو درست فرمادیں گے اور ہر کلمہ کے بدلے جو دوران گفتگو اس نے بولا ایک ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائیں گے اور (اپنے گھر) اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔“

جس نے راستہ سے خاردار ٹہنی ہٹائی اس کے سارے گناہ معاف

(۲۷۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ قَالَ غُفِرَ لِرَجُلٍ أَخَذَ غَضْنَ شَوْكِبٍ مِنْ طَرِيقِ النَّاسِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْهُ

وَمَا تَأَخَّرَ - (رواه ابن حبان، كنز العمال بالفاظ متقاربة ۶/۲۲۰ : ۱۶۳۵۱

وعزاه لابن زنجويه عن ابي سعيد و ابي هريرة)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

”اس شخص کی مغفرت کر دی جائے گی جو لوگوں کے راستے سے خاردار ٹہنی کو ہٹا دے

اور اس کی یہ مغفرت گذشتہ اور آئندہ گناہوں کی ہوگی۔“

اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حق تلفی کا کفارہ

(۲۷۲) عَنْ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

قَالَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ (أَي مَعْصِيَتُهُ وَتَفْرِيطُهُ) فِي أَهْلِهِ وَ مَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ

يُكْفِرُهَا الْقِيَامُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالأَمْرُ بِالمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ

المُنْكَرِ - (اخرجه البخاري و مسلم و غير هم، صحيح بخاري كتاب

الصلوة باب الصلوة كفارة ۱/۷۵، مسلم كتاب الايمان صفحه ۸۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

” آدمی اگر اپنے اہل و عیال اور اپنے مال جان اور اولاد اور پڑوسی کے بارے میں

کسی معصیت میں مبتلا ہو جائے تو روزہ، نماز، صدقہ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

اس کا کفارہ بن جائیں گے۔“

سلام کیجئے اور نرم گفتگو کیجئے گناہ معاف

(۲۷۳) عَنْ هَانِي بْنِ يَزِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ بَدَلَ السَّلَامِ وَحُسْنَ الْكَلَامِ. (رواه الطبرانی، کنز العمال ۱۱۶/۹ : ۲۵۲۵۸)

حضرت ہانی بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے سلام کو پھیلانا اور کلام کو نرمی اور خوبی سے پیش کرنا بھی شامل ہے۔“

اللہ کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہئے، آپ کے گناہ معاف

(۲۷۴) قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ ثَلَاثَةٌ (أَي هِيَ ثَلَاثَةٌ أُمُورٍ) وَاحِدَةٌ لِي وَوَاحِدَةٌ لَكَ وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ، فَأَمَّا الَّتِي لِي فَإِنْ تَعْبُدَنِي لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَ أَمَّا الَّتِي لَكَ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتَكَ بِهِ فَإِنْ أَغْفِرُ فَإِنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَ أَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَعَلَيْكَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْئَلَةُ وَ عَلَيَّ الْإِجَابَةُ وَالْعَطَاءُ. (أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ اسناده حسن)

اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہے ”اے ابن آدم تین باتیں ہیں ایک میرے لیے اور ایک تیرے لیے اور ایک تیرے اور میرے درمیان مشترک ہے۔ بہر حال جو میرے لیے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری اس طرح عبادت کر کہ میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرا۔ اور جو تیرے لیے ہے وہ یہ ہے کہ تو جو بھی عمل کرے گا (بھلا یا برا) میں تجھے اس کا بدلہ دوں گا، پھر اگر میں تجھ کو معاف کروں تو میں غفور رحیم ہوں، اور وہ بات جو میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے وہ یہ ہے کہ دعا اور سوال کی ذمہ داری

تیری اور عطا اور قبولیت کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔

اگر نامہ اعمال کے شروع میں اور آخر میں خیر

لکھی ہوئی ہے تو درمیان کے گناہ معاف

(۲۷۵) مَا مِنْ حَافِظَيْنِ رَفَعَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَا حَفِظَا فَيَرَى اللَّهُ فِي أَوَّلِ

الصَّحِيفَةِ خَيْرًا وَفِي آخِرِهَا خَيْرًا إِلَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَلَائِكَتِهِ : أَشْهَدُوا

أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي مَا بَيْنَ طَرَفِي الصَّحِيفَةِ. (اخرجه ابو يعلى و ابن

النجار عن انس)

کراماً کاتبین اپنا نوشتہ جب اللہ تعالیٰ کی جناب میں پیش کرتے ہیں اور حق

تعالیٰ شانہ نامہ اعمال کے شروع میں اور آخر میں ملاحظہ فرماتا ہے کہ خیر لکھی ہوئی ہے

تو حق تعالیٰ فرشتوں سے ارشاد فرماتا ہے: ”تم گواہ رہو کہ میرے بندے کے نامہ

اعمال کے درمیان میں جو کچھ ہے اس کو میں نے معاف کر دیا۔“ (کنز العمال

۷۸۱/۱۵)

(۲۷۶) مَا مِنْ حَافِظَيْنِ يَرْفَعَانِ إِلَى اللَّهِ فِي يَوْمِ صَحِيفَةٍ فَيَرَى فِي أَوَّلِ

الصَّحِيفَةِ وَفِي آخِرِهَا اسْتِغْفَارًا إِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي مَا

بَيْنَ طَرَفِي الصَّحِيفَةِ. (بزار عن انس)

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ”اعمال لکھنے والے فرشتے جب بھی کسی دن

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (کسی بندہ کے) نامہ اعمال پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نامہ

اعمال کے اول و آخر میں استغفار دیکھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے

اپنے بندہ کے وہ تمام گناہ اور قصور معاف کر دیئے جو اس کے نامہ اعمال کے اول و

آخر کے درمیان لکھے ہوئے ہیں۔“

منتخب ابواب

تالیف: حضرت مولانا محمد انعام الحسن صاحب کاندھلوی رحمہ اللہ

ترجمہ: حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

اس میں دو ہزار تین سو بیس (۲۳۲۰) احادیث مبارکہ کا نہایت آسان اردو ترجمہ اور مختصر وضاحت ہے، جو کوئی اصلاح کی نیت سے اس کو پڑھے گا ان شاء اللہ اس کے لیے احادیث مبارکہ کا یہ ترجمہ بہترین مرشد ثابت ہوگا۔

نہایت خوشی کی بات ہے کہ اس ترجمہ کو مسجد نبوی کے ذمہ دار علماء نے مسجد نبوی کے کتب خانہ میں اس غرض سے شامل کیا ہے کہ پوری دنیا کے اردو داں مسلمان اس سے استفادہ کریں ————— نیز بنات (لڑکیوں) کے بعض مدارس میں بھی اس کو داخل نصاب کیا گیا ہے۔

بکھرے موتی

تالیف: حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری زید مجدہم

یہ نہایت مقبول ترین کتاب ہے — اس کے چھ حصے کئی بار طبع ہو چکے ہیں، اور ساتواں حصہ ان شاء اللہ شائع ہونے والا ہے۔

مؤمن کا ہتھیار

تالیف: حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری زید مجدہم

اس میں صبح و شام کے مسنون اذکار جمع کئے گئے ہیں، عوام و خواص سب کے لیے بہت مفید اور مختصر مجموعہ ہے۔

تصانیف

حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب پالن پوری
استاذ حدیث و فقہ دارالعلوم دیوبند

الخبیر الکثیر شرح الفوز الکبیر

یہ الفوز الکبیر کی مقبول ترین اردو شرح ہے، حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کی تمام نگارشات ایجاز و اختصار کا اعلیٰ نمونہ ہیں، الفوز الکبیر میں بھی یہی انداز تحریر ہے اس لئے شرح کے بغیر کما حقہ اس کا سمجھنا نہایت دشوار ہے، اس شرح نے کتاب کو نہایت آسان کر دیا ہے۔

آداب اذان و اقامت

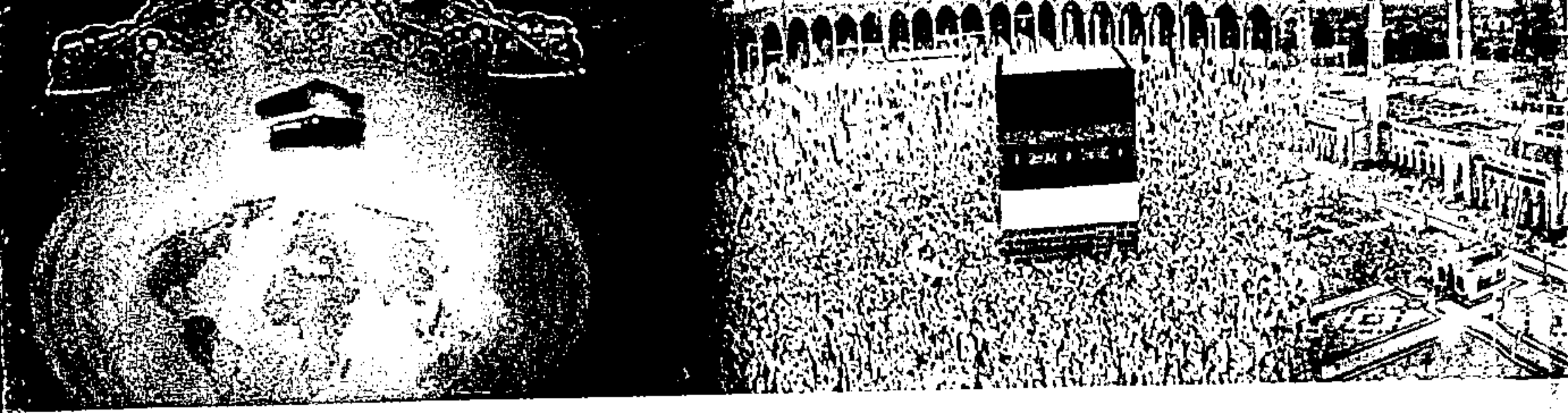
یہ اذان اور تکبیر کے مسائل و فضائل پر نہایت جامع، مدلل و مفصل اور تحقیقی کتاب ہے، ہر مسئلہ کا مفصل حوالہ موجود ہے، اور خوبی کی بات یہ ہے کہ موقع بہ موقع احادیث نبویہ ذکر کی گئی ہیں جس سے کتاب کا لطف دو بالا ہو گیا ہے۔

اصلاح معاشرہ

اس کتاب میں دوسو سے زائد احادیث شریفہ اور آیات کریمہ کی روشنی میں معاشرتی بگاڑ کے اسباب اور انکی اصلاح کے طریقے عام فہم زبان میں بیان کئے گئے ہیں، اگر مسلمان تعلیمات نبوی کے اس حصہ کو پیش نظر رکھیں؛ تو ان شاء اللہ ایک ایسا صالح معاشرہ وجود میں آئے گا جو صحابہ کرامؓ کے معاشرہ کا نمونہ ہوگا۔

تصانیف حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری

آسان منطق	رحمۃ اللہ الواسعہ (۵ جلدیں) (اردو)
آسان نحو (اول، دوم)	تبیۃ اللہ البالغہ (۲ جلدیں) (اردو)
آسان صرف (اول، دوم)	برایت القرآن (پارہ ۱ تا ۵۱۸ جلدیں و ۳)
آسان فارسی قواعد (اول، دوم)	کامل برہان الہی (۳ جلدیں) (اردو)
محفوظات (اول، دوم، سوم)	تحفۃ اللمعی لسنن الترمذی (۳ جلدیں)
آپ فتویٰ کیسے دیں؟	الفوز الکبیر (جدید عربی)
کیا مقتدی پر فاتحہ واجب ہے؟	العون الکبیر شرح الفوز الکبیر (عربی)
حیات امام طحاویؒ — حیات امام ابو داؤدؒ	مفتاح التہذیب شرح تہذیب (اردو)
تذکرہ مشاہیر محدثین کرامؒ	مفتاح العوائل شرح مائة عامل (اردو)
اسلام تغیر پذیر دنیا میں	گنجینہ صرف شرح پنج گنج (اردو)
حرمت مصاحرت	طرازی شرح سراجی (اردو)
دیگر مصنفین کی کتابیں	دین کی بنیادیں اور تقلید کی ضرورت
خلافت اندلس	معین الفلسفہ شرح مبادئ الفلسفہ (اردو)
ہزار سال پہلے	تحفۃ الدرر شرح نخبۃ الفکر (اردو)
فقہ اور تصوف	مبادئ الاصول (عربی متن)
خاموش فتنوں کا علاج	معین الاصول شرح مبادئ الاصول
ظہور مہدی کب؟ کہاں؟ اور کس طرح؟	وافیہ شرح کافیہ (جدید عربی)
آسان حج	ہادیہ شرح کافیہ (اردو)
زلزلوں کی کہانی (مولانا طارق جمیل صاحب)	فیض المنعم شرح مقدمہ مسلم (اردو)
ایمان افروز واقعات (مولانا طارق جمیل صاحب)	شرح علل الترمذی (عربی)
اردو کی پہلی دوسری، تیسری (مع لغات، رنگین)	ڈاڑھی اور انبیاء کی سنتیں



اللَّهُ

سے مغفرت حاصل کیجئے

اللہ سے مغفرت حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے

مصنف

حضرت مولانا محمد رفیع صاحب پان پوری مدظلہ العالی
میں مولانا محمد رفیع صاحب پان پوری مدظلہ العالی

